Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لکھاری کی آواز

گناہ تو نہیں ہے محبت کرنا

پھر اہلِ دنیا ستم یہ ہے کیسا؟

محبت محبت جو کیے جا رہے ہیں

انہی کے بدن پر یہ خنجر ہے کیسا؟

یہ حقیقت اب کسی سے بھی نہیں چھپی کہ محبت کسی کو بھی ملا کرتی۔ "جانے وہ کیسے لوگ تھے جن کے پیار کو پیار ملا"۔ ہمیشہ ہی ایسا ہوتا ہے محبت کرنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

والوں کا دشمن سارا زمانہ ہو جاتا ہے مگر پھر بھی محبت کرنے والے ایک دوسرے سے اپنی محبت ختم نہیں کرتے۔

کیونکہ محبت میں وصل شرط نہیں ہوتا محبت کرنے والے ایک دوسرے دور رہ کر بھی محبت کر سکتے ہیں۔وہ ایک دوسرے پر جان لٹا کر اپنی محبت ثابت کر جاتے ہیں۔ایک ایسی داستان جس میں محبت کرنے والوں کو ایک عبرتناک انجام کا سامنا کرنا پڑا۔اس کا پسِ منظر تھوڑا پرانا ہے مگر کہانی میں جدت ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باب اول

جب محبت شروع ہوئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باب اول

جب محبت شروع ہوئی

ملک مہیب کے حالات روز بروز خراب ہوتے جارہے تھے۔دشمن ملک نے ہر روز اپنی فوج کو ملک مہیب کے سرحد کے قریب علاقوں میں داخل کرنا شروع کردیا تھا اور لوٹ مار مچا رکھی تھی ۔ملک کا بادشاہ بھی ان حالات سے واقف تھا مگر وہ اس سب کا مقابلہ نہیں کرسکتا تھا بہت پریشان تھا کیونکہ اس کی فوج کاسپہ سالار دو دن پہلے ہی اس دارِ فانی سے کوچ کر گیا تھاسپہ سالار کی وفات اس کے لیے بہت بڑا امتحان تھا کیونکہ دشمن کی فوج اعلیٰ تربیت یافتہ تھی اورسپہ سالار کے بنا ان سے نبٹنا بہت مشکل تھا۔ اس لیے بادشاہ بہت پریشان تھا ۔

پالکی کھیتوں کے درمیان بنی پگڈنڈی سے گزر رہی تھی۔یہ پگڈنڈی دوسری پگڈنڈیوں کی نسبت تھوڑی بڑی تھی اس لیے زیادہ تر آمدورفت اسی کے ذریعے ہوتی تھی۔اس پگڈنڈی کے دونوں طرف سرسبز کھیت سب کا دل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

موہ لیتے تھے۔پالکی اپنے راستے پر رواں دواں تھی۔اور پگڈنڈی کو عبور کرنے والی تھی۔

اردگرد کھیتوں میں موجود لوگ اس پالکی کو تجسس کی نگاہ سے دیکھ رہے تھےاور باہم سرگوشیاں بھی ہوا میں سرایت کررہی تھیں جن کو درخت بھی محسوس کررہے تھے "یہ دوسرے ملک کا شہزادہ ہے تجھے پتا ہے" کھیتوں میں موجود لوگوں میں سے ایک عورت نے دوسری سے دھیمی آواز میں کہا۔"اس کے کپڑے تو دیکھ۔اور جوتا بھی کتنا مہنگا ہوگا"دوسری عورت نے کہا جو کہ پالکی پر نظر اٹکائے ہوئے تھی۔"بادشاہ کی نا اس پر شروع سے نظر ہے۔اپنی دھی کا بیاہ اسی سے کرے گا مجھے لگتا ہے"پہلی عورت نے دوسری سے کہا۔ہجوم میں اور بھی باتیں ہورہی تھیں ۔پالکی اب کھیتوں سے دور جارہی تھی رفتہ رفتہ۔۔

پالکی اب ایک شہر کے بیچ پہنچ گئی تھی ۔پالکی کی چونچالی شہر کی چونچالی سے کہیں زیادہ تھی۔یہ شہر ا س ملک کے اہم شہروں میں سے ایک تھا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"دیکھو میری مہندی کا رنگ کتنا گاڑھا چڑھا ہے" سحرش بائی نے اپنی مہندی سامنے موڑھے پر بیٹھیں فرزانہ بائی اور سعدیہ بائی کو دکھائی۔"میں نے سنا ہے

جس کی مہندی کا رنگ گاڑھا چڑھے اسے سیاں جلدی ملے"فرزانہ بائی نے اپنا پراندہ لہراتے ہوئے کہا۔سحرش شرما گئی۔سعدیہ بائی نے اسے شرماتا دیکھ کر اس کی گال پر ہلکی سی چاٹ رسید کی ۔شرماتی ہوئی سحرش بھاگی اور باقی دونوں اس کے پیچھے بھاگنے لگیں ۔

پالکی محل کی حدود میں داخل ہونے والی تھی۔محل کے دروازے کھولے جاچکے تھے ۔سامنے گھوڑے پر اس ملک کے بادشاہ اسفند ہندوئی گھوڑے پر سوار تھے شاید اس پالکی کے استقبال کے لیے کھڑے تھے۔ان کے ساتھ ان کے مشیر بھی تھے وہ بھی گھوڑوں پر سوار تھے۔پیادہ پا سپاہی بھی کھڑے تھے۔دروازے کے اطراف میں پالکی پر پھول پھینکنے کے لیے بائیاں بھی کھڑ ی تھیں ۔جنہوں نے پھولوں کی ٹوکریاں اٹھا رکھی تھیں ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"سحرش اتنی ابلہ مت بنیں"سعدیہ بائی نے کہا وہاں س کے پیچھے دوڑتی ہوئی رک گئی تھی۔"فرزانہ کی عادت کا تو آپ کو پتا ہے سب کو یونہی بول دیتی ہیں""ہاں

جائیے سحرش! اور نہیں بھاگا جاتا" فرزانہ بھی بھاگتی بھاگتی تھک گئی تھی۔اب سحرش بھی رک گئی تھی فرزانہ اور سعدیہ اس کے قریب جاتی ہیں ۔

پالکی کا دروازہ کھولا جاتا ہے اور ایک بارعب اور نفیس شخصیت کا مالک شخص باہر آتا ہے اس کے چہرے پر ہلکی ہلکی داڑھی ہوتی ہے اور اس کی مونچھیں بھی زیادہ بڑھی ہوئی نہیں ہوتیں ۔جس سے اس کی شخصیت بہت ہی عمدہ دکھ رہی ہوتی ہے۔اس پر پھول برسائے جاتے ہیں۔

"ہمیں بھی بتائیں کہ یہ سب سن کر آپ اتنی گاوٴدی کیوں ہوگئیں تھیں "سعدیہ نے سحرش کے دونوں ہاتھ پکڑ لیے۔۔"وو وہ یاد آگیا تھا کوئی ہمیں اپنی بانہوں میں جھولے گا"سحرش شرما کر پھر بھاگ جاتی ہےسعدیہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے دیکھ کر مسکرانے لگتی ہے۔"رقص کے لیے جانے کی تیاری کرتے ہیں فرزانہ ۔۔ آپ جائیں مین اسے لے کر آتی ہوں ۔"سعدیہ فرزانہ سے کہتی ہے اور سحرش کے پیچھے بھاگتی ہے۔

شہزادہ پالکی سے نکل کر سامنے گھوڑے پر بیٹھنے لگتا ہے۔۔۔

"رک جائیں سحرش۔"سحرش اب تک محل کے بالاخانے تک پہنچ جاتی ہے شہ نشین پر کچھ پانی کے تھال پڑے ہوتے ہیں۔سحرش بالاخانے کے نیچے کے منظر سے ناآشنا ہوتی ہے جہاں شہزادہ سرمد گھوڑے پر سوار ہوچکا ہوتا ہے۔"میری بات سنیے سحرش ایک تھال اٹھائیے۔اس شفاف پانی سے پیر دھولیجیے رقص کا لمحہ آنے والا ہے ۔۔"سعدیہ کو تھوڑا غصہ آجاتا ہے سحرش بھی رک جاتی ہے سعدیہ اسے تھال پکڑاتی ہے ۔تھال سحرش کے ہاتھ سے پھسل جاتی ہے اور نیچے گھوڑے پر بیٹھے شہزادے پر گرجاتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پانی بہت خوبصورت انداز سے نیچے گرتا ہے ۔شہزادہ سرمد گھوڑے کی لگام کھینچنے لگتا ہے کہ اچانک قطار اندر قطار پانی اس پر گرتا ہے۔وہ اوپر کی طرف دیکھتا ہے سامنے ہی اسے سحرش کا چہرہ دکھتا ہے۔سحرش کا چہرہ خوف سے لبریز ہوتا ہے مگر اسے دیکھتے ہی سرمد پانی کی ساری تکلیف بھول جاتا ہے اور اس کے لبوں پر ایک

مسکان آجاتی ہے۔اور آنکھیں کھولے اسے دیکھتا جاتا ہےاور سحرش بھی اسے

۔

"ہٹیں سحرش" سعدیہ اسے پیچھے کھینچ لیتی ہے اس سے پہلے کے کوئی اسے دیکھے ۔سحرش اب بہت سہمی ہوتی ہے۔

"کس نے کی ہے یہ گستاخی؟؟" بادشاہ غصے میں بول پڑتا ہے۔مگر شہزادہ سرمد ابھی بھی فضاؤں میں اسی بالاخانے کو گھور رہا ہوتا ہے اور اس میں سحرش کو ڈھونڈ رہا ہوتا ہے"ہم اسے چھوڑیں گے نہیں" بادشاہ کی غضب ناک آواز سے سرمد خیالوں سے باہر آتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یہ کیا کردیا آپ نے سحرش؟" فرزانہ بھی وہاں آچکی ہوتی ہےوہ چلاتی ہے۔سعدیہ جلدی سے سحرش کو کھینچ کر کمرے کی طرف لے جاتی ہے اور فرزانہ راستے میں سحرش کو لعن طعن کرتی ہے"آواز دھیمی رکھیے فرزانہ کوئی سن لے گا" سعدیہ فرزانہ سے کہتی ہے اور سحرش کو موڑھے پر بٹھاتی ہے"مجھے لگتا ہے سحرش کو کسی نے نہیں دیکھا"فرزانہ ڈانٹ کھا کر غصے میں چارپائی پر بیٹھ جاتی ہے

"اس میں سحرش کی کوئی غلطی نہیں ہے۔جان بوجھ کر نہیں ہوا سب"سعدیہ پھر فرزانہ کو کہتی ہے اور سحرش کو تھپکی دیتی ہے جو اب کافی سہم چکی ہوتی ہے۔"مم مگر وو وہ شش شہزادہ اس نے مجھے دیکھا ۔۔۔ہہ ہمیں وہ ۔۔۔""مر گئییں اب ہم تو " فرزانہ پھر بول پڑتی ہے۔"کچھ نہیں ہوتا میری جان "سعدیہ فرزانہ کی بات نظرانداز کرکے سحرش کو دلاسہ دیتی ہے جو اب تک رونے لگ جاتی ہے "کسی نے بھی نہیں دیکھا آپ کو""اااسس نے ہمیں بب بہت غور سے دیکھا تتت تھا اور مم میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نن نے بھی وووہ مم مس مسکرا رہا تھا "سحرش کی بات سن کر سعدیہ ششدر رہ جاتی ہے۔"سنیئے میری پیاری سحرش ہم رقاصا ہیں ۔رقاصا عورت نہیں ہوتی ۔آپ کو یہ بات سمجھنی ہوگی۔رقاصا کو اپنے اند کی عورت کو ماردینا ہوتا ہے یہی فرق ہے رقاصا میں اور عام عورت میں ۔اور رقاصا سے کوئی محبت نہیں کرتا میری جان ۔۔اس دنیا میں بھیڑیے ہیں جو رقاصا کو کبھی خوشی نہیں دے سکتے مرد رقاصا سے صرف حظ اٹھاتا ہے ۔۔آپ بہت بھولی ہو میری

جان ۔۔۔اور یہ دنیا بہت ظالم ہے بہت ظالم ۔۔آاپ کو اگر ذرا سا بھی کچھ لگتا ہے تو ایسا مت سوچیے گا کہیں ایسا نہ ہو آپ کی ساری امیدیں ٹوٹ جائیں اور آپ ہاتھ ملتی رہ جائیں ۔۔آپ کو پھونک پھونک کر قدم رکھنا ہوگا" سعدیہ بائی سحرش کو گلے سے لگا لیتی ہے۔

بادشاہ اسفند ہندوئی اپنے تخت پر بیٹھا ہوتا ہے ایک آادمی اندر آتا ہے

"حضور زنان خانے سے پتا چلا کہ جب یہ ہوا اس وقت ساری رقاصا اپنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کمرے میں تھیں اس لیے یہ کسی کنیز کا کام ہوسکتا ہے۔"بادشاہ اس کی بات کو سنتا ہے تھوڑی تیوری چڑھاتا ہے اور پھر بولتا ہے"جو بھی ہے اور جس نے بھی یہ کام کیا ہے زنان خانے سے کہو کہ اس کا جلد از جلد پتا کرایا جائے ہم اسے کڑی سزا دیں گے"وہ شخص "جی حضور" کہہ کے رخصت ہوجاتا ہے۔

شہزادہ سرمد پلنگ پرلیٹا ہوتا ہے"کون تھی وہ لڑکی؟"سارا منظر اس کی نظروں میں سرایت کررہا ہوتا ہے۔اچانک دروازہ کھٹکتا ہےاور وہ خیالوں کے بادیہ سے

باہرآتا ہے"کون ہے وہاں؟" "بادشاہ کا حکم ہے کہ آپ شاہی رقص کی محفل میں شرکت کریں ۔ساری رقاصا تیارہی تیار ہوکرآجائیں ""آپ جائیں میں آتا ہوں "شہزادہ باہر سے آنے والی آواز کا جواب دیتا ہے۔

شہزادی دل ربا یہ لیں آپ تیار ہوگئیں "شہزادی دل ربا اس وقت بناؤسنگھار کے آئینے کے سامنے بیٹھی تھی۔ایک عورت نے اس کا ڈوپٹہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک کرتے ہوئے کہا۔ایک لڑکی باہر سے بھاگتی ہوئی آتی ہے"شش شہزادی صاحبہ وہ لڑکا مردان خانے مُن بالکل اکیلا ہے سارے مرد اس وقت رقص کی محفل میں ہیں ۔""اس کا مطلب ہم ان سے مل سکتے ہیں " شہزادی نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

شہزادہ سرمد اپنے بال سنوارتا ہے اور باہر نکلنے لگتا ہے

شہزادی دل ربا اپنی خادمہ کے ساتھ مردان خانے کی راہ داری پر ہوتی ہے اسے سامنے شہزادہ سرمد دکھتا ہےوہ اپنی خادمہ کو آنکھ کا اشارہ کرتی ہے اور ایک دم سے زمین پر گر جاتی ہے"ارے کوئی ہے کوئی ہے جو شہزادی جناب کو اٹھایئے" خادمہ چلانے لگتی ہے۔شہزادہ سرمد گھبراجاتا ہے اور بھاگتا ہوا آتا ہے۔وہ خادمہ کی طرف دیکھتا ہے"آپ اٹھائیں نا ان کو آرام سے کیوں کھڑی ہیں ؟؟

وہ زمین پر گری ہیں اور یہ کیا کر رہی ہیں آپ؟؟"وہ خادمہ پر چلاتا ہے۔وہ شہزادی پر نظر ڈالے بغیر کہتا ہے "آپ ٹھیک تو ہیں نا"خادمہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہزادی کو اٹھا لیتی ہے"جج جی میں بہتر ہوں" وہ غصے سے شہزادے کو دیکھتی ہے۔مگر شہزادہ اسے دیکھے بغیر آگے نکل جاتا ہے۔

رقص کی محفل جمی ہوتی ہے رقاصا رقص کررہی ہوتی ہیں ۔شہزادہ سرمد اندر داخل ہوتا ہے۔وہاں تین نقاب پوش رقصا ہوتی ہیں ۔درمیان والی رقاصہ کی آنکھوں پر شہزادے کی نظر پڑتی ہےاسے وہی لڑکی یاد آجاتی ہے جسے اس نے دیکھا تھا جب اس پر پانی گرا تھا ۔وہ مسکرا دیتا ہے اور اپنی غلط فہمی سمجھ کر تخت پر بیٹھ جاتا ہےدرمیان والی کا پاؤں پھسلتا ہے اور اس کے چہرے سے نقاب اتر جاتا ہے شہزادے کی نظر اس کے چہرے پر پڑتی ہے اور وہ اسے دیکھتا جاتا ہے ۔۔ایک دم سے اٹھتا ہے اور کہتا ہے "بند کیجیے یہ ناچ گانا " بادشاہ اسفند اسے قہر آلود نگاہوں سے دیکھنے لگتا ہے"چلیے آپ یہاں سے"شہزادہ اس رقاصا سے کہتا ہے۔تمام اہلیانِ محفل بوکھلا جاتے ہیں ۔ان رقاصہ کے جانے کے بعد شہزادہ خود بھی محفل چھوڑ کر چلاجاتا ہے۔اہلیانِ محفل میں کھسر پھسر شروع ہوجاتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فرزانہ ، سحرش اور سعدیہ کمرے میں داخل ہوتی ہیں ۔فرزانہ داخل ہوتے ساتھ اپنے جھمکے اتارتی ہے"خدا کا شکر ہووے آج رقص نہ ہووے"سعدیہ اور سحرش ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتی ہیں فرزانہ کی یہ بات سن کر۔"اس شہزادے کے باعث ہوا یہ سب"سعدیہ سحرش سے کہتی ہے۔"میری ہی غلطی ہے میرا نقاب ہٹ گیا اور یہ سب ہوگیا"سحرش بہت زیادہ بوکھلائی ہوتی ہےوہ رونے لگتی ہے"چپ کرجایئے سحرش ۔۔ اس میں رونے والی کوئی بات نہیں " سعدیہ اسے ہاتھ سے تسلی دیتی ہے"مگر حیرانی کی بات ہے اس شہزادے نے ایسا کیوں کیا؟؟" سعدیہ کے چہرے پر حیرانی تھی"بات بالکل عیاں ہوئے۔۔لالے کو جیہ سے پریم ہوئے(لڑکے کولڑکی سے پیار ہواگیا ہے)"فرزانہ جھمکے اتارتی ہوئی کہتی ہے۔"آپ تو چپ ہی کرجائیں ۔۔بائیں کہیں کی" سعدیہ غصے میں آجاتی ہے۔اور سحرش کا ہاتھ کھینچ کر اسے باہر لے جاتی ہے فرزانہ منہ بنا کر ان دونوں کو دیکھنے لگتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

درخت کی ٹہنی پر ایک کوا اور کوی بیٹھے ہوتے ہیں ایک چیل آتا ہے وہ ان دونوں پر حملہ کردیتا ہے کوا اپنی کوی کو بچانے کی پوری کوشش کرتا ہے ۔شہزادہ سرمد کھڑکی کے باہر یہ منظر دیکھ رہا ہوتا ہے" یہ مجھے اس وقت کیا ہوگیا تھا ؟ اس لڑکی کے لیے میں نے کس قدر گستاخی کردی۔جانے بادشاہ کتنا برا منائیں گے اس بات کا۔"وہ بے دھیانی میں سامنے منظر کو بھی دیکھ رہا تھا ۔کوا بار بار کوی کو چیل کے وار سے بچا رہا تھا "آخر اس لڑکی کی خاطر میں نے یہ سب کیوں کیا؟؟ یہ سچ ہے عورت کو رقص زیب نہیں دیتا رقص سوہانِ روح ہے اس کے لیے مگر صرف اسی لڑکی کو ہی کیوں ؟؟باقی دونوں کو کیوں نہیں؟؟"کوا کوی کو چیل کے وار سے بچاتے بچاتے آخر اپنی جان کی بازی ہار دیتا ہے اور خود چیل کا نشانہ بن کر کوی کو بچا لیتا ہے شہزادے کی زبان سے بےدھیانی سے نکلتا ہے"ہائے! محبت نے مارا"وہ ایک لمحے کے لیے مسکراتا ہے پھر کہتا ہے"کوے کو بھی اور مجھے بھی"پھر مسکراتے ہوئے ڈوبتے سورج کو دیکھنے لگتا ہے۔محل کے بالاخانے پر سحرشش بھی اس ڈوبتے سورج کو تک رہی ہوتی ہے۔اسے پہلے وہ منظر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاد آتا ہے جب اس سے تھال پھسلی تھی اور پھر رقص والا۔وہ مسکرا دیتی ہے۔

سنو شفق سنو غروبِ آفتاب کی رخشانی

میرے دل میں بسی ہے کسی کی چاشنی

سنو فلک میں اڑنے والی خوبصورت پنچھی

میرا دل بھی اڑ رہا ہے جیسے ایک پکشی

شاید محبت کی وادی میں قدم رکھنے کو ہوں

بکھرے ہوئے خود کو سمیٹنے کو ہوں

میری نگاہوں میں اب کوئی تیرنے لگا ہے

میرے تفکر کو اب کوئی کھینچنے لگا ہے

میں اپنی حالتِ بےزار کو اب کیا سمجھوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سنیہ سمجھوں ، آشنائی یا میں چاہ سمجھوں

میں طالع بن کر خود کو فلک میں اڑتا سمجھوں

یا سمک سمجھ کر ساگر میں خود کو تیرتا سمجھوں

میں کچھ بھی سمجھوں چاہے کائنات کا کل سمجھوں

یا اپنے محبوب کی پاک روح کا ایک جزو سمجھوں

میں عنبر کی سرحدوں کو چھونا چاہوں

قلزمِ محبت میں تاعمق ڈوبنا چاہوں

ایک دم سے وہ حیرت زدہ ہوجاتی ہے"مم میں ایسے کیسے کہہ رہی ہوں وو وہ ایک شہزادہ ہے مم میں یہ سب۔۔"وہ سورج کو دیکھتی ہے "کہیں مجھے حقیقت میں اس سے محبت تو نہیں ہوگئی۔؟؟" وہ پاگلوں کی طرح اپنے ہاتھوں کو دیکھتی ہے"نہیں ایسا نہیں ہوسکتا "وہ بوکھلا کر بولتی ہے"بالکل ایسا بالکل نہیں ہوسکتا"سعدیہ اس کے پیچھے سے آتی ہے جو کب سے اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کی حرکتوں کو تک رہی ہوتی ہے۔"آپ کو کیسے پتا میں کیا کہہ رہی تھی؟"

بوکھلائی ہوئی سحرش سوال کرتی ہے"میں آپ کو آپ سے زیادہ جانتی ہوں

سحرش" سعدیہ اس کے گال پر ہلکی سی چاٹ مارتی ہے۔

"مجھے معاف کردیجیے"شہزادہ سرمد اب بادشاہ کے سامنے کھڑا ہوتا ہے

بادشاہ تخت پر ہوتا ہے "میں نہیں جانتا کہ اس وقت مجھے کیا ہوگیا تھا

دراصل آج سے پہلے میں کبھی ناچ کی محفل میں نہیں گیا""""تمہاری پہلی

خطاہے بیٹا ! تم ملک سائبان کے بادشاہ اورمیرے دوست کے بیٹے ہو۔اور

مجھے اپنے بیٹوں کی طرح عزیز ہو جانتے ہو تمہارے باپ نے کیوں بھیجا

ہے تمہیں یہاں""جی میں جانتا ہوں""ہماری فوج کے سپہ سالار کے

انتقال کے بعد تم ہی ہمارے آخری سہارے ہو کہ ہم دوسرے ملک سے

جنگ جیت لیں تم اعلیٰ تربیت یافتہ ضرور ہو مگر تمہیں شاید محفل کے

آداب کا نہیں پتا""مم مُن جانتا ہوں محفل کے آداب لیکن چچا حضور مجھ

سے غلطی ہوگئی۔۔میں نے آپ کے اعزاہ کے سامنے آپ کی عزت روند

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دی۔مجھے معاف کردیجیے""ہم تم سے ناراض نہیں بیٹا لیکن ہم خوش ہیں کہ تمہیں اپنی غلطی کا احساس خودبخود ہوا ہےاب جاؤ آرام کرو صبح تمہیں تربیت کے لیے بھی نکلنا ہے ساری سپہ تیار ہوگئی"شکریہ چچا جان" یہ کہہ کر شہزادہ نکل جاتا ہے۔

"لیکن ایسا کیوں نہیں ہوسکتا ؟"سحرش سعدیہ کے ہاتھوں کو پکڑ کر کہتی ہے۔سورج غروب ہونے کے بعداب تارے نکل چکے تھے۔"کسی کے احسان کو اس کی محبت سمجھنا جاہلوں کا طریقہ ہے میری جان"سعدیہ سحرش کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے کہتی ہے"لیکن یہ محبت بھی تو ہوسکتی ہے اس کی"سحرش بھی جواب دیتی ہے"احسان بھی تو ہوسکتا ہے ۔۔"سعدیہ کہتی ہے۔"ہم اس احسان کو محبت نہیں سمجھ سکتے۔ہوسکتا ہے یہ محبت ہو مگر کوئی کسی رقاصا سے محبت کیوں کرے گا میری جان ۔۔مرد رقاصا کو خود کو خوشی دینے کے لیے استعمال کرتا ہے بس اسے اس سے محبت کبھی بھی نہیں ہوسکتی"سعدیہ کی بات سن کر سحرش ناامید ہوجاتی ہے۔اب تم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جاؤ اور سوجاؤ"سعدیہ سحرش کو سونے کو کہتی ہے مگر سحرش اس کے چہرے کو تکتی رہتی ہے۔

سحرش کے ارد گرد آگ ہوتی ہے۔ہر طرف آگ ہوتی ہے اس کا وجود آگ میں تپ رہا ہوتا ہے "کوئی بچائے۔۔کوئی تو بچائے" وہ چلا رہی ہوتی ہے"میں جل رہی ہوں ۔۔"وہ چلائے جاتی ہے اچانک ایک نقاب پوش گھڑسوار اس طرف آتا ہے سحرش کو دیکھتے ہی اس کی طرف لپکتا ہے آگ کے اندر سے گزرتا ہے مگر آگ اسے نقصان نہیں پہنچا پاتی وہ بجلی کی رفتار میں آتا ہے سحرش کے پاس ۔گھوڑے سے اتر کر سحرش کی طرف ہاتھ کرتا ہے سحرش اس کا ہاتھ نہیں پکڑتی

وہ اپنا نقاب اتارتا ہے اس کا چہرہ دیکھ کر سحرش ششدر رہ جاتی ہے۔"آآآآ آپ۔۔"وہ چلاتی ہےایک دم سے اس کی آنکھ کھل جاتی ہے وہ اس وقت خوابِ خرگوش کے مزے لے رہی ہوتی ہے اور سعدیہ بھاگتی ہوئی اس کے پاس آجاتی ہے"سب ٹھیک ہے؟؟"وہ اس سے پوچھتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے۔سحرش کو کچھ سمجھ نہیں آرہا ہوتا "وہ میں نے ایک خواب دیکھا لیا تھا """اوہ! تو آپ ایک خواب سے ڈر گئیں "سعدیہ اسے کہتی ہے۔"حوصلہ رکھیے ۔۔آیت الکرسی پڑھ لیجیے "سعدیہ اس کے ماتھے پر ہاتھ لگاتی ہے اور چلی جاتی ہے۔

سعدیہ نے کھڑکیوں کے پردے ایک طرف کیےاور سورج کی دھیمی دھیمی روشنی اندر آنے لگتی ہےیہ دھندلکے کا وقت تھا پھر اس نے کھڑکیاں بھی کھولیں تو ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا بھی اندر آنے لگی۔ایک طرف پلنگ پر سحرش اور فرزانہ سورہی تھیں ۔روشنی سحرش کی آنکھون میں پڑتی ہے اور وہ آنکھیں ملتی ہوئی اٹھ بیٹھتی ہے۔فرزانہ کی آنکھوں میں جونہی روشنی پڑتی ہےچونک اٹھتی ہے" کیوں اٹھےجب آپ اتنی سحر ہوئے۔۔ہم کو نہ اٹھنا ہوئے(تمہیں کیوں اتنی صبح اٹھنے کے لالے پڑے رہتے ہیں مجے تو نہیں اٹھنا)""""سوجایئے رانی جی سو جایئے " سعدیہ فرزانہ سے کہتی ہے"آیئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحرش ہم ٹھنڈی گھاس پر جاکر چلتے ہیں ۔اس سے پاؤں کو سکون ملے گا"اور پھر وہ دونوں کمرے سے نکل جاتی ہیں ۔

"گیلی گھاس کتنی خوشنما لگتی ہے! دیکھیے نا اس سے پاؤں کو کتنی لب بستگی ملتی ہے"صبح کی خوبصورت فضا میں سحرش اور سعدیہ گھاس پر ٹہل رہی ہوتی ہیں تو سحرش سعدیہ س کہتی ہے۔درختوں پر سے پرندوں کے چہچہانے کی آوازیں آرہی ہوتی ہیں ۔ان پرندوں کے میٹھے گیتوں کے سوز میں وہ ٹہل رہی ہوتی ہیں ۔سعدیہ سحرش کی طرف دیکھتی ہے"مجھے یہ وقت بہت پسند ہے۔۔اچھا آپ یہیں رکیے مجھے ایک کام یاد آیا ہے"یہ کہہ کر سعدیہ چلی جاتی ہےاور سحرش ماضی یادوں میں کھوجاتی ہےاسے اپنا خواب یاد آتا ہے "اب تو وہ میرے خواب میں بھی آگئے۔۔"وہ پریشان سے ہوگئ"کہیں مجھے ان سے محبت تو نہیں ہوگئ۔"اسے وقت یاد آنے لگتا ہے جب اس کے ہاتھ سے تھال گری تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہزادہ سرمد شاہی باغ میں دل بہلانے کے لیے صبح سویرے آنکلا۔اسے دور کوئی لڑکی دکھائی دیتی ہے۔وہ اپنی نظریں جھکا لیتا ہے اس کی نظر لڑکی پر پڑتی ہے جو گرنے لگتی ہےشاید اس کا پیر پھسلا تھا۔'رکیے"وہ چلاتا ہے اور زور سے بھاگتا ہے اور جاکر اس لڑکی کو تھام لیتا ہے لڑکی کے چہرے پر نظر پڑتے ہی شہزادے کا اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا سانس نیچے رہ جاتا ہے۔"آآپ"شہزادے کے منہ سے بے اختیار نکلتا ہے۔سحرش بھی اسے دیکھ کر ششد رہ جاتی ہے۔وہ سحرش کو اپنے پاس بنچ پر بٹھاتا ہے۔"آپ ٹھیک تو ہیں نا"شہزادہ اس سے پوچھتا ہےسحرش کا سانس پھولا ہوا ہوتا ہے اسے سمجھ نہیں آرہا ہوتا کہ یہ سب ہوا کیا؟؟وہ بس شہزادے کو گھوری جارہی ہوتی ہے"آپ ٹھیک تو ہیں نا """ہاں میں ٹھیک ہوں "سحرش کے منہ سے ڈرے ڈرے الفاظ نکلے۔سحرش کی میٹھی آواز کے جادو سے شہزادہ حزم زدہ ہوگیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ دونوں ایک دوسرے کو محبت اور حیرت سے تک رہے ہوتے ہیں

۔"مجھے بچانے کے لیے آپ کا شکریہ " سحرش یہ خاموشی توڑتی ہے۔مگر خاموشی کو توڑنے کا جواب محض خاموشی سے ملا کیونکہ شہزادہ اس کو مسلسل تکی جارہا تھا

دور سے آتی سعدیہ جیسے یہ منظر دیکھا اس کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں غصہ اس کے چہرے پر واضح تھا وہ بجلی کی سی تیزی سے آتی ہے"ہٹیے یہاں سے" اسے نے دور سے ہی شہزادے سے کہا۔دونوں کے ایک دوسرے کو تکنے کا سلسلہ رک گیا سحرش گبھراجاتی ہے"میری دوست سے دور رہیے"سعدیہ نے غصے سے کہا۔شہزاد نے سعدیہ کو دیکھا اور ا سسے پہلے کہ سعدیہ مزید شور مچاتی شہزادہ وہاں سے چلاجاتا ہے۔

"کیا ہورہا تھا یہاں؟"شہزادے کے جانے کے بعد سعدیہ سحرش سے پوچھتی ہے۔سہمی ہوئی سحرش نے سب کچھ بتا دیا۔"سحرش میری جان آپ نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سمجھوگی"سعدیہ بے چین ہوجاتی ہے"اُک کیا؟"سحرش بوکھلا جاتی ہے "آیئے بیٹھ کر بات کرتے ہیں "

"لیجیے آپ تیار ہو گئیں "خادمہ نے ڈوپٹہ شہزای دل ربا کے سر پر رکھتے ہوئے کہا۔"آج چاہے کوئی بھی شخص ہو آپ کو دیکھ کر آپ پر ہی اٹک جائے گا۔"شہزادی دل ربا مسکرا جاتی ہے۔ایک خادمہ باہر سے بھاگتی ہوئی آتی ہے۔"ایک خبر لائی ہوں """کیسی خبر؟" شہزادی دل ربا نے پہلو بدلا۔"شہزادہ سرمد ناشتہ کیے بغیر جنگل چلے گئے ہیں ۔"وہ خادمہ جو شہزادی کو سنوار رہی ہوتی ہے ا سکے ہاتھ میں ایک شیشے کا جار ہوتا ہے سن کر اس کے ہاتھ سے گرجاتا ہےاسی دم شہزادی بولتی ہے۔"یہ کیا بول رہی ہو؟؟" شہزدے کی حالت بہت عجیب ہوتی ہے۔"اب آپ کیسے ملیں گی ان سے"خادمہ شہزادی سے کہتی ہے"اب مجھے ا ن کا انتظار کرنا ہوگا "شہزادی کا لہجہ روندھا سا ہوتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اس کے قریب جانے کا احساس کتنا اچھوتا ہے!"جنگل کے اس خوبصورت نظارے میں جبکہ سورج سر پر تھا ایک شخص گھوڑا باندھ کر لیٹ جاتا ہے۔وہ پانی کو تک رہا ہوتا ہے۔"مجھے بچانے کے لیے آپ کا شکریہ"اس کے کانوں میں سحرش کے الفاظ سنائی دیتے ہیں وہ مسکرا جاتا ہے۔"کیا مجھے اس سے پیار ہوگیا ہے" وہ آسمان کی طرف دیکھ کر اپنے سوال کا جوب تلاش کرنے لگتا ہے۔

"وہ شخص آپ کے لیے نہیں بنا۔ہم ان کے لیے نہیں بنے۔۔آپ بہت بھولی ہو آپ کو زمانے کی تفریق کا اندازہ ہی نہیں ہے میری جان ۔۔۔آپ نے دنیا نہیں دیکھی ابھی تو ۔۔وہ رقاصا کو صرف استعمال کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں آپ سمجھ رہی ہوگی نا۔۔وہ بھی آپ کے حسن سے متاثر ہوگیا ہے۔۔وہ بھی آپ کو استعمال کرکے چھوڑ دے گا""مم مگر مجھے اس سے پیار ہوگیا ہے"سعدیہ سحرش کے منہ پر ہاتھ رکھ دیتی ہے "بس ایک لفظ اور نہیں َ۔۔آپ اس سے کیسے پیار کرسکتی ہیں ؟؟وہ آپ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے لائق نہیں ہے۔"وہ دونوں پیپل کی شاخوں پر بیٹھی ہوتی ہیں ۔"آپ ایسا کیسے سوچ سکتی ہیں؟"اب کی بار سحرش کو بھی غصہ آجاتا ہے"سب انسان ایک جیسے نہیں ہوتے۔اور اگر وہ ہوس کے پجاری ہیں تو انہوں نے اس دن رقص بند کیوں کرایا؟"سحرش کا رویہ سوالیہ تھا۔سعدیہ بھی پریشان ہوجاتی ہے۔طرح طرح کے خیالات سعدیہ کے دماغ میں آنے لگے"کہیں ایسا تو نہیں کہ وہ سحرش سے پیار کرتے ہوں۔۔۔کہیں میں غلط تو نہیں کررہی"اچانک وہ گویا ہوتی ہے"سحرش میری جان چلو چھوڑیے ان باتوں کو آیئے جھولا جھولتے ہیں"سعدیہ اپنا اور سحرش کا دھیان بھٹکانے کے لیے اسے جھولے کی جانب لے جاتی ہے۔سعدیہ پینگ جھولنے لگتی ہے جس پر سحرش بیٹھی ہوتی ہے۔اور سحرش تصور میں سوچنے لگتی ہے کہ جیسے وہ پینگ سعدیہ نہیں شہزادہ سرمد جھول رہا ہے۔

بارش کی ٹھنڈی بوندیں اس کے چہرے پر گرتی ہیں تو اس کی آنکھ کھل جاتی ہے۔وہ تھوڑا ہڑبڑا جاتا ہے۔سوچوں میں مگن سرمد کو نہ جانے کب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نیند آگئی اسے پتا ہی نہ چلا۔"مجھے نیند کیسے آگئی؟" وہ خود سے سوال کرتا ہے۔اور جلدی سے اپنے گھوڑے کی طرف جاتا ہے جو قریب ہی بندھا ہوتا ہے۔"سارا لشکر میرا انتظار کررہا ہوگا آج پہلا دن ہے تربیت کا اور مجھے آج ہی دیر ہوگئی"وہ تھوڑا شرمندہ دکھائی دے رہا تھا۔

دشمن کا خطرہ تو روز بروز بڑھتا ہی جارہا ہے حضور"بادشاہ اسفند ہندوئی اور ان کا مشیرِ خاص ایک بڑی گول میز کے آگے کھڑے تھے ایک طرف بادشاہ اور دوسری طرف مشیر تھا۔جس پر ایک نقشہ لگا ہوا تھا "وہ ہمارے تین علاقوں پر قبضہ کرچکا ہے"مشیرِ خاص اشارے سے نقشے پر انگلی رکھ کر بادشاہ کو ان شہروں کی نشاندہی کرتے ہیں۔"مجھے ریاست کی بہت فکر ہورہی ہے"مشیر کی باتیں سن کر بادشاہ ناامیدی کی باتیں کرنے لگتا ہے۔"حضور! آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں اب ۔۔شہزادہ حضور آچکے ہیں مجھے امید ایک دو تین یوم میں سپہ کی تربیت مکمل ہوجائے گی اور پھر انشاءاللہ اللہ کے حکم سے ہم لڑیں گے ۔۔حضور! آپ تو جانتے ہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیں جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں ۔۔اگر سو دن چور کے ہیں تو ایک دن شاہ کا ضرور آئے گا ۔۔ہم اگر اپنے حوصلے کھو دیں گے تو کبھی بھی نہیں جیت پائیں گے ہمیں جو کرنا ہے وہ صرف یہی ہے کہ اپنے حوصلوں کو ٹوٹنے سے بچانا ہےاگر حوصلے بلند ہوں گے تو پھر ہم بحرِ ظلمات میں بھی گھوڑے دورا دیں گے ۔

ہم وہ نہیں جو تابِ انجم سے سہم جائیں

ہم خود صورتِ خورشید ہیں تاروں سے کیا ڈرنا

(طالع)

مشیر جوش میں اگیا تھا اس نے زور سے ہاتھ میز پر دے مارا۔"یہ مت بولیں گے کوشش کرنے والوں کی کبھی ہار نہیں ہوتی۔لیکن کوشش کے لیے حوصلوں کا بلند ہونا بہت ضروری ہے حضور! جب ہم پہلے سے ہی اپنے حوصلوں کو نیچا کرلیں گے تو ذلت ہمارے مقدر میں لکھی جائے گی اور ہم اپنے ہاتھوں سے نکلتی ریت کی طرح سب گنوادیں گےہمیں گھبرانا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں ۔۔یہ دستور ہے کہ جو کام ہمیں مشکل لگتا ہے وہ صرف اسی وقت تک مشکل لگتا ہے جب تک ہم اسے کرنہ لیں ۔آپ نے وہ شعر تو سنا ہوگا:

ڈر لگتا ہے کیا اونچائی سے؟

ذرا ایک بار اڑان بھر کر تو دیکھو

(طالعؔ)

حضور اس سے پہلے کہ ہم سب کچھ گنوادیں ہمیں اٹھنا ہوگا۔ہم مرد ہیں جنگجو ہیں ہمارے پاس طاقت ہےقوت ہے تربیت نہیں تو کیا ہوا ؟ ہمارے پاس امیر تو ہے نہ جو ہمارے سپہ کی تربیت کرے گا اور اللہ تو سچ کے ساتھ میں مظلوموں کے ساتھ ہیں اور ظالموں کے خلاف ہیں اور مجھے یقین ہے کہ آسمان سے فرشتے بھی اتریں گے اور آندھیاں بھی چلیں گےاور فتح بھی ہوگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ے فضائے بدر پیدا کر فرشتے تری نصرت کو

اتر آئیں گے گردوں سے قطار اندر قطار اب بھی

(اقبالؔ)

"اللہ اکبر" بادشاہ نے بلند آواز سے پکارا۔مشیر کو اپنے الفاظ اور ان کے اس اثر پر حیرانی ہورہی تھی۔

آبِ حیات کو چکھ کر تو دیکھو

حیاتِ جاوداں کو رکھ کر تو دیکو

ڈر لگتا ہے کیا اونچائی سے

ذرا اک بار اڑان بھر کر تو دیکھو

بڑے بےرنگ سے لگتے ہو نا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کسی کے رنگ میں رنگ کر تو دیکھو

تمہیں تو محبت کے ہجے بھی نہیں آتے

محبت کی وادی میں بھٹک کر تو دیکھو

اتنی آسان نہیں پرستش احساس کھونے پڑتے ہیں

ذرا مٹی سے صنم بن کر تو دیکھو

نہیں پا سکتے ہو تم خدا کو اے بشر

بیچ پردہ ہے ہٹ کر تو دیکھو

سحرش کھڑکی کے دریچے میں بیٹھی ہوتی ہے اور چاند کو دیکھ رہی ہوتی ہے۔قریب بستر پر سعدیہ اور فرزانہ سو رہی ہوتی ہیں اس فقرے پر اٹک کر رہ جاتی ہے:

بڑے بے رنگ سے لگتے ہو نا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کسی کے رنگ میں رنگ کر تو دیکھو

جیسے وہ سعدیہ سے گویا ہورہی ہو۔"سعدیہ آخر ایسا کیوں سوچتی ہیں ؟ کیا وہ سچ میں محبت کے بارے میں بہت جانتی ہیں ۔یا پھر وہ مجھے یہ احساس دلا رہی ہیں ۔اگر وہ محبت کے بارے میں بہت جانتی ہیں تو ایسوں سے مجھے محبت کے بارے میں جاننا ہوگا مگر وہ مجھے کبھی بھی محبت نہیں کرنے دیں گی۔لیکن ایسا بھی ہوسکتا ہے ان کو محبت کے بارے میں کچھ بھی نہ پتا ہو وہ محبت کو صرف ایک دھوکا ایک فریب سمجھتی ہوں ۔۔شاید ان کو محبت کے رنگوں کا اندازہ نہیں ہے ان کو اس بات کا احساس نہیں ہے کہ کسی کے رنگ میں رنگ جانا کتنا دلفریب ہوتا ہے۔ہوسکتا ہے وہ محبت کو صرف ایک کہانی سمجھتی ہوں " وہ ایک لمحے کے لیے رکتی ہے "ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ مجھے ان سے پیار نہ ہوا ہو۔ محض ایک لگاؤ کو میں پیار کیسے کہہ سکتی ہوں اور ہو بھی سکتا ہے میرے حسن سے مانوس ہو کر وہ مجھ سے مسخر ہوگئے ہوں ۔لیکن کیا سچ میں مجھے ان سے پیار ہوگیا ہے۔"وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آسمان کی طرف دیکھتی ہے جیسے سوال کررہی ہو اللہ سے۔لیکن پھر اپنے ہاتھ کی لکیروں کی طرف دیکھتی ہے۔ان میں کچھ ٹٹولنے لگتی ہے۔پھر وہ کھڑکی سے نیچے جھانکتی ہے اس جگہ جہاں شہزادہ کھڑا تھا گھوڑے پر اور اس پر پانی گرا اسے دھندلا سا وہ منظر دکھنے لگتا ہے۔"کیا وہ مجھ سے پیار کرتے ہوں گے یا بس ایک دکھاوا نہیں" ایک دم وہ چیخ اٹھتی ہے"ایسا نہٰں ہوسکتا مین ایک رقاصہ ہوں اور رقاصہ سے کوئی پیار نہیں کرسکتا۔رقاصہ صرف حظ اٹھانے کے لیے ہوتی ہے پیار کے لیے نہیں۔۔صحرش اس قدر ہواؤں میں مت اڑو۔۔جب اونچائی سے گرو گی تو پر ٹوٹ جائیں گے اور پھر تم اڑنے کے لائق بھی نہیں رہو گی" وہ خود سے مخاطب تھی اس سب مین جانے کب اسے نیند آجاتی ہےوہ کھڑکی پر ہی سو جاتی ہے۔

"رات کے کھانے کی میز پر بھی وہ تشریف نہیں لائے۔"شہزادی دل ربا رات کے اس پہر جب ساری دنیا سو چکی تھی اپنے تخت پر بیٹھی تھی اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے جھول رہی تھی۔اور کھڑکی سے بھی باہر دیکھ رہی ہوتی ہے۔خادمہ ان کے جسم کی مالش کا سامان لے کر آتی ہے۔"نہیں کرانی ہمیں مالش اس سے ہمیں سکون نہیں ملے گا ہمیں سکون اس وقت ملے گا جب ہم ان سے اپنے دل کی بات کہیں گے۔۔۔مگر وہ ہیں کہ جیسے کود کو خدا سمجھ بیٹھے ہیں ۔۔ہم سے اتنا ہی دور رہتے ہیں جتنا ہم قریب جانا چاہیں ۔ہم سارا دن ان کا انتظار کرتے رہے۔۔"شہزادی دل ربا رنجیدہ دکھائی دیتی ہے۔

عشق جینے کا سلیقہ سکھا دیتا ہے

بھٹکے ہووں کو رستہ دکھا دیتا ہے

میں میں جتنی بھی کرلو تم مردم

عشق جب ہوتا ہے خود سے اجنبی بنا دیتا ہے

اپنی روح سے بھی انجان ہوئے جو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عشق ایسا دیوانہ بنا دیتا ہے

بتوں کے پجاری جانتے ہیں

عشق محبوب کو خدا بنا دیتا ہے

عشق کے راز تو خدا ہی جانے

عشق کیوں آقا کو بندہ بنا دیتا ہے

جبرئیل کے پر جل جاتے ہیں جہاں

عشق وہ سدرۃالمنتہیٰ پار کرا دیتا ہے

سورج نکل چکا تھا۔محمد علی مچھیرے نے جھال بچھا دیا تھا مچھلی پکڑنے کے لیے۔وہ اس کلام کا ورد کررہا تھا۔وہ کوئی ساٹھ پینسٹھ سال کا بوڑھا تھا۔زیادہ صحت مند بھی نہیں تھا لیکن اسے چلنے کے لیے عصا کا سہارا نہیں لینا پڑتا تھا۔قد بھی ٹھیک تھا۔قدرتی غذائیں کھانے کی وجہ سے توانا تھا ابھی تک۔چہرہ سیاہ ہوچکا تھا دھوپ میں رہنے کی وجہ سے۔جھال بچھا کر وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کلام کا ورد کرنے میں مصروف تھا یہ اس کی عادت تھی ۔اسے شاعری سے انتہا درجے کا لگاؤ تھا ۔

در در بھٹکتا شاہ دیکھا میں

عشق نوشہ کو سوالی بنا دیتا ہے

عشق کی صندلی نہ چڑھیو طالع

عشق انتہا سے ہی ملا دیتا ہے

روک لو اپنے دائرہ فکر کو

عشق سرمدو منصور کو خدا بنا دیتا ہے

(طالعؔ)

مچھلی کا جھال یک دم ہلتا ہے اور وہ ایک دم ششدر رہ جاتا ہے۔"اس قدر تیز آہٹ۔۔"اس کے منہ سے نکلتا ہے ۔وہ آہٹ بہت تیز تھی۔مانو زلزلہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہی آگیا ہو۔مگر یہ اس کا وہم تھا کہ زلزلہ ہے کیونکہ وہ خیالوں میں بہت زیادہ ہی کھو گیا تھا

دراصل کوئی چیز اس کے جھال میں پھنسی تھی۔وہ اپنے ہواس میں آچکا تھا ۔۔" اس سے پہلے ایسا جھٹکا کبھو نہیں لگا"اس نے خود سے کہا۔اور پھر اپنا جھال کھینچنے لگا۔۔۔جونہی جھال پانی میں سے اوپر آیا وہ اسے دیکھ کر دھک سے رہ گیا۔

"خدا کرے وہ آج بھی اسی باغ میں ٹہلنے آئی ہو۔میں اس سے ملنا چاہتا ہوں۔ اس کی وہ بھولی بھالی شکل دیکھوں گا ۔قسم سے اس کی شکل میں مجھے خدا کی قدرت کے رنگ دکھتے ہیں ۔خدا نے اسے کتنا خوبصورت بنایا ہے!۔مجھے یوں لگتا ہے جیسے ہم دونوں ایک دوجے کے لیے بنے ہوں ۔میں امید کرتا ہوں کہ ہماری دوبارہ ملاقات ہو" شہزادہ سرمد کھڑکی سے سورج کو نکلتے ہوئے دیکھ رہا تھا ۔۔

جانے خدا نے ایسا کیا رکھا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے لیے تجھ میں خدا رکھا ہے

لوگ تو عبادت کرتے ہیں بتوں کی

مجھے خدا نے ترابندہ بنا رکھا ہے

(طالعؔ)

(اس شعر پر تنقید مت کیجیے گا اگر آپ کو اس شعر کی سمجھ نہیں آتی تو کسی پر تنقید مت کریں)

☆☆☆☆

"نگاہ فرمائین سعدیہ۔۔خوبرو سیب اگن(دیکھیے سعدیہ کتنے خوبصورت سیب اگے ہوئے ہیں)" فرزانہ نے جونہی سیبوں نے لسے درخت دیکھے بہت بےچین ہوجاتی ہے۔سیب کھانے کے لیےوہ دونوں اس وقت باغ میں سیب توڑرہی تھیں ۔اور سحرش ان سے بہت دورپیپل کی ڈالیوں میں پینگ پر بیٹھی شہزادے سرمد کے بارے میں سوچ رہی تھی۔"آمیں کھالے ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیب(کیامیں یہ سیب کھالوں) فرزانہ نے سعدیہ سے کہا جو اس کے قریب کھڑی سیب توڑ توڑ کر کھجور کی چھال کی بنی ٹوکری میں ڈال رہی تھی۔

☆☆☆☆

بادشاہ اور مشیرِ خاص گول کے میز کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں ایک طرف بادشاہ اور دوسری طرف مشیر۔۔

"ہماری سپہ کی تربیت کہاں تک پہنچی ہے" بادشاہ مشیر سے پوچھتا ہے۔

"حضور ابھی دن کا آغاز ہی ہوا ہے ۔شہزادہ حضور ابھی اپنے ہجرے میں آرام فرما رہے ہوں گے۔۔میری ان سے کل سے ملاقات نہیں ہوئی ۔البتہ ان کو پیغام پہنچایا تاھ کہ جانے سے پہلے مجھ سے ملاقات ضرور فرما لیں ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہوں " بادشاہ سر ہلاتا ہے"اور اس پانی گرانے والی کی تلاش کہاں تک پہنچی ؟" قریب ایک کرسی پر ایک آدمی بیٹھا ہوتا ہے بادشاہ اس سے پوچھتا ہے۔"حضور زنان خانہ اسے ڈھونڈنے میں ناکام ہے"

"کیسے ناکام " بادشاہ چیخ پڑتا ہے۔۔"تین دن ہوگئے اور اس مجرم کا پتا چل سکا۔ہمیں زنان خانے کی بیگم سے بات کرنی ہے۔بیگم قدسیہ کو بلایا جائے"بادشاہ غصے سے کہتا ہے ۔"رکیے چچا جان" شہزادہ سرمد اس بڑے کمرے مُں داخل ہوتا ہے جس میں بادشاہ اور مشیر اور تیسرا آدمی موجود ہوتے ہیں ۔بات میں رکاوٹ ڈالنے کی وجہ سے بادشاہ اسے کاٹ کھانے والی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

☆☆☆☆

یہ کس قسم کے جوڑا ہے؟" شہزادی دل ربا اس وقت آئینے کے سامنے کھڑی ہوتی ہےاور اپنے بدن کے ساتھ ایک جوڑا لگا کر دیکھ رہی ہوتی ہے۔اس کے قریب دو خادمائیں کھڑی ہوتی ہیں ۔"حضور قدسیہ بیگم نے یہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جوڑا خاص آپ کے لیے سلوایا ہے"ایک خادمہ کہتی ہے۔"قدسیہ بیگم کو بلوایا جائے۔" شہزادی غصے سے کہتی ہے۔اس کے چہرے سے بے چینی واضح ہوتی ہے کیونکہ رات بھر وہ سو نہ سکی تھی۔اور شاید اسی وجہ سے وہ ایسا رویہ کررہی تھی۔ایک خادمہ قدسیہ کو بلانے چلی جاتی ہے" کیا خاک ہے یہ جوڑا!" وہ حقارت سے اس جوڑے کو زمین پر پھینک دیتی ہے۔اور قریب کھڑی خادمہ کی آنکھوں سے آنسو نکل رہے ہوتے ہیں ۔"کتنی خوش نصیب ہیں شہزادی! " وہ دل میں سوچتی ہے۔

قدسیہ بیگم اندر آتی ہے"حضور آپ نے مجھے یاد کیا" قدسیہ کی آواز پر شہزادی سر گما کر پیچھے دیکھتی ہے۔وہ ایک بھاری بھرکم عورت ہوتی ہے کوئی پچاس کے قریب عمر ہوگی۔"آپ اندھی کب سے ہوگئی ہیں ۔۔ہمیں ایسے جوڑے پسند نہیں ۔۔۔ہم سے پوچھ لیا ہوتا " وہ قدسیہ پر برہم ہوجاتی ہےاور ایک دم سے سر پر ہاتھ رکھتی ہےاور زمین پر گرجاتی ہے۔

ے در در بھٹکتا شاہ دیکھا میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عشق نوشہ کو سوالی بنا دیتا ہے

☆☆☆☆

"چچا جان بات کاٹنے کے لیے معذرت مگر میں یہ چاہتا ہوں کہ وہ جو بھی تھا جس نے بھی پانی گرایا ۔۔ہم تہہ دل سے اسے معاف کرتے ہیں کیونکہ اگر ایسا ہوا گا تو ہوسکتا ہے کارِ خطا ہو ۔۔کیونکہ یہاں کوئی ہمارا جانی دشمن نہیں ہوسکتا ،،،ہم یہاں نئے آئے ہیں ۔۔مہمان ہیں کوئی ہم سے سانجھا نہیں ہے" شہزادہ سرمد بادشاہ سے کہہ رہے ہوتے ہیں ۔"بیٹا" بادشاہ غصے میں بولنے لگتا ہے کہ باہر سے ایک آدمی بھاگتا ہوا آتا ہے"راز خانہ میں بلااجازت داخل ہونے کے لیے معافی چاہتا ہوں " دراصل بادشاہ مشیر کے ساتھ راز خانہ میں ہوتے ہیں وہاں صرف بادشاہ کے چنے لوگ ہی جاسکتے تھے۔"زنان خانے سے خبر آئی ہے کہ شہزادی حضور ایک دم سے بے ہوش ہوگئی ہیں"بادشاہ کے پسینے چھوٹ جاتے ہیں۔

☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"رات کو نہ سونے کی وجہ سے ان کی یہ حالت ہوئی ہے کچھ دن سے یہ شدید بے چینی کا شکار ہیں ۔۔اسی وجہ سے یہ چڑچڑی ہوگئ ہیں ۔۔" شاہی حکیم شہزادی کے سر پر جڑی بوٹیوں کا کوئی آمیزہ لگارہی ہوتی ہے ۔بادشاہ قریب ہی کھڑا ہوتا ہے اور قدسیہ بیگم بھی۔۔"کیسی بے چینی؟" بادشاہ بے چینی کا سن کر الجھ جاتا ہے اور قدسیہ کے چہرے پر بھی الجھن واضح دکھ رہی ہوتی ہے۔"یہ تو میں نہیں جانتی کہ کیا بے چینی ہے ان کو ۔۔""کیسی حکیم ہیں آپ ؟ " بادشاہ پاگلوں کی طرح بول پڑتا ہے "اور آپ قدسیہ جی ۔۔ہماری بیٹی کو کوئی بے چینی کیوں ؟" قدسیہ بھی لا الفاظ ہوجاتی ہے۔اور حکیم بھی سہم جاتی ہے

بادشاہ ایک دم سے سر پر ہاتھ رکھتا ہے"،معاف کریے گا حکیم جی میں نے غصہ میں آپ کو ڈانٹ دیا۔۔بادشاہ کا حال بہت براہوجاتا ہے۔۔اب وہا یک کرسی پر بیٹھ جاتا ہے اور ایک خادمہ پانی لے کع آتی ہے بادشاہ کے لیے۔

☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جھال میں ایک ٹوکری تھی اور اس نے جب ٹوکری کو کھولا تو اس میں ایک چھوٹا سا بچہ تھا ۔۔"یہ تو ایک معصوم بچی ہے" محمد علی مچھیرہ حیران ہوجاتا ہے ٹوکری میں ایک رقعہ ہوتا ہے کسی نے ایک پتے پر کچھ تحریر کیا ہوتا ہے ۔۔"یہ بچی زندہ تو ہوگی"وہ پتہ پڑھے بغیر اس بچی کو دیکھنے لگتا ہے ۔بچی بےہوش ہوتی ہے عمر کے حساب سے وہ ایک سال کی بھی نہیں ہوتی " یہ زندہ ہے بس بےہوش ہوگئی ہے" وہ بچی کے سینے سے کان لگاتا ہےپھر اسے اٹھا لیتا ہے اور قریب پڑی لکڑیوں سے آگ جلاتا ہے ۔اب بچی تھوڑی گرم ہوگئی تھی۔۔اچانک بچی میں جان آنے لگتی ہے وہ اپنے ہاتھ پیر ہلانے لگتی ہے۔

"اوں آں" بچی رونے لگتی ہے ۔محمد علی اسے گود میں اٹھا لیتاہے۔تھوڑی سی دور اس کی جھونپڑی ہوتی ہے۔پرانی لکڑیوں سے بنی ہوئی یہ جھنپڑی سمندر کے بالکل قریب تھی ۔صبح کے اس وقت میں نیلے آسمان کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

قریب خوبصورت جنگل میں یہ جھونپڑی بہت بھلی لگ رہی تھی۔محمد علی جھونپڑی کی طرف چلنے لگتا ہے۔

☆☆☆☆

"قدسیہ بیگم کیا آپ کو کبھی انہوں نے نہیں بتایا اس بے چینی کے بارے میں "بادشاہ قدسیہ بیگم سے پوچھتا ہے۔"نہیں حضور! انہوں نے مجھے کبھی نہیں بتایا" قدسیہ بیگم جواب دیتی ہیں ۔اب تک شاہی حکیم سر پر جڑی بوٹیاں لگاچکی ہوتی ہے"حضور مجے اجازت چاہییے" وہ مدھم آوازمیں کہتی ہے"جایئے"بادشاہ جواب دیتا ہے۔"تو کیا کبھی آپ کو اس بات کا احساس بھی نہیں ہوا"قدسیہ بیگم کی آنکھیں نم ہوجاتی ہیں "حضور۔۔۔" وہ رک جاتی ہیں "ہم نے یہ بات عرصہ دراز سے آپ سے چھپائی ہے۔چھپانی نہیں چاہیے تھی۔۔مگر معافی چاہیے۔۔۔""کیا بات ؟ کونسی بات؟؟"بادشاہ غضبناک لہجے میں کہتا ہے"حضور ملکہ حضور کی وفات کے بعد آپ نے مجھے اس سارے زنان خانہ کی ذمہ داری سونپ دی تھی۔آپ نے مجے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہزادی حضور کی تمام ذمہداری سونپ دی تھی کیونکہ وہ اس وقت بہت چھوٹی تھیں مگر حضور یہ بھی حقیقت ہے اپنی ماں کے بعد بہت ضدی اور چڑچڑی ہوگئیں تھیں میں نے ان کو بہت سمجھایا مگر یہ مجھے صرف ایک نوکرانی سے زیادہ کچھ نہ سمجھتی تھیں ۔ مجے یہ سب بہت ناگوار لگتا مگر آپ کو کبھی کچھ نہ بتایا کیونکہ آپ ریاست ک معاملات میں بہت الجھے رہتے تھے۔۔اسی وجہ سے شہزادی حضور مجھے کسی بات سے آشنا نہیں ہونے دیتی تھیں ۔البتہ اب شہزادی حضور انیس سا ل کی ہوگئیں ہیں مگر پھر بھی میرے ساتھ ان کا وہی رویہ ہے جو دوسرے ملازمین کے ساتھ ہے"قدسیہ بیگم کے چہرے سے احساسِ محرومی مسلسل ٹپک رہا تھا۔اور پھر وہ صبح کا واقعہ بتانے لگیاس کی آنکھوں میں آنسو آگئے تھے۔بادشاہ بھی اپنی بیٹی کا یہ حال دیکھ بہت پریشان ہوگیا تھا۔

☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہیں سیب رسیلے (یہ سیب رسیلے ہیں)" فرزانہ سیب کے درخت کی ایک شاخ کو سہارا بنا کر کھڑی ہوکر سیب کھا رہی ہوتی ہے مگر سعدیہ ابھی بھی سیب توڑ کر ٹوکری میں ڈال رہی ہوتی ہے۔۔اور سحرش پینگ پر جھولا جھولنے میں مصروف۔

وہ بہار کے اس موسم میں سیبوں سے لدے درخت دیکھ رہی تھی۔"فرزانہ میرے ساتھ سیب توڑیے نا"سعدیہ فرزانہ سے کہتی ہے"رات ہیں رقص ہوئے(رات کو رقص ہے) تھکن چور بدن ہوئے۔رقص محفل فر نہ ہووے(میرا بدن تھکن سے چور ہوجائے گا اور پھر رقص نہ ہوگا) " فرزانہ سیب کی ایک ٹکرا منہ میں ڈالتی ہے۔وہ درخت کی ٹہنی کے ساتھ سیب کو ٹکروں میں بانٹ کر کھارہی تھی۔۔"جایئے پھر جاکر رقص کی تیاری کریئے۔سحرش کو بھی لے جایئے"سعدیہ اسے کہتی ہے اور پھر سیب توڑنے لگتی ہے اور فرزانہ سیب کے مزے لینے لگتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بہار کے رنگ کتنے نرالے ہوتے ہیں ۔کل جن درختوں کو دیکھنا بھی کوئی گوارا نہیں کرتا تھا آج ان میں کتنی دھوم ہے۔نہ صرف جانور پرندے بلکہ انسان بھی ان کا دم بھر رہے ہیں " سحرش پینگ پر بیٹھی تھی اور دور سے سعدیہ اور فرزانہ کو دیکھ رہی ہوتی ہے اسے کوئل کا سحر انگیز گانا بھی سنائی دے رہا ہوتا ہے۔ "مجھے بہار کب ملے گی؟؟ کب مجھے حقیقت سے آشنائی ہوگی۔۔۔" ایسے میں خیالات کی آندھی میں ڈگمگانے لگتی ہے اسے لگتا ہے کہ شہزدہ سرمد اسے جھول رہا ہے

وہ اپنے پیچھے اسے کھڑا دیکھ کر بہت خوش ہورہی ہوتی ہے ۔مگر ایک دم سب دھول کی طرح اڑجاتا ہےاور وہ ہاتھ ملتی رہ جاتی ہے۔"کتنا خوش نما تھا !۔۔مجھے بہار کا احساس ہوانا۔۔کاش یہ بہار ہمیشہ کے لیے ہوجائے۔۔۔۔"

پھر تھوڑی اداس ہوجاتی ہے اور ایک بار پھر خیالوں کی دلدل میں دھنسنے لگتی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے بہار اس لیے بھی بہت پسند ہے۔۔کیونکہ یہ مجھے میرے ماضی میں لے جاتی ہے۔کیونکہ میری زندگی نے آج تک بہار نہیں دیکھی۔۔۔میں نے جب سے ہوش سنبھالا ہے میں نے خزاں کے دوش پر پرورش پائی۔۔اپنے ماں باپ کو بھی نہ دیکھ پائی۔۔۔کاش اس دن وہ آگ نہ لگتی۔۔کاش اس روز وہ اس سب نہ ہوتا ۔۔" اب وہ ماضی کے سمندر میں ڈوب چکی تھی۔۔

"اس روز میں اپنے گھر کے آنگن میں کھیل رہی تھی جب مجھے اپنی چھوٹی بہن کے چیخنے کی آواز آئی تھی۔اور میں بھاگتی ہوئی اندر کی طرف بھاگی جہاں میری بہن چولہے کے قریب بیٹھی چیخ رہی تھی۔اور چولہے سے نکلنے والی آگ کی لپیٹیں پورے کمرے میں پھیل چکی تھیں ۔میری بہن بھی ا ساگ کے لپیٹے میں آچکی تھی۔میں اس وقت صرف پانچ سال کی تھی ناسمجھ تھی ۔۔کچھ سوچے سمجھے بغیر باہر کو بھاگی یہ بھول گئی میرے اماں ابا دوسرے کمرے میں ہیں ۔۔آگ بڑھتی گئی یہاں تک کہ میں نے اپنی بہن

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کی آخری چیخ سنی۔۔اس کے بعد اس نے مزید چیخ نہ ماری مگر وہ آگ میرے اماں ابا کو بھی کھا گئی۔۔۔"

سحرش کی آنکھیں نم ہوچکی تھیں ،،،،

سعدیہ اور فرزانہ بھاگتی ہوئی اس کے پاس آئیں ۔۔

☆☆☆☆

بچی کو اس نے پانی پلایا تھا وہ ہی جانتا ہے کہ کتنی جوکھت سے پلایا اس نے پانی۔۔"اس ٹوکری میں وہ رقعہ" ایک دم اسے یاد آیا اور وہ باہر کو چلا گیا ۔

☆☆☆☆

"میرے اماں ابا"سحرش اس وقت شاید ماضی میں اس قدر غرق ہوگئی تھی کہ اسے آحساس نہیں ہورہا تھا کہ اس کے قریب بھی کوئی کھڑا ہے۔"لالی پاگل ہووے" فرزانہ نے یوں ہی سوچے سمجھے بغیر کہامگر سعدیہ نے اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کی بات کو نظر انداز کیا اور سحرش کو ہاتھ سے پکڑ کر ہلانے لگی مگر وہ ماضی میں غرق تھی ۔۔رو رہی تھی۔۔۔"مم مجے سب نے اس واقعے کا ذمہ دار کہا سب نے طعنے دیے کہ میں اپنے اماں ابا کی قاتل ہوں ۔۔۔میں بے آسرا ہوگئی تھی" سحرش کے بار بار ہلانے سے وہ خیالوں سے باہر آئی۔۔۔اور سحرش کے گلے لگ گئی۔۔"آپ نے ہی مجھے تب آسرا دیا تھا ۔۔آپ کو یاد ہے آنا ۔۔" سحرش سعدیہ کے گلے لگ کر رو رہی ہوتی اور دور فرزانہ اپنے آپ کو کوس رہی ہوتی ہے کہ میں نے سعدیہ سے کیا کہہ دیا۔

"ہاں مجھے یاد ہے میں اپنا اماں کے ساتھ اس دن محل سے باہر آئی ہوئی تھی کسی رشتہ دار سے ملنے ۔۔اور وہاں تم ہمیں ملی اور اماں تمہیں بھی ساتھ لے آئی۔۔"

سعدیہ نے بھی جواب دیا۔۔۔اب صحرش یک دم گلے سے پیچھے ہٹی ۔۔"آپ کو یہ بھی یاد ہوگا کہ اپنی اماں کی وفات کے بعد آپ نے مجھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کس طرح سنبھالا تھا ۔۔" سحرش فرطِ جذبات میں سعدیہ کے ماتھے کا بوسہ لیتی ہے۔۔" آپ کے مجھ پر احسان ہیں" اب سعدیہ کی آنکھوں میں بھی آنسو آجاتے ہیں ۔۔فرزانہ بھی دور کھڑی ان دونوں کو دیکھ کر رو رہی ہوتی ہے۔

☆☆☆☆

وہ ٹوکری سے رقعہ نکالتا ہے ۔۔وہ ایک پتہ ہوتا ہے جس پر کسی نے کچھ لکھا ہوا تھا ۔۔بہت ہی عجیب انداز سے ۔۔کچھ نقوش بنے ہوئے تھے۔۔وہ ان کو دیکھ کر بہت حیران ہورہا تھا۔۔

☆☆☆☆

دوپہر کی گرمی شہزادہ سرمد تھک جاتا ہے تو درخت کے سائے میں لیٹ جاتا ہے۔سپہ کی تربیت ابھی بھی چل رہی ہوتی ہے۔اس کی نظر پہاڑ کی چوٹی پر بنی ایک جھونپڑی پر پڑتی ہے "یہاں کیا ہوسکتا ہے"وہ دل ہی دل میں سوچتا ہے۔"مجھے جاکر دیکھنا چاہیے۔ایسا کیا ہوسکتا ہے کہ جنگل کے ا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

س حصے میں جھونپڑی" وہ تجسس میں پڑ گیا۔"کہیں ڈاکوؤں کا بسیرا نہ ہو۔۔یا پھر دشمن کا مرکز """مجھے جاکر دیکھنا چاہیے" وہ خود سے باتیں کررہا تھا

☆☆☆☆

سعدیہ ایک رقاصہ کی بیٹی تھی جو شاہی محل میں رقص کرتی تھی۔اس نے اپنی زندگی امتحانات کو جھیلتے ہوئے گزاری ۔اس کی ماں نے اس سے بھی زیادہ امتحانات جھیلے تھے۔ سب سے پہلے تو سعدیہ کی اپنی پیدائش جو کہ انجانے میں ہی ہوگئی تھی۔مگر اس باتحمل عورت نے ہمت نہ ہاری۔لوگوں کی باتوں پر کان نہ دھرے یہاں تک کہ بادشاہ نے خود اسے قبول کرنے سے انکار کردیا کہ سعدیہ اس کی ہی بیٹی ہے۔مگر پھر بھی اس عورت نے ہمت نہ ہاری اور اپنی بیٹی کی پرورش کرتی رہی۔ ۔سعدیہ کی ماں نے سحرش کے سر پر ہاتھ رکھا اور اسے شاہی محل لے گئی۔اس طرح ان دونوں نے رقص کے ماحول میں پرورش پائی۔مگر خدا کو کچھ اور ہی منظوع تھا ۔سعدیہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کی ماں اس واقعہ کے سات سال بعد دنیا چھوڑ کر چلی گئی تھی۔توسعدیہ نے بڑی بہن بن کر اس کی پرورش کی۔اس وقت سعدیہ18سال کی تھی جبکہ سحرش صرف12سال کی تھی۔اپنی ماں کے بعد سعدیہ نے رقص شروع کردیا۔محل میں اس جوان لڑکی کے ناچ کی دھوم اڑنے لگی۔۔مگر وقت بیتتا رہا اب سحرش بھی ناچ سیکھ رہی تھی۔۔جس دن اسکا پہلا ناچ تھا سے اس دن بہت دولت ملی تھی۔۔یہاں تک کہ سعدیہ سے زیادہ آفریں ملی مگر اس روز اس نے بہت بھاری قیمت چکائی تھی ۔۔ہر رقاصہ کو یہ کرنا ہی پڑتا ہے۔

فرزانہ سے ان کی ملاقات اس وقت ہوئی جب چار سال پہلے جنگ ہوئی تھی تب دوسرے ملک سے بہت سے قیدی آئے تھے۔عورتوں میں فرزانہ بادشاہ کے من کو بھا گئی تو اسے بھی رقص کے لیے رکھ دیا۔۔فرزانہ بادشاہ کی پسندیدہ تھی۔۔فرزانہ سعدیہ سے دو سال چھوٹی تھی اسے بھی رقص سعدیہ نے ہی سکھایا تھا ۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس وقت ان کی عمریں 22'25'27 تھیں ۔اس عمر میں تو لڑکیاں اپنی گھر کی ہوجاتی ہیں مگر ان کے لیے یہ عمریں بادِ خزاں سے کم نہ تھیں ۔۔ان کو اپنے آشیانے میں پھول سجانے تھے مگر یہاں وہ اپنے ہی جسموں کو خار سے بھر رہی تھیں ۔۔

☆☆☆☆

"ھیں سیب کھالم(یہ سیب کھا لیجیے)" فرزانہ نے سحرش سے کہا جو بلک بلک کر رو رہی تھی۔ان کو خوش کرنے کے لیے فرزانہ پھر گویا ہوئی"حظ اٹھاون بہار دے (بہار کے موسم سے حظ اٹھایئے)' پھر فرزانہ جھولنے لگی۔"مگر بہار ہم رقصاؤں کے لیے نہیں ہوتی۔۔۔بہار ہمارے لیے تب تھی جب ہم یہاں نہیں تھیں ۔۔۔کاش یہ بہار ہمیشہ رہتی" سحرش پر سے رونے لگتی ہے۔۔

"سحرش میری جان بہار کسی کی بھی زندگی میں ہمیشہ نہیں ہوتی ۔ہم جو ہیں ہمیں اسی پر خوش ہونا چاہیے۔۔ہم کتنی آرام دہ زندگی گزار رہے ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

--اپنے جسم کی قربانی ضرور دے رہے ہیں مگر بدلے میں ہمیں اچھی زندگی بھی مل رہی ہے۔اسی پر صبر کیجیے کہی ایسا نہ ہو ہماری زندگی کی یہ بہاریں بھی چھن جائیں ۔۔۔" اچانک ایک خوف کہیں سے سعدیہ کے چہرے پر آگیا۔۔

☆☆☆☆

محمد علی اس رسمالخط کو پڑھنے کی ناکام کوشش کررہا ہوتا ہے اچانک دروازے پر دستک ہوتی ہے"یہ کون ہوگا؟" وہ جاکر دروازہ کھولتا ہے سامنے ایک نوجون کوئی پچیس سال کی عمر کا کھڑا ہوتا ہے۔شہزادہ سرمد بھی اس شخص کو دیکھ کر گبھرا جاتا ہے اور محمد علی بھی ۔"آپ کون ہیں ؟" شہزادہ سرمد تجسس سے پوچھتا ہے"یہ سوال مجھے آپ سے کرنا چاہیے" محمد علی ہچکچاتے ہوئے کہتا مگر پھر خاموش ہوجاتا ہے شہزادے کا لباس تلوار دیکھ کر۔"یہ کوئی شاہی فرد لگتا ہے"وہ دل میں سوچتا ہے" معاف کیجیے گا آپ اندر آجایئے"محمد علی سوال کا جواب دیے بغیر کہتا ہے اور شہزادہ بھی اندر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چل پڑتا ہے۔اندر ایک چھوٹا سا کمرہ ہوتا ہے وہاں بیچ میں ایک جھال نما کوئی چیز ہوتی ہے۔۔اسے دونوں اطراف سے لکڑی سے سہارا دے کر درمیان میں جھال ہوتا ہے اسپر ایک بچہ ہوتا ہے قریب کچھ برتن پڑے ہوتے ہیں اور کچھ کپڑے۔۔"یہ بچہ کون ہے؟ آپ کا ہے؟" شہزادہ مزید تجسس میں پڑجاتا ہے"نہیں " اس کے بعد محمد علی شہزادے کو وہ پتا دیتا ہے۔۔" مجے ابھی تھوڑی دیر پہلے یہ بچہ سمندر سے ملا۔" محمد علی نے ساری بات بتائی۔اور وہ پتا شہزادے کو پکڑاتا ہے" میں اسے نہیں پڑھ پارہا"اور شہزادہ وہ پکڑ لیتا ہے۔

☆☆☆☆

"میرے بچوں کو چھوڑ دو اور مجھے مار دو " وہ ایک اڈھیر عمر کی عورت تھی اسے زنجیروں میں جھکڑا گیا تھا اس کی اطرف کچھ سپاہی تھی جنھوں نے اس کے بچوں کو بھی جھکڑا ہوا تھا ۔۔"کھو کہ بادشاہ کسریٰ کو مانو گے" ایک سپاہی نے ایک بچے کو زنجیر سے مارتے ہوئے کہا۔"نہیں میں نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بولوں گا" وہ لڑکا معصومانہ انداز سے بولا اس کی عمر کوئی گیارہ برس کے لگ بھگ تھی۔۔"مجھے مار لو میرے بچوں کو چھوڑ لو۔۔" وہ ماں مسلسل چلا رہی تھی۔۔مگر وہ بے رحم سپاہی ان بچوں کو زدوکوب کیے جارہے تھے۔

☆☆☆☆

"دشمن نے ہمارے مزید دو شہروں پر قبضہ کرلیا ہے۔مردوں کا قتلِ عام کیا جارہا ہے عورتوں اور بچوں کو قید کررہے ہیں ۔"مشیرِخاص اور بادشاہ اس وقت راز خانہ مُں تھے۔تو مشیرِ خاص نے بادشاہ سے کہا۔"مشیر! ہم سے اب اور برداشت نہیں ہوتا ۔۔کب تک یونہی ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہیں گے۔" پھر بادشاہ تھوڑی دیر رکتا ہے"بس آج شب شہزادے سے کہ دیں کہ ہم اب مقابلے کے لیے دشمن کو للکارنے لگے ہیں ۔۔"بادشاہ غصے میں تھا ۔۔پھر وہ وہاں دور پڑی اپنی سنہری ٹوپی اٹھاتا ہے اور راز خانہ سے باہر نکل جاتا ہے۔

☆☆☆☆

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Silsila E Ishq | By Salman (Season 1)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس سب میں شہزادہ بھول جاتا ہے کہ اسے محمد علی سے پوچھنا تھا کہ وہ کون ہے"یہ رسم الخط میں جانتا ہوں ۔۔میں اس کا مطالعہ کیا ہے مگر اس وقت اس کا جواب میں آپ کو نہیں دے سکتا ۔اگر آپ مجھے یہ اپنے ساتھ لے جانے دیں ۔۔" محمد علی تھوڑا ہچکچاتا ہے اور سرمد اس کی ہچکچاہٹ کو سمجھتے ہوئے کہتا ہے" میں شہزادہ سرمد۔۔اس ملک کے سپہ کی تربیت کے لیے۔۔بادشاہ اسفند ہندوئی کے خاص دوست بادشاہ مغیب کا بیٹا۔۔" سرمد نے جونہی اپنے تعارف کرایا تو محمد علی بجائے ا سکے کے دوسرے لوگوں کی طرح اس کے پاؤں گرتا ۔۔کہنے لگا۔۔"معاف کیجیے گا ۔۔میں آپ کی پہچان نہ کرپایا۔۔آپ اسے بخوبی لے جاؤ"محمد علی نے اسے اجازت دی۔۔"اور اس بچے کا کیا؟" شہزدے نے فکرمندی ظاہر کی"اس کی الجھن مت لو میں اس کا خیال رکھ لوں گا" اس کے بعد شہزادہ نکل جاتا ہے اور محمد علی شہزادے کے چہرے کے نقش و نشاں کو سوچنے لگتا ہے۔

☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھرے باغ میں شام کے اس وقت سحرش بالکل تنہا رہ جاتی ہے اب ۔سعدیہ اور فرزانہ کب سے اندر جا چکی ہوتی ہیں انہیں رقص کی تیاری کرنی تھی۔۔سحرش تنہا بیٹھی تھی۔"میری زندگی کی یہ بہاریں آخر کیوں چھین لی گئیں ۔۔جہاں بہاروں کا تعلق ہے وہاں یہ بات بھی ہے میری زندگی میں بہار ا صرف آپ ہی لا سکتے ہیں ۔" جیسے وہ شہزادے سرمد سے مخاطب ہو۔تھوڑی دور اسے بلبل دکھ رہی تھی۔جو اپنے محبوب یعنی پھول سے حظ سے اٹھا رہی تھی وہ اس سے نالہ کررہی تھی۔شام کے اس وقت کا اس پر کوئی اثر نہیں تھا کیونکہ وہ اپنے دل کی بھڑاس پھول پر نکالنا چاہتی تھی پھر نہ جانے کب بہار آئے۔مگر سحرش اس کے بالکل برعکس تھی وہ اپنی بہار کے آنے کا انتظار کررہی تھی۔پھر وہ کچھ گانے لگتی ہے تنہا پینگ پر بیٹھے ہوئے"

ے میں بادِ نسیم بن کر کھلیانوں میں جب جاؤں گی

بلبل کا نالہ سننے میں گل بن جاؤں گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میسر ہوں گی مجھے جونہی وصل کی ساعتیں

وہ میری نظر میں اس کی نظر بن جاؤں گی

منہ سے بیان نہ ہوگی آشنائی پھر اس وقت

آنکھیں جواب دیں گی لبوں سے دب جاؤں گی

جب وصالِ یار ہوگا وہ لمحہ کمال ہوگا

میں خودمیں پھرنہ ہوں گی میں وہ بن جاؤں گی

اس لمحے میں جب سحرش ساری دنیا سے بے نیاز گانے مُں مصرف تھی شہزادہ سرمد ٹہلنے باغ میں آجاتا ہے ۔سحرش کی میٹھی آواز سن کر وہ اس کے پیچھے درخت کی اوڑھ میں چھپ کت اس کا گانا سننے لگتا ہے۔

پینگ ایک دم جونہی پیچھے درخت کے پاس جاتی ہے سحرش کی نظر درخت کے پیچھے چھپے سرمد پر پڑتی ہے۔اوروہ ہڑبڑا کر حجاب کرلیتی ہے۔اسے شرم آنے لگتی ہے مگر سرمد اسے کن آکھیوں سے گھور رہا ہوتا ہے اسے تب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سمجھ آتی ہے جب سحرش وہاں سے بھاگ جاتی ہے شرماتی ہوئی "رکیے" شہزادہ چلانے لگتا ہے۔۔

مگر سحرش شرماتے ہوئے بھاگی جاتی ہے۔۔"یہ اللہ! یہ کیا ہوگیا!" شہزادہ سرمد پریشان ہوجاتا ہے"کہیں اسے برا تو نہیں لگا۔۔کہیں مجھے غلط نہ سمجھ لیا ہو۔مجھے اسے اس طرح نہیں کرنا طاہیے تھا ۔۔یااللہ! یہ کیا ہوگیا؟۔۔میں نے کہیں عشق میں گستاخی تو نہیں کردی" وہ بہت پریشان دکھنے لگتا ہے اور باغ سے اندر کی طرف چل پڑتا ہے۔۔

☆☆☆☆

شہزادہ سرمد اب کمرے میں ہوتا ہے اور اس پتے کو بار بار گھور رہا ہوتا ہے۔۔اسے ان نقوش کی سمجھ نہیں آرہی ہوتی۔سحرش کے ساتھ ہونے والے اس واقعے نے اسے پریشان کردیا تھا۔"مجھے ان کے پاس واپس جانا چاہیے۔۔" وہ دل میں سوچتا ہے۔اس کے بعد وہ اٹھتا ہے اور اپنی تلوار اس کے میان میں ڈالتا ہےاور نکل پڑتا ہے۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Silsila E Ishq | By Salman (Season 1)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆

شہزادہ جونہی جھونپڑی میں داخل ہوتا ہے محمد علی کچھ کتابیں پڑھ رہا ہوتا ہے۔۔لکڑی کے ٹکروں پر لکھی ہوئی وہ بہت ہی عجیب و غریب کتابیں تھیں ۔اور محمد علی موم بتی کی روشنی میں ان کو پڑھنے میں مصروف تھا ۔وہ اس انہماک سے بیٹھا تھا کہ اسے ارد گرد کی چیزوں کا ذرا بھی اندازہ نہ تھا ۔یہاں تک کہ اسے اس بات کا بھی احساس نہ ہوا کہ شہزادہ سرمد چلتے ہوئے اس کے قریب آگیا ہے۔"جناب" شہزادہ دھیمی آواز میں بولتا ہے تو محمد علی خیالوں کے سمندر سے باہر نکلتا ہے۔۔۔اسے دیکھتے ہی محمد علی اسے اشارے سے بیٹھنے کو کہتا ہے۔

☆☆☆☆

سحرش چاند کو دیکھ رہی ہوتی ہے۔چاند کی چندہ ا سکے چہرے کو مزید خوبصورت بنا رہی ہوتی ہے۔آج مجرے کے بعد وہ کافی تھک گئی تھی مگر شہزادے سرمد کی وجہ سے پریشان تھی اسی لیے اسے نیند نہ آئی۔"مجھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس طرح بیٹھ کر گیت نہیں گانے چاہیے تھے۔۔وہ کیا سمجھ رہے ہوں گے۔۔"بار بار شرم سے ہاتھ اپنے چہرے پر رکھ لیتی۔۔

☆☆☆☆

"آپ یہ کیا پڑھ رہے ہیں؟" شہزادہ سرمد کچھ سوچے سمجھے بغیر کہتا ہے وہ پہلے ہی سحرش کی وجہ سے پریشان ہوتا ہے۔اس لیے سوچنے کا موقع نہیں ملتا۔۔"یہ کتابیں ہیں ۔۔" محمد علی ابھی بھی ان کو ہی پڑھ رہ ہوتا ہے جواب دے کر پھر شروع ہو جاتا ہے۔۔۔

شہزادہ سرمد بھی کچھ سوچ رہا ہوتا ہے"میں سمجھا کہ آپ کافی چاق و چوبند ہوں گے رات کے سمے۔۔مگر آپ کو تو میری آمد کی بھی انداز نہ ہوا۔۔"مگر محمد علی خاموش رہتا ہے۔۔"میں نے ان نقوش کو ڈھونڈنے کی بہتت کوشش کی مگر مجھے کچھ سمجھ نہ آسکا۔۔"سرمد پھر گویا ہوتا ہے۔۔مگر اس بار بھی محمد علی خاموش رہتا ہے۔۔اب سرمد کو غصہ آنے لگتا ہے وہ پہلے ہی بہت پریشان ہوتا ہے۔۔وہ اٹھ کر بے چینی سے ٹہلنے لگتا ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھوڑی دیر بعد محمد علی اٹھتا ہے لکڑی کے ان پلوں کو ایک طرف بنے چھوٹے سے میز نما چبوترے پر رکھتا ہےاور سرمد کو بیٹھنے کا اشارہ کرتا ہے۔۔"تم کبھو عشق نہ کرسکو بیٹا۔اگر یونہی صورتحال رہی" سرمد تھوڑا سہم جاتا ہے ۔۔اسے آج ہونے والا واقعہ یاد آنے لگتا ہے"کیا یہ اسی کی طرف اشارہ کررہے ہیں ۔۔" وہ دل یں سوچتا ہے۔۔"آآپ کیسے؟" ابھی اس کے الفاظ منہ میں ہوتے ہیں کہ محمد علی بولتا ہے۔"عشق میں گہرائی چاہیے ہوتی ہے۔۔تلاش چاہیے ہوتی ہے۔ ڈھونڈنے سے تو خدا بھی مل جاتا ہے عاشقوں کو پتا ہے ۔ تمہیں صرف اپنے ہی علم کو یکجا کرکے سمجھنا تھا تم وہ نہ کرسکے۔۔"

سرمد : (پریشان سا ہوجاتاہے) میں کچھ سمجھا نہیں ۔

محمد علی: بیٹا وہ نقوش تمہارے تذبذب کا حصہ ہیں مگر تم نے ان کو کھوجنے کی کوشش نہیں کی اس لیے تم اسے نہ پا سکے اگر تمہاری جستجو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کامل ہوتی تو تم پا لیتے۔۔ عشق میں بھی جستجو کا کامل ہونا ضروری ہوتا ہےیہی کہا میں نے کہ اس طرح تم عشق نہ کرسکو گے۔۔۔

سرمدپھٹے منہ ان کو دیکھی جارہا تھا۔۔۔

محمد علی: اور بات اسکی کہ میں چاق و چوبند نہیں کوئی بھی میرے جھونپڑے آجاوے۔۔تو پتر عشق جس سے ہووے اسی ول دھیان رکھتے ہیں ۔۔یہی ہوتا کہ کوئی چور آجاتا مجھے مار دیتا مجھے کوئی فکر نہیں ہے۔۔۔مگر مجھے فخر ہوگا اپنے عشق کی راہ میں میں نے جان دے دی۔۔میں تب انہی نقوش کو ڈھونڈ رہا تھا اور میں کامیاب ہوا۔۔کیونکہ میری سوچ کھوٹی نہ تھی۔۔میری جستجو کامل تھی۔۔

محمد علی اب بہت جوشیلا ہوجاتا ہے۔۔

سرمد: (بغیر سوچے سمجھے) مم میں پریشان تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محمد علی: تمہارے چہرے سے عیاں ہے بیٹا۔۔اور مجھے تو لگتا ہے تمہیں کسی سے محبت ہوگئی ہے۔۔۔

سرمد : (اس کے چہرے کے رنگ بدلنے لگتے ہیں) آآ پ کو کیسے؟

ابھی سرمد کے الفاظ منہ میں ہوتے ہیں کہ محمد علی ا سکی بات کاٹ دیتے ہیں ۔۔

محمد علی: (آنکھیں چمک جاتی ہیں) آؤ میرے ساتھ ۔۔

محمد علی اسے اپنے ساتھ آنے کو کہتے ہیں اور خود جھونپڑے کے دروازے کی طرف جاتا ہے۔۔

☆☆☆☆

رات کا دوسرا پہر چل رہا ہوتا ہے اور سحرش کھڑکی پر بیٹھی سو رہی ہوتی ہے ایک دم اس کی آنکھ کھلتی ہے۔اس کی آنکھوں کے سامنے چاند ہوتا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے۔۔چونکہ وہ نیند سے جاگی ہوتی ہے اسلیےہواس کھوئے ہوے ہوتی ہے

"آآآآ آپ " وہ چاند کو کہتی ہے۔۔

"آپ میرے پاس نہ یا کریں " وہ چاند سے کہہ رہی ہوتی ہے

"مجھے آج بہت شرمندگی ہورہی ہے۔۔مجھ سے انجانے میں ہوگیا۔۔مہربانی فرمایئے گا ۔۔۔میرے پاس نہ آیا کریں "

اس کی آواز سن کر سعدیہ بھی جاگ جاتی ہے اور خاموشی سے اسے سننے لگتی ہے۔

☆☆☆☆

محمد علی :"اس کھلے آسمان کو دیکھو۔اس چاند کو دیکھو اس کی چاندنی کو دیکھو۔۔"

(محمد علی آسمان اور چاند کی طرف انگلی کرتا ہے)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس سب کو دیکھو ان کی راحت کو دیکھو کس آرام سے یہ فائز ہیں اپنی منزل پر۔۔

فطرت کا حسن عیاں ہے ان کی چال سے ۔۔

عرصہ ہوگیا ہے مجھے انہیں دیکھتے ہوئے۔۔

میں نے اس منظر میں آنے والوں بگاڑوں کو ان نظروں سے دیکھا ہے۔۔

میں نے رات سے بنتاہوا دن دیکھا ہے۔۔۔

میں نے مشرق سے نکلتا سورج دیکھا ہے کہ کیسے وہ اس کومل اخفائے فلک پر ابھرتا ہے۔۔۔

میں نے وہ بگاڑ دیکھا ہے جب ستارے نہاں ہوتے ہیں ۔۔

اس لیے میرے لیے چہروں کا بدلنا کوئی معنی نہیں رکھتا ۔۔میں نے ایک لمبا عرصہ چہروں کو ناپا اور تولا ہے میں جانتا ہوں کہ کونسا چہرہ کس قدر گہرائی میں ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Silsila E Ishq | By Salman (Season 1)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو بیٹا ترے عشق کو کیسے نہ بھانپ لیتا۔۔

سرمد: تت تو کیا مجھے بتائیں کہ میرا عشق کیسا ہے؟

محمد علی: (سرمد کے کندھے پر ہاتھ رکھتا ہے) میں خدا نہیں ہوں بیٹا جو ترا

دل کا حال جان لوں ۔۔۔

ہاں البتہ تمہیں عشق سے بچنے کو کہوں گا۔۔۔

آؤ تمہیں ایک کلام سناتا ہوں ۔۔۔

عشق کرنے سے مل جاتا ہے جینے کا سلیقہ میرے بچے۔۔خدا کے عشق میں

ڈوبے ہووں کو خدا کے لیے جینا آجاتا ہے اور اپنی زندگی کا یہی مقصد

ہوتا ہے ان کا۔۔۔

عشق جینے کا سلیقہ سکھا دیتا ہے

بھٹکے ہووں کو رستہ دکھا دیتا ہے

میں میں جتنی بھی کرلو تم مردم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عشق جب ہوتا ہے خود سے اجنبی بنا دیتا ہے

اپنی روح سے بھی انجان ہوئے جو

عشق ایسا دیوانہ بنا دیتا ہے

بتوں کے پجاری جانتے ہیں

عشق محبوب کو خدا بنا دیتا ہے

عشق کے راز تو خدا ہی جانے

عشق کیوں آقا کو بندہ بنا دیتا ہے

جبرئیل کے پر جل جاتے ہیں جہاں

عشق وہ سدرۃالمنتہٰی پار کرا دیتا ہے

☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"شہزادی دل ربا رات کے اس پہر ایک تخت پر سو رہی ہوتی ہے۔۔ہڑبڑا کر اٹھ جاتی ہے اسکی ہڑبڑاہٹ سے اس پر متعین خادمہ بھی ہل جاتی ہیں

دل ربا: ہہ ہم کہاں؟؟

اسے ابھی ہوش آیا تھا صبح سے۔۔حکیم کئ چکر لگا چکی تھی۔۔ایک خادمہ باہر بھاگی تاکہ بادشاہ کو اطلاع کرسکے۔۔

ایک خادمہ بولتی ہے

خادمہ: آپ اپنے خواب گاہ میں ہیں ۔۔

دل ربا: (چیختی ہے) مجھے کانٹوں پر سلادیا ۔۔

خادمہ پریشان ہوجاتی ہیں وہاں تین خادمہ ہوتی ہیں اتنے میں بادشاہ حکیم اور خادمہ داخل ہوتے ہیں

بادشاہ بڑھ کر دل ربا کو تھام لیتا ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بادشاہ: میری پری کو کیا ہوگیا تھا۔۔

بادشاہ اس کی پیشانی کا بوسہ لیتا ہے

دل ربا: ہمیں کانٹوں پر سلایا ہے ان داسیوں نے۔۔ہمیں کانٹے کاٹ رہے ہیں ۔۔

دل ربا چلانے لگتی ہے۔۔۔

بادشاہ اس کے چہرے کو تکنے لگتا ہے۔۔

☆☆☆☆

"عشق کی ناؤ انسان کو اس راہ پر لے جاتی ہے جہاں اس کے لیے واپسی کے سارے راستے بند ہوجاتے ہیں ۔۔یہ ایک ایسا آگ کا شعلہ ہے جو بھی اسکی تپش سے خود کو مزین کرنے کی کوشش کرتا ہے اسے جھلسا کر رکھ دیتا ہے۔۔۔نرم نازک پھول۔زندگی کی خوشیاں اور بہاریں بھی اسے خزاں کے کانٹے لگتے ہیں ۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

در در بھٹکتا شاہ دیکھا میں

عشق نوشہ کو سوالی بنا دیتا ہے

عشق کی صندلی نہ چڑھ ھیو طالع

عشق انتہا سے ہی ملا دیتا ہے

روک لو اپنے دائرہ فکر کو

عشق سرمدو منصور کو خدا بنا دیتا ہے"

(طالعؔ)

محمد علی اب رکتا ہے

"مجھے اس لمحے میں احساس نہ ہوا کہ ہمیں ان نقوش پر بھی بات کرنی ہے۔۔عشق کے اس باب کو کل دیکھیں گے اس نے ختم نہیں ہونا ۔۔آؤ اندر ہم جاکر اسے دیکھتے ہیں " محمد علی چلنے لگتا ہے مگر سرمد حیرت کا پتلا بنے آسمان کو گھوررہا ہوتا ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆

"مجھے اکیلے بیٹھ کر یوں گیت نہیں گانے چاہیے تھے۔۔۔

مجھ سے خطا ہوگئی ہے۔۔۔

ایک بات بولوں ۔۔۔

میں آپ سے بہت پیار کرتی ہوں ۔۔۔۔"

سحرش چاند سے باتیں کرنے میں مصروف تھی شاید خواب سے جھاگی تھی اس لیے ہواس میں نہیں تھی۔سعدیہ اس کے پاس آجاتی ہے

سعدیہ : (اس کے بدن کو جھنجھوڑتی ہے) سحرش یہ کیسی باتیں کررہی ہیں آپ؟

سحرش ایک دم سے ہواس میں آتی ہے۔۔خود کے جسم کو دیکنے لگتی ہے اور سعدیہ کو بھی گھورنے لگتی ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سعدیہ: کیا ہوا تھا آج اور کیا آپ گیت کی باتیں کررہی تھیں اور کس سے معافی مانگ رہی تھیں ۔۔۔

سحرش: آج بہت عجیب واقعہ ہوا۔۔

اب وہا پنے ہواس میں آگئ تھی۔۔اور سعد یہ کو واقعہ سنانے لگتی ہے۔۔۔

☆☆☆☆

"مجھے لگتا ہے ان کو بہت کاری ضرب لگی ہے زندگی نے ان کو بہت تکلیف دی ہے" حکیم اس کے ہاتھوں کی مالش کرتی ہیں

بادشاہ: حکیم صاحبہ میری بچی کو بچالیں ۔۔اسے کچھ نہ ہو۔۔میری دولت جتنی چاہیے لے لیں ۔۔

حکیم : حضور ہماری شہزادی جلد ہی ٹھیک ہوجائیں گی ان کو بس تھوڑی محبت چاہیے۔۔سب ان سے انسیت سے رہیں ۔۔ جلد ہی یہ ہواس میں آجائیں گی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ان کو دکھ پہنچا ہے۔۔۔

اور بادشاہ شہزادی کے چہرے کو دیکھنے لگتا ہے جو اب تک آنکھیں بند کرکے سو چکی ہوتی ہے۔۔

☆☆☆☆

سعدیہ بھی اب کھڑکی میں بیٹھ چکی ہوتی ہے اس نے سحرش کا سر اپنی گود میں رکھا ہوتا ہے۔۔

سعدیہ : سحرش میری جان محبت کرنے کے لیے آپ بہت چھوٹی ہیں

سحرش:محبت کے لیے بھی کیا عمر کی پابندی ہوتی ہے

سحرش کا رویہ سوالیہ تھا۔۔

سعدیہ: نہیں میری جان میں بس چاہتی ہوں آپ کو کوئی تکلیف نہ ہو۔۔

سحرش: تکلیف کیسی؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سعدیہ: کوئی شخص آپ کو کیسے چاہ سکتا ہے آپ ایک طوائف ایک رقاصہ ہیں ۔۔کتنے مردوں نے آپ کی طیبائی کو اپنے ناپاک بدن سے ناپاک کیا ہےایک مرد ایک ایسی لڑکی سے محبت کیسے کررہا ہے۔۔۔

اب سحرش بھی بے چین ہوجاتی ہے۔۔

"میں پوچھوں گی ان سے صبح"سحرش کے لاجوب ہونے پر سعدیہ کہتی ہے۔۔"میں ان سے پوچھوں گی آخر کیوں میری بہن کے ساتھ وہ اس طرح کررہے ہیں ۔۔۔آپ آیئے سوجایئے پریشان مت ہویئے۔۔"سعدیہ اسے سونے کے لیے لے جاتی ہے۔۔

☆☆☆☆

وہ دونوں موم بتی کے شعلے میں بیٹھے ہوتےہیں "اس بچی کی والدہ نے جانے کس آس کے ساتھ اسے اللہ کے حولے کای اور کہا کہ اسکی حفاظت فرمانا ۔۔اس کی ماں کو نہیں پتا اس کے ساتھ کیا ہوگا اس نے اسے سمندر میں پھینک دیا تھا ۔۔اور اللہ نے اسے ے ہمارے پاس بھیجا۔۔اس کا نام

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ویرنیکے ہے۔۔یہ اس شہر سے آئی ہے جسے بادشاہ کسریٰ کے افواج نے اپنے قبضے میں کر رکھا ہے۔۔" اب سرمد پھٹی آنکھوں سے محمد علی کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔۔

☆☆☆☆

تہجد کے اس وقت میں جس سحرش کو نیند نہیں آتی وہ باغ میں چلی جاتی ہے مگر میں بیٹھے سرمد کو دیکھ کر حیران رہ جاتی ہے وہ آگے جاتی ہے ۔۔اسے لگتا ہے جیسے سرمد کچھ بول رہا ہےوہ اور آگے جاتی ہے۔۔یہاں تک کہ ان دونوں میں ایک درخت کا فاصلہ رہ جاتاہے۔۔اب سحرش کو سرمد کی آواز بالکل صاف سنائی دےرہی ہوتی ہے۔"میں آپ سے بہت دور ہوں مگر یقین مانیے آپ ہم جڑے ہوئے ہیں ۔" شہزادہ سرمد منہ میں بڑبڑا رہا ہوتا ہےجسے سن کر سحرش کے پاؤں تلے زمین نکل جاتی ہے۔۔"ان کو کیسے معلوم کہ میں ان کے قریب ہوں کیا یہ مجھے کہہ رہے ہیں؟" ڈرتے ہوئے سحرش دل میں سوچتی ہے۔۔"جانے کیوں مجھے اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بات کا احساس ہورہا ہے کہ میرے آس پاس ہیں۔۔" پھر وہ تھوڑی دیر رکتا ہے اور گویا ہوتا ہے"آج مجھے ان چچا جان نے کہا کہ محبت چھوڑ دوں ورنہ سب کھونا پڑے گا۔۔دیکھیے آپ کی محبت میں یہ شہزادہ یہ آرام طلب جسنے اپنی اس تمام راحت کو چھوڑ دیا ہے اور یہاں کھلے آسمان کے سائے تلے آپ سے محوِ گفتگو ہے۔۔" وہ خود پر رشک کے انداز سے مسکراتا ہے۔

در در بھٹکتا شاہ دیکھا میں

عشق نوشہ کو سوالی بنا دیتا ہے

پھر وہ چاند کی طرف دیکھتا ہے"چاند تم تو میری ساری باتیں سن رہے ہو نا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب بھی وہ تمہیں دیکھے نا اسے سب بتا دینا۔اسے بتا دینا کہ میں اس سے کتنا پیار کرتا ہوں ۔"

بےدھیانی سے سحرش کے منہ سے نکلتا ہے

"مم میں جانتی ہوں"

اور یہ آواز سرمد کے کانوں سے ٹکراتی ہےاور وہ مڑ کر دیکھتا ہے ادھر سحرش منہ پر ہاتھ رکھے خود کو درخت کے پیچھے چھپانے لگتی ہے۔اس کے ڈوپتے ایک چھوٹا سا حصہ عیاں ہورہا ہوتا ہے۔۔سرمد پیچھے دیکھتا ہے مگر اس کی نظر اس پر نہیں پڑتی۔۔

"کیا یہ میرے کانوں کا وہم تھا؟۔۔کون تھا جس نے آواز دی؟" سرمد خود سے بولنے لگتاہے۔۔۔

درخت کے پیچھے چھپی سحرش کے سانس پھولے ہوتے ہیں ۔بنا کوئی آہٹ کیے وہاں سے بھاگ جاتی ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یہ وہم ہی ہوگا۔۔۔

مجھے کیا معلوم تھا آپ رقاصہ ہو۔۔۔لیکن اس کے باوجود آپ مجھے عزیز ہو۔

آپ کی معصوم صورت ۔۔

دیکھنا ایک دن میں آپ کو رقاصہ کی اس خاردار زندگی سے نجات دلواؤں گا۔۔۔دیکھنا ۔۔۔

چاند میں جاننا چاہتا ہوں کیا وہ مجھ سے پیار کرتی ہیں

کہیں ایسا تو نہیں ان کے دل مُں میرے لیے ذرا بھی جگہ نہ ہو۔۔۔"

سرمد کے چہرے سے محرومی ٹپکنے لگتی ہے۔۔

"میں اللہ سے وعدہ کرتا ہوں عنقریب میں ان کو اپنے پیار کے پتعلق آگاہ کروں گا۔۔۔اے اللہ! تو دیکھ رہا ہے نا مجھے۔۔" وہ آسمان کی طرف دیکھتا ہے ایک دم اس میں جوش ابھر آتا ہے۔۔"میں اس جلد ہی ان کو بتاؤں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گا۔۔" وہ جیسے مصمم ارادہ کرکے اٹھتا ہے اس کے چہرے پر جوش ' ہمت اور سکون جھلک رہا ہوتا ہے"ککڑوں کوں " مرغ کی اذان کی آواز آتی ہے۔۔یہ صبح صادق کا وقت ہوتا ہے۔سرمد کے چہرے پر ایک نئ خوشی آجاتی ہے۔۔"میری دعا قبول ہوجائے گی اب۔۔" کیونکہ صادق کے وقت جو دعا مانگی جاتی ہے اکثر قبول ہوتی ہے۔۔

☆☆☆☆

"یہ کیا ہوگیا مجھ سے؟ دو بار" سحرش باغ میں فوارے کے کنارے بیٹھی تھی۔یہ باغ کے دوسرے کنارے پر تھا۔پو پھوٹنے کا عالم تھا یہ۔۔سورج کی دھیمی سی روشنی اب آنے لگی تھی۔۔فوارے کی بوندیں اس روشنی میں جگمجا رہی تھی۔۔مانو ستارے ہوں۔۔ایسے میں سحرش کی آنکھوں سے بھی آنسوؤں کا ایک فوارہ نکل رہا تھا۔۔پھر کچھ سوچ کر وہ اٹھتی ہے اور اپنے کمرے کی طرف چلتی ہے۔۔

☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں میں جتنی بھی کرلو تم مردم

عشق جب ہوتا ہےخود سےاجنبی بنا دیتا ہے

اپنی روح سے بھی انجان ہوئے جو

محمد علی نے ویرنیکے کو گود مُں اٹھایا ہوتا ہے وہ ایک چھوٹی سی بچی تھی جس کی آنکھیں سورج کی روشنی سے چمک رہی ہوتی ہیں ۔۔وہ اسے لیے ساحل پر ہوتا ہےا ور کلام پڑھ رہا ہوتا ہے۔۔ساغر کی خاموش موجیں منظر کو مزید خوبرو بنا رہی ہوتی ہیں۔

عشق ایسا دیوانہ بنا دیتا ہے

بتوں کے پجاری جانتےہیں

سرمد آہستہ آہستہ چلتا ہوا آرہا ہوتا ہے سمندر کے اسی کنارے۔اب سورج نکل رہا ہوتا ہے ۔۔فلق کا یہ خوبصورت منظر ا سکے عزم کو مزید بڑھاوا دے رہا ہوتا ہے۔نیند اس کی آنکھوں سے عیاں ہوتی ہے مگر اس کی چال

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں ایسی روانی ہوتی ہے کہ بیان کرنے کے قابل نہیں۔۔وہ دور سے
محمد علی کی آواز سن رہا ہوتا ہے اور جب سنتا ہے تو ٹھٹک جاتاہے۔۔

عشق محبوب کو خدا بنا دیتا ہے

عشق کے راز تو خدا ہی جانے

عشق کیوں آقا کو بندہ بنا دیتا ہے

"آؤ۔۔سرمد" محمد علی سرمد کو دیکھتا ہے تو اسے خوش آمدید کہتا ہے مگر اس
کی آنکھیں دیکھ کر ٹھٹک جاتا ہے۔۔

☆☆☆☆

فرزانہ اور سعدیہ باغ میں ٹہل رہی ہوتی ہیں ۔۔فرزانہ تو تتلی کے پیچھے
بھاگ رہی ہوتی ہے۔۔درختوں پر پرندے چہچہا رہے ہوتے ہیں۔۔سعدیہ
پھول توڑ رہی ہوتی ہے۔۔اس کی آنکھوں میں غصہ ہوتا ہے۔۔فرزانہ سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تتلی گم جاتی ہے تو سعدیہ کے قریب آجاتی ہے"ایں سحرش سوون
ہالے(سحرش ابھی تک سورہی ہے)"

سعدیہ:(تھوڑا ادس ہوکر) اس کی طبیعت تھوڑی خراب ہے

فرزانہ:(تجسس سے) سحرش بیمار کوے(سحرش کیسے بیمار ہے اشے کیا ہوا؟)

سعدیہ: وہ کل ساری رات بہت دیر سے سوئیں ۔۔

اس کے بعد سعدیہ فرزانہ کو رات کا واقعہ سنانے لگتی ہے۔۔

فرزانہ: (اداسی سے) لالی عشق دی صندلی چڑھن ہوئے۔۔اللہ اس دا بھلا
ہووے(یااللہ یہ لڑکی عشق کی راہ پر چڑھ رہی ہے اس کی مدد کرنا)

سعدیہ کی آنکھ سے آنسو نکلتا ہے مگر پھر اپنے غصے کی وجہ سے اس پر قابو
پالیتی ہے

☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بیٹا۔تم ساری رات نہ سوئے"محمد علی بولتا ہے اس سے پہلے کہ سرمد کچھ بولے

سرمد:(حیرت سے) آآپ کو کیسے پتا؟

محمد علی: تیری آنکھیں بولنے لگی ہیں کی تجھ پر عشق کا رنگ چڑھنے لگا ہے۔۔کل جب مجھ سے پہلی ملاقات ہوئی تھی تب اور اب تیرے رویے میں بیت فرق ہے۔۔۔

پیلا زرد تیرے چہرے کا رنگ تھا

رفتہ رفتہ وہ زرد رنگ مہکنے لگا ہے

مچل رہا ہے تو اب پہلے تو گنگ تھا

جیسے عشق کا رنگ تجھ پہ چڑھنے لگا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سرمد کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آتا۔۔جانے کیوں وہ مجبور ہوجاتا ہے سب محمد علی کو بتانے پر۔۔

سرمد:(مسکراتے ہوئے) آپ کو معلوم بھی نہیں کہ ہوا کیا ہے میرے ساتھ

محمد علی اس کی مسکراہٹ پر حیران ہوتا ہے۔۔۔

محمد علی:بہت کم لوگ دیکھے ہیں عشق کرکے جو خوش ہوتے ہیں ۔۔۔

سرمد : مجھے لگا وہ میرے پاس ہے اور مجھے سن رہی ہے اور مجھے لگا جیسے اس نے میری آواز کا جواب دیاہو۔۔

اس کے بعد سرمد سارا واقعہ سنانے لگتا ہے۔۔

پیلا زرد تیرے چہرے کا رنگ تھا

رفتہ رفتہ وہ زرد رنگ مہکنے لگا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مچل رہا ہے تو اب پہلے تو گنگ تھا

جیسے عشق کا رنگ تجھ پہ چڑھنے لگا ہے

☆☆☆☆

ایک خادمہ آتی ہے اور آکر کھڑکی کے پردے پیچھے کرتی ہے سامنے بستر پر دل ربا سورہی ہوتی ہے۔سورج کی کرنیں اندر آنے لگتی ہیں۔اور دل ربا کے چہرے پر پڑتی ہیں اس کی آنکھ کھل جاتی ہے۔۔چڑیاں چہچہا رہی ہوتی ہیں۔۔وہ پہلے سے بہتر دکھائی دے رہی ہوتی ہے۔۔آنکھوں سے تازگی عیاں ہوتی ہے۔آخر اتنا آرام کافی تھا

"اب آپ کیسی ہیں؟" خادمہ اس کے قریب آتی ہے

دل ربا : (مسکراتے ہوئے) پہلے سے بہتر۔۔

مجھے ہوا کیا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خادمہ: عشق

دل ربا: کیا سچ میں ایسا ہے؟؟

خادمہ: مجھے ایسا ہی لگتا ہے

یہ دل ربا کی خاص خادمہ تھی۔اور آغاز میں یہی پیغام لے کر آئی تھی۔۔سوائے دو خادمہ کے کسی کو اس معاملے کا نہیں پتا تھا۔

دل ربا: کیا آپ عشق کو جانتی ہیں؟

خادمہ: زیادہ تو نہیں البتہ۔۔

(رک جاتی ہے)

دل ربا: البتہ کیا؟؟

خادمہ: عشق بہت مشکل ہوتا ہے۔۔

خاص طور پر ایک شہزادی کے لیے۔۔آپ نے اپنی حالت دیکھی کیا؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

برا مت مانیے گا آپ نازوں سے پلی ہیں۔۔آپ عشق مت کریں

عشق دی صندلی نہ چڑھیو طالع

دل ربا: (حوصلے سے) ہم کر چکے ہیں

خادمہ: آپ ابھی بھی پیچھے ہٹ سکتی ہیں

دل ربا: ہم پیچھے نہیں ہٹتے۔۔جو بھی ہوجائے ہم ان کو حاصل کرکے رہیں گے۔۔

خادمہ: حضور اس بات کا خیال رکھیے گا کہیں عشق کرتے ہوئے آپ ان کو اپنی ضد نہ بنا لیں۔۔۔

خادمہ دل ربا کے رویے سے کافی دکھتی ہے۔۔کیونکہ اسے لگتا ہے کہ عنقریب ایسا ہونے والا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆

محمد علی کو ایک دم سے ویرنکے پر پیار سا آتا ہے چھوٹے بچوں سے سبھی پیار کرتے ہیں ۔۔وہاس کی پیشانی کا بوسہ لیتا ہے

محمد علی: ابھی بھی پیچھے ہٹ جایئے۔۔۔

ان کو اپنے ہواس پر مت سوار کریے۔۔۔

کہیں ایسا نہ ہو آپ کو صرف جسم کی بھوک ہو۔۔

سرمد: (غصے میں) آپ کیسی باتیں کررہے ہیں مجھے ان سے جسم کی بھوک ہوتی تو اس دن رقص بند نہ کراتا۔۔

محمد علی: رقص کہا ابھی آپ نے

سرمد: جی ہاں وہ ایک رقاصہ ہیں۔۔

محمد علی کے چہرے پر کبھی ایک رنگ آتا ہے اور کبھی دوسرا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محمد علی: شاید تم نے عشق کی راہ کو چن لیا ہے۔۔

سرمد: میں اسے اپنی خوش نصیبی سمجھو کیا؟

محمد علی: ہاں آپ خوش نصیب ہو بیٹا۔میں سمجھا آپ بادشاہ کی صاحبزادی سے دل لگا بیٹھے ہو۔۔۔

سرمد: چچا جان ! میں آج تک کسی لڑکی کو آنکھ بھر کر نہیں دیکھا۔۔سوائےان کے میں نہیں جانتا کہ شہزادی کیسی ہیں؟میں نے ان کو کبھی نہیں دیکھا۔۔کیونکہ میرا دل اٹک چکا ہے ان پر۔۔

اس کے بعد سرمد ان کو پانی گرنے سے لے کر سارا واقع سنانے لگتا ہے۔۔

☆☆☆☆

دل ربا اب کمرے مُں اکیلی تھی بادشاہ اس کے کمرے میں آتے ہں۔۔کل رات رقص کی وجہ سے وہ دیر سے اٹھے تھے۔۔آتے ہی دل ربا کے سر پر پیار کرتے ہیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بادشاہ: بیٹی آپ کسی الجھن میں ہو؟

دل ربا: نہیں بابا

بادشاہ: آپ جانتی ہیں ہم سے کبھی جھوٹ نہیں بول سکتی آپ؟

دل ربا: نہیں بابا کوئی بات نہیں

بادشاہ: (غصے سے) ایسے یونہی نہیں ہوگیا

دل ربا: ابا ہمیں کچھ چاہیے۔۔مگر ہمیں وہ نہیں مل رہا

بادشاہ: (تحمل سے) ہمیں بتاؤ ہم آپ ک ولا کر دیں گے

دل ربا: (احساسِ محرمی سے) وہ آپ نہیں لا کے دے سکتے

وقت پڑنے پر ہی ہم آپ کو بتائیں گے

ابادشاہ دل ربا کے چہرے کو تکنے لگتا ہے۔۔ایک خادمہ اندر آتی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خادمہ : حضور مردان خانہ سے خادم تشریف لائے۔۔ان کا کہنا ہے کہ

آپ کو ایک اتصال کے لیے تشریف لے جا ناہے

بادشاہ شہزادی کو دیکھتے ہوئے نکل جاتا ہے

☆☆☆☆

ایک سپاہی سرمد کو دیکھتا ہے تو ادھر آتا ہے سرمد محمد علی سے باتوں میں

مصروف تھا۔۔

سپاہی: حضور بادشاہ حضور آپ کی تلاش میں ہیں انہوں نے بھیجا ہے

سرمد اور محمد علی اسے دیکھنے لگتے ہیں

سرمد: آپ چلیے ہم آتے ہیں

مجھے یاد آیا ہمیں بادشاہ حضور سے اتصال کرنا تھا۔۔

محمد علی : آپ جایئے۔۔ مگر ایک بات کہنی تھی۔۔دشمن نے کتنے معصوموں

کو نقصان پہنچایا ہے اسے انجام تک کب پہنچایا جائے گا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سرمد: اسی لیے اتصال کیا جارہا ہے آج۔۔ویرنکے کی حالت بھی دیکھی نہیں جاتی ہم سے۔۔ہم جلد ہی جنگ کے لییے للکاریں گے دشمن کو۔۔

محمد علی: اللہ آپ کو کامیاب کرے۔

اب سرمد اپنے گھوڑے پر سوار ہوتا ہے

☆☆☆☆

اب دوپہر ہوچکی تھی۔۔باغ میں فرزانہ سورہی تھی اور سعدیہ پینگ پر تھی۔۔سورج سر پر تھا۔۔۔

سعدیہ: فرزانہ جایئے سھرش کو دیکھیے نا کب سے سوئی ہے

فرزانہ: ہم جاؤن(میں جاتی ہوں)

وہ نیند میں بولتی ہے اور پھر ڈگمگاتے قدموں سے جاتی ہے اسے اٹھانے۔۔

سعدیہ پیچھے مڑتی ہے تو اسے شہزادہ سرمد آتا دکھتا ہے کسی سوچ میں ڈوبا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سعدیہ کا غصہ جھاگ جاتا ہےوہ سرمد کی طرف جاتی ہے

سعدیہ: رکیے(غصے سے)

سرمد:آپ کون ہیں؟

سعدیہ: مُں ایک بار پہلے بھی آپ سے کہا تھا میری دوست سے دور رہیے۔۔آپ جیسے جسموں کے پجاریوں کی بھوک رقص مُں کم نہیں ہوتی جو۔۔ان کے پیچھے پڑے ہیں

سرمد:(پریشان ہوکر) پی یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ؟

سعدیہ: آئندہ ان کے سامنے مت دکھیے۔۔

سعدیہ اس طرح بات کررہی تھی ھیسے سرمد ایک معمولی نوکر اور وہ ایک شہزادی

سرمد: مجے جلدی ہے راستہ دیجیے۔۔

سعدیہ: میری دوست کا دل پاک ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہم طوائف لوگ مجبوری میں اپنی جسم کی قربانی دیتی ہیں۔۔

سرمد پیچھے سے نکل جاتا ہے اور سعدیہ اسے کاٹ کھانے والی نظروں سے دیکھ رہی ہوتی ہے۔۔

☆☆☆☆

راز خانہ میں بادشاہ اور مشیرِ خاص اور چند اور مشیر ہوتے ہیں وہ سب سرمد کا انتظار کررہے ہوتے ہیں۔۔

☆☆☆☆

سحرش باغ میں آتی ہے وہاں سورج ڈھلنے کی وجہ سے روشنی کم ہونے لگتی ہے۔"آج ہم نے بہت سویا" وہ خود سے کہتی ہے اور باغ میں پینگ کی طرف جاتی ہےایک دم سے ا سکی یادداشت میں رات کا منظر آنے لگتا ہے۔

"وہ کس کے بارے میں کہہ رہے تھے۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Silsila E Ishq | By Salman (Season 1)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہیں وہ کسی اور کے بارے میں تو نہیں کہہ رہے تھے۔۔

میں اس قابل کیسے؟؟

سعدیہ ٹھیک کہتی ہیں ۔۔مجھ سے ان کو کیا غرض ہوسکتی ہے'

پینگ پر بیٹھی طرح طرح کے سوالوں میں الجھی ہوتی ہے

☆☆☆☆

فوج کا نیا سربراہ: حضور'شہزادہ حضور کا کہنا کا سپہ کی تربیت مکمل ہوچکی ہے۔۔

سرمد: بالکل چچا جان میں نےان کو جدید طریقوں سے متعارف کرایا ہے۔۔

بادشاہ: ہم آپ کے شکر گزار ہیں ۔۔آپ کی روانگی کا وقت آچکا ہے ہم نہیں چاہتے اس جنگ میں آپ کا ذرا بھی نقصان ہو

سرمد: چچا جان ہمیں یہاں رکنے میں کوئی مسئلہ نہیں ہم یہاں رک کر آپ کے ساتھ ہی جنگ میں لڑنا چاہتےہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بادشاہ: آپ کے ابا نے ہم سے آپ کی حفاظت کا وعدہ لیا تھا

سرمد: چچا جان ہم جنگ کے لیے تیار ہیں اس کے لیے ہمیں ابا کی اجازت کی طلب نہٰں

مشیر خاص: حضور موضوع پر آئیں۔۔وقت بہت کم ہے۔۔

بادشاہ: ہمیں دشمن کو جنگ کا پیغام بھیج دینا چاہیے

سرمد: بالکل دشمن کو پیغام ہم بھیجیں گے

بادشاہ: آپ کو اس قدر ذمہ داری نہیں لینی چاہیے۔۔ہم آپ کو اپنے ملک کی طرف سے لڑنے کی اجازت دیتےہیں مگر اس قدر ۔۔

مشیرِ خاص: حضور جوان کا جذبہ دیکھیے۔۔ایسا جذبہ چاہیے ہمیں آپ انہیں سپہ کی قیادت سونپ سکتے ہیں ۔۔آخر انہی کی تربیت کا ثمر ملنے کو ہے ہمیں

سربراہ: بالکل حضور مُں خود ان کو سپہ سالارِ اعظم بناتا ہوں ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور سرمد خوشی سے پھولا نہں سما رہا ہوتا۔

بادشاہ: جنگ کا پیغام بھیج دیا جائے اتسال ختم ہوا۔۔

☆☆☆☆

سحرش باغ سے محل کے اندور کی طرف جارہی ہوتی ہے۔سامنے سے شہزادہ سرمد آتا دکھتا ہے۔سرمد سحرش کو جونہی دیکھتا ہے اس کے دماغ میں سعدیہ کے کہے تمام الفاظ آتے ہیں سحرش اسے دیکھ کر خوشی سے پھولا نہیں سما رہی ہوتی مگر سرمد اسے دیکھ کر رستہ بدل لیتا ہے۔۔

☆☆☆☆

دل ربا اپنے کمرے کی بالکونی میں آتی ہے۔۔ارد گرد دیکھ رہی ہوتی ہے۔۔ایک طرف سے سورج کی مدھم روشنی آرہی ہوتی ہے۔اس کے چہرے پر پڑ رہی ہوتی ہے۔اسکی نظر نیچے باغ کے قریب پڑتی ہے تو دنگ رہ جاتی ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نیچے رقاصہ سحرش کھڑی ہوتی ہے اور شہزادہ سرمد جارہا ہوتا ہے مگر پھر سرمد واپس مڑتا ہے اور سحرش کی طرف جاتا ہے۔۔سحرش کے قریب جاکر وہ اس سے کچھ کہتا ہے مگر دل ربا نہیں سن پاتی۔۔۔"

"اتنی قریب" دل ربا کے منہ سے نکلتا ہے

"کبھی ہمارے اتنے قریب کیوں نہیں آئے یہ۔۔" دل ربا سمجھ رہی ہوتی ہے کہ شہزادہ رقصہ سے رقص سے متعلق کوئی بات کررہا ہے

"ہم بھی رقص شروع کردیں کیا؟؟" وہ غصے سے کہتی ہے۔

" ہم اس ملک کی شہزادی ہیں ہم کیوں رقص کریں گی وہ منہ چڑا کر کہتی ہے۔۔

"رقص سے ہمیں صرف ان کی قربت ملے گی محبت نہیں۔"

تھوڑی دیر رکتی ہے

"ہم ان کی محبت حاصل کرکے رہیں گے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"محبت دھن نہیں جو حاصل کرلی جائے۔۔محبت پائی جاتی ہے۔حاصل تو مایاکی جاتی ہے" خادمہ پیچھے سے آتی ہے اس کی بات سن کر دل ربا کھٹک جاتی ہے۔۔

دل ربا: (پیچھے مڑ کے) وصل بھی ایک دھن ہوتا ہے ۔۔

دل ربا منہ مروڑ کے کہتی ہے

خادمہ: حضور وصل عشق کرنے والوں کو ملتا کب ہے؟؟

دل ربا: اور ہم وصل حاصل کر کے رہیں گے۔۔

اس کے بعد دل ربا کمرے کے اندر چلی جاتی ہے اور خادمہ اسے مایوس نظروں سے دیکھتی جاتی ہے۔

☆☆☆☆

فرزانہ سعدیہ کے پیر پھولوں کے پانی سے دھلا رہی ہوتی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سعدیہ: کتنے نازک ہیں میرے پیر ان پھولوں کی طرح۔۔۔میرا تو سارا جسم ہی ایسا ہے۔۔مگر افسوس یہ جسم اس طرح روز مہ خانے میں روندا جاتاہے

سعدیہ کی آنکھوں سے آنسو نکل رہے تھے

فرزانہ: (روتے ہوئے) ہمرے کول کوئی اسرا نہ(ہمارے پاس اس کے علاوہ کوئی آسرا نہیں) معاشرہ مت قبول کرے اپن(معاشرہ ہمیں قبول نہیں کرے گا)

سعدیہ فرزانہ کو گلے لگا لیتی ہے۔۔

سعدیہ: یہی وجہ ہے میں سحرش کو سمجھا رہی ہوں کہ اس شہزادے سے پیچھے چٹ جائے۔۔اسے بھی جسم کی ارزو ہوگی۔۔پھر سوچتی ہوں جسم کی آرزو نہیں ہوسکتی پھر وہ سحرش جیسی رقاصہ سے کیسے محبت کرسکتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

(تھوڑا رکتی ہے)

اس لیے مجھے اسکی محبت پر یقین نہیں میں سحرش کو اس کے ہاتھ نہیں چڑھنے دوں گی۔۔اسی لیے میں نے آج اسے کہا کہ آئندہ سھرش کے پاس نظر مت آنا۔۔

سعدیہ فرزنہ کو پورا واقعہ سنانے لگتی ہے دروازے کے باہر کھڑی سحرش سب سن رہی ہوتی ہے۔۔

سحرش دوڑی اندر آتی ہے

سحرش: (روتے ہوئےچلاتی ہے) یہ آپ نے کیا سب۔۔آپ کی وجہ سے آج انہوں نے ہم سے منہ پھیرا۔۔

پہلے عشق تھے جال میں اپنے پھسائے گا

تو بھی مثلِ صید قفس میں پھس جائے گا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Silsila E Ishq | By Salman (Season 1)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر پھر یہی عشق تجھے بہت رلائے گا

تری چشم سے لہو کے ہنجو بہائے گا

عشق ایسا ہے سنگ دل

عشق میرا بھی قاتل

سحرش کو وہ منظر یاد آرہا ہوتا ہے جب سرمد پہلے اسسے نہ پھیرتا ہے پھر دوبارہ دیکھتا ہے اور کہتاہے۔"ہمارے راستے میں مت آیا کریں۔" اور واپس مڑ جاتا ہے اور سحرش رونے والی نظروں سے اسے دیکھ رہی ہوتی ہے

پھر اسے وہ یاد آتا ہے کہ سرمد کے جانے کے بعد وہ کتنا روئی۔۔۔

عشق دی صندلی نہ چڑھیو طالع

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Silsila E Ishq | By Salman (Season 1)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں ساری رات سمجھتی رہی کہ وہ چاند سے میرے بارے میں بول رہے مگر وہ کوئی اور ہے ہاں ایک مرد رقاصہ سے کیسے پیار کرسکتا ہے۔؟ سعدیہ سچ کہتی تھیں۔۔سچ کہتی تھیں وہ۔۔۔"

" آپ کیسے کرسکتی ہیں ایسا۔۔آپ نے ہمیشہ ان پر شک کیا۔۔مگر ان کی محبت سچی تھی ۔آپ نہیں جانتی کہ کل رات کیا ہوا۔۔"

سحرش رات کا وقعہ سنانے لگتی ہے۔۔سعدیہ اور فرزانہ بت بنے سن رہی ہوتی ہیں ۔۔اس سب میں سحرش کی ہچکی بندھ جاتی ہے اور ایک دم بےہوش ہوکر گرجاتی ہے۔۔

پہلے عشق تجھے جال میں اپنے پھسائے گا

تو بھی مثلِ صید قفس میں پھس جائے گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر پھر یہی عشق تجھے بہت رلائے گا

تری چشم سے لہو کے ہنجو بہائے گا

عشق ایسا ہے سنگ دل

عشق میرا بھی قاتل

☆☆☆☆

سربراہ : حضور شہزادہ حضور نے جنگ کا پیغام بھیج دیا ہے۔اب ان کے جوب کا انتظار ہے

بادشاہ گول میز کے گرد کھڑا ہوتا ہے جب فوج کا سربراہ داخل ہوتا ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بادشاہ: (نڈر ہوکر) آپ سپہ کو تیار رکھیں۔۔ہماری عظیم سپہ دشمن کے چھکے چھڑوا دے گی۔۔دشمن کو یہ جنگ تاابد یاد رکھنی ہوگی اور آئندہ وہ میری سلطنت پر اس طرح حملہ نہیں کرے گا۔۔

ہمارے جوان ان کی گردنیں کاٹ کر سیخوں پر چڑھادیں گے۔۔ان کی آنکھیں ابال دیں گے۔۔ان کے بالوں کا تیل نکال دیں گے اور ان کے دانتوں کو ایسا تڑکا لگائیں گے کہ ان کا انجام ساری دنیا یاد رکھے گی۔۔

بالکل اسی طرح جیسے ابابیل نے کیا تھا ہاتھی والوں کا حال۔۔

ہماری سپہ ابابیل کی طرح ان پر کنکر برسا کر ان کا شوربا بنا دے گی۔۔

سربراہ: حضور آپ کی اس حوصلہ افزائی نے میری مزید ہمت بڑھا دی۔۔۔میں اب از سر نو اپنے جوانوں کو ہمت افزا کروں گا۔۔

انشاءاللہ ! ہم ہی جیتیں گے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پیلا زرد تیرے چہرے کا رنگ تھا

رفتہ رفتہ وہ زرد رنگ مہکنے لگا ہے

☆☆☆☆

سحرش بستر پر لیٹی ہوتی ہے اور سعدیہ اسے ہوش میں لانے کی کوشش کرتی ہے اچانک وہ ہوش میں آتی ہےاور کچھ بڑبڑاتی ہے

"مم میں آپ سے بہت پیار کرتی ہوں"

عشق دی صندلی نہ چڑھیو طالع

اس کے بعد سحرش دوبارہ بے ہوش ہوجاتی ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سعدیہ بہت گبھرا جاتی ہے۔۔۔اسے وہ سارا منظر یاد آنے لگتا ہے جب اس نے سرمد کو سب کہا۔۔۔

" سعدیہ: مُں ایک بار پہلے بھی آپ سے کہا تھا میری دوست سے دور رہیے۔۔۔آپ جیسے جسموں کے پجاریوں کی بھوک رقص مُں کم نہیں ہوتی جو۔۔ان کے پیچھے پڑے ہیں

سرمد:(پریشان ہوکر) یِ یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ؟

سعدیہ: آئندہ ان کے سامنے مت دکھیے۔۔

سرمد: مجے جلدی ہے راستہ دیجیے۔۔

سعدیہ: میری دوست کا دل پاک ہے۔۔

ہم طوائف لوگ مجبوری میں اپنی جسم کی قربانی دیتی ہں۔"۔

"کہیں ایسا تو نہیں کہ اس کی محبت سچی ہو اور میں سحرش کے ساتھ غلط کررہی ہوں۔۔۔" وہ خود سے باتیں کررہی ہوتی ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"دودھ ہیں گرم واسطے سحرش(سحرش کے لیے گرم دودھ لائی ہوں)"

فرزانہ نے کیتلی پکڑی ہوتی ہے جس میں گرم دودھ ہوتا ہے پیچھے سے آتی ہے۔اس کی آواز سے سعدیہ خیالوں سے باہر آتی ہے۔۔۔

☆☆☆☆

شہزادہ سرمد اپنا گھوڑا دوڑا رہا ہوتا ہے وہ اس وقت درختوں کے درمیان ہوتا ہے۔۔سارا واقعہ اس کے دماغ میں گھوم رہا ہوتا ہے۔۔

" سعدیہ: مُں ایک بار پہلے بھی آپ سے کہا تھا میری دوست سے دور رہیے۔۔۔آپ جیسے جسموں کے پجاریوں کی بھوک رقص مُں کم نہیں ہوتی جو۔۔ان کے پیچھے پڑے ہیں

سرمد:(پریشان ہوکر) یی یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ؟

سعدیہ: آئندہ ان کے سامنے مت دکھیے۔۔

سرمد: مجھے جلدی ہے راستہ دیجیے۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Silsila E Ishq | By Salman (Season 1)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سعدیہ: میری دوست کا دل پاک ہے۔۔

ہم طوائف لوگ مجبوری میں اپنی جسم کی قربانی دیتی ہیں۔"۔

"وہ ایسا سمجھتی ہیں مجھے۔۔۔مم میں تو ان سے کبھی ایسا سوچا بھی نہیں۔۔۔۔

مم میری محبت کتنی خالص ہے۔۔۔اشس خالص محبت پر شک۔۔۔" سرمد کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہوتے ہیں ۔۔

جھونپڑی آتی ہے وہ وہاں گھوڑا روک دیتا ہے۔۔

☆☆☆☆

"آج رات جو بھی ہوجائے۔۔ہم ان سے مل کر رہیں گے۔۔"

دل ربا آئینے کے سامنے کھڑی ہوکر خود سے باتیں کررہی ہوتی ہے۔۔

"زندگی اجیرن کر رکھی ہے انہوں نے ہماری۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عذاب بنا دیا ہے ہمارا جیون۔۔۔ہم ان سے آج مل کر ہی رہیں گے۔۔"

کمرے میں اندر آتا بادشاہ یہ الفاظ سن کر حیران رہ جاتا ہے۔۔

☆☆☆☆

سرمد محمد علی کے سامنے بیٹھا ہوتا ہے وہ اس وقت کھلے آسمان تلے نماز پڑھنے میں مصروف ہوتا ہے۔۔قریب فرش پر ویرنیکے پڑی ہوتی ہے۔۔اچانک محمد علی سلام پھیرتا ہے اور دعا میں مشغول ہوجاتا ہے

سرمد اس کے اس خشوع اور خضوع کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔۔

سورج ڈوبنے کا وقت ہونے کو ہوتا ہے۔۔

محمد علی دعا سے فارغ ہوتا ہے۔۔

شفق کی لالی ان دونوں کے چہروں پر پر کر ان کو تاریک بنا رہی ہوتی ہے۔۔

محمد علی سرمد کے چہرے کو دیکھتا ہے جو آنسوؤں سے بھرا ہوتا ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محمد علی:(مسکرا کر) مینہ برسنے لگا ہے اب

سرمد : جانے پھل کب لگے گا؟

محمد علی : عاشق پھل کا انتظار نہیں کیا کرتے

سرمد: ایسا کب تک چلتا رہے گا چچا جان

محمد علی :شاید جب تک سانس باقی ہے

ذرا مجھے اس بارش کی وجہ بتاؤ بیٹا

پھر سرمد محمد علی کو سارا واقعہ سنانے لگتا ہے۔۔

☆☆☆☆

بادشاہ اپنے تخت پر تشریف فرما ہوتا ہے۔۔دل ربا کی باتیں اس کے دماغ میں چل رہی ہوتی ہیں

"زندگی اجیرن کر رکھی ہے انہوں نے ہماری۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عذاب بنا دیا ہے ہمارا جیون۔۔۔ہم ان سے آج مل کر ہی رہیں گے۔۔"

"کس الجھن میں ہوسکتی ہے ہماری بیٹی؟" "آخر کس سے ملنا چاہتی ہے یہ؟

""کچھ ایسا کران ہوگا کہ پتا چل جائے" شہزادہ سوچوں میں گم ہوتا ہے۔۔

"یہ طریقہ صحیح ہے" ایک دم اس کے دماغ میں خیال آتا ہے اور وہ

تھوڑا سکون محسوس کرتا ہے۔۔

☆☆☆☆

"پتر عشق دی سیڑھی بڑی کٹھن ہوندی اے۔۔۔

اپنے من نو پی جا ۔۔۔

اور جنگ کا آغاز ہونے کو ہے۔۔۔اس لیے اسی پر نظر رکھو۔۔۔

اس کا خیال دماغ سے نکال دو۔۔ اب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹا اگر تم نے ایسا نہ کیا تو نہ صرف یہ ملک وہ بھی دشمن کی غلام بن جائے گی۔۔۔

" محمد علی سرمد کو جوش دلانے کی کوشش کرتا ہے۔۔۔

"نہیں میں ایسا نہیں ہونے دوں گا۔۔۔کبھی بھی نہیں ۔۔۔

میں ان کے لیے لڑوں گا۔۔میں ان کو کبھی دشمن کا غلام نہیں بننے دوں گا۔۔

کبھی بھی نہیں " سرمد کا رویہ جذباتی ہوتا ہے۔۔

چاند کی روشنی اب زمین پر پڑی ویرنیکے کی آنکوں میں پڑتی ہے تو وہ رونے لگتی ہے۔۔

"میں ویرنیکے کو اسکی ماں سے ملوا کے رہوں گا۔۔۔"

"یہی تمہارا عزم تمہیں کامیاب کرے گا بیٹا۔"

☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہزادہ سرمد رات کی تاریکی میں سپاہیوں کی تربیت کررہا ہوتا ہے کہا یک قاصد آتا ہے اور آکر سرمد کو پیغام دیتا ہے۔سرمد اسے کھولتا ہے اور پڑھنے لگتا ہے اور دوڑتا ہوا محل کے اندور کی طرف جاتا ہے۔۔

☆☆☆☆

دل ربا محل کے اندور سے نکلتی ہیں اور باغ کا رخ کیے ہوئے ہوتی ہیں کہ ان کی نظر سرمد پر پڑتی ہے۔۔دل مچل جاتا ہے اور اس کا رخ کرتی ہے‘‘‘

دل ربا بھاگتے ہوئے سرمد کے قریب جاتی ہے اور اس کے راستے میں کھڑی ہوجاتی ہے۔۔

سرمد اسے ایسے دیکھ کر جنجھلا جاتا ہے۔۔

"اک عرصے سے آپ کی دید کو ہم ترس رہے ہیں حضور"

جونہی سرمد پاس آتا ہے دل ربا بڑبڑاتی ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سرمد نظر انداز کرتا آگے بڑھ جاتا ہے

"ہم سے ملاقات کرلیجیے" دل ربا کہتی ہے۔۔۔

سرمد بہت پریشان ہوتا ہے پہلے ہی جلدی میں ہوتا ہے

"ہم اس وقت جلدی میں ہیں جانے دیجیے" یہ کہہ کر سرمد اس کی آنکھوں سے اوجھل ہوتا جاتا ہے

"اتنی ہمت"

دل ربا غصے سے ہاتھ اپنا مڑوانے لگتی ہے۔۔

در در بھٹکتا شاہ دیکھا میں

عشق نوشہ کو سوالی بنا دیتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆

بادشاہ تخت پر ہوتا ہے کہ سرمد اندر داخل ہوتا ہے

سرمد: چچا جان دشمن نے پیغام بھیجا ہے

بادشاہ: (پریشان ہو جاتا ہے) کک کیا؟

سرمد: (خط پکڑاتا ہے)

وہ دو دن بعد جنگ کے لیے راضی ہیں۔۔۔

سارے ملک میں جنگ کی خبر پھیل چکی تھی اب۔۔۔۔

☆☆☆☆

سرمد نے اب سحرش کو بھول جانے کا فیصلہ کرلیا تھا۔کیونکہ وہ سمجھتا تھا کہ اگر اسی کی یاد میں وہ جنگ کو روانہ ہوگیا۔۔تو جنگ میں کیسے کرے گا مظاہرہ۔۔اسے ابھی بہت کچھ کرنا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆

دل ربا کا دل اب ایک نئے غصے کا شکار تھا وہ ہر صورت سرمد کو حاصل کرنا چاہتی تھی۔۔لیکن اب جنگ آڑے آگئی۔۔اب دل ربا کو اس جنگ کے ختم ہونے کا انتظار تھا کیونکہ جنگ تو صرف غریب عوام کے لیے ہی بربادی ہوتی ہے۔۔بادشاہوں کے خیمے ویسے ہی جگمجاتے ہیں

☆☆☆☆

سحرش کی حالت اب بہتری کی طرف جارہی تھ وہ مزید ڈیرھ دن آرام کررہی تھی۔۔۔لیکن آج سب کو جنگ کے لیے روانہ ہونا تھا ۔۔۔کل صبح سے جنگ چھڑنے والی تھی۔۔سحرش کو جو پچھتاوا تھا کہ وہ سرمد کی محبت نہ پاسکی روز بروز بڑھتا جارہا تھا۔۔۔سعدیہ کو اس نے معاف تو کردیا تھا مگر سعدیہ خود اپنے کیے پر رنجیدہ تھی مگر اب کیا ہوسکتا تھا۔۔۔اب تو ان کی ساری خوشیاں ختم ہونے کو تیں کیونکہ اب جنگ ہونے کو تھی۔۔۔جنگ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Silsila E Ishq | By Salman (Season 1)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کتنا نقصان کرتی ہے اس کا اندازہ جنگ کے بعد ہی ہوتا ہے۔۔لاشیں بکھرتی ہیں ۔۔سارا کا سارا جیون برباد ہوجاتاہے۔۔ہر طرف آہ و فغاں کے نعرے لگتے ہیں اور تو اورخون کی بارش ہوتی ہے۔۔آپ کا اپنا جیون آپ کے بالکل سامنے برباد ہوجاتا ہے جب ماں کا اپنا جوان بیٹا جنگ لڑتے ہوئے ا سکے سامنے نیزے پر دم توڑ دے۔۔یہی وجہ تھی کہ سحرش نے سعدیہ کو معاف کردیا کیونکہ جانے اس جنگ میں کس کی موت ہوجائے۔۔۔

سحرش کھڑکی میں بیٹھی تھی۔۔سورج کی کرنیں اس کے چہرے پر پر رہی تھیں ۔۔وہ اپنی اس خوشحال زندگی کو آخری بار دیکھ رہی تھی۔۔جنگ کے بعد یہ جہاں مکمل بدلنے والا تھا ۔۔خوش نصیب ہی بچ پائیں گےاس جنگ سے۔۔سحرش آخری بار سرمد کو دیکھنا چاہتی تھی۔۔جانے جنگ کے بعد ملاقات ہوتی کہ نہ ہوتی۔۔مگر یہ اس کے بس کی بات نہ تھی۔۔ہاں وہ اتنا ضرور کرسکتی تھی کہ سرمد کے لیے دعا کرسکے اوروہ یہی کرنے لگی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہماری روحیں ہمیشہ جڑی رہیں گی"

یہ کہہ کر اس نے پھونک ماری اور کھڑکی کے باہر فضا میں اس ہوا کو بکھیر دیا جیسے وہ ہوا سرمد تک ا سکا یہ پیغام پہنچادے گی۔۔

باب دوم

Crazy Fans Of Novel
Welcome To The Group

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محبت فتح ہو گئی

باب دوم

محبت فتح ہو گئی

اکثر زندگی بہت ہی خوشنما ہوتی ہے مگر پھر اچانک کچھ ایسے حالات برپا ہو جاتے ہیں جس سے زندگی کی ساری خوشنمائی ختم ہو جاتی ہے۔۔ایسا ہی کچھ ملکِ مہیب میں ہوا جب بادشاہ کسریٰ نے اس ملک پر حملہ کر کے یہاں کے لوگوں کو غلام بنانا شروع کر دیا۔۔یہاں کا بادشاہ ہاتھ پر ہاتھ دھرے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں بیٹھ سکتا تھا ۔آخر انہوں نے بادشاہ کسریٰ کو جنگ کے لیے للکارا۔۔اپنے عوام کی فلاح کے لیے اسے یہ قدم اٹھانا پڑا۔

☆☆☆☆

آسمان پر بادل چھائے تھے۔ہوا رکی ہوئی تھی۔جس سے منظر تھوڑا ترش تھا۔تلواروں کے کھڑکنے کی آوازیں 'تیروں کی چھن چھن اور اس کے ساتھ ساتھ گھوڑوں کے ٹاپوں کی آوازیں منظر کو مزید ہولناک بنا رہی تھیں۔۔دراصل یہ ایک لشکر تھا جو جنگ لڑنے کی غرض سے جارہا تھا۔یہاں کے سپاہیوں کے حوصلے ان کے چہروں سے عیاں تھے۔۔ایسے مضبوط جیسے ایک پہاڑ جو دشمن کو چیڑ کر رکھ دے۔۔اس لشکر کا سپہ سالار شہزادہ سرمد تھا جو بہت آگے تھا وہ ایک گھوڑے پر سوار تھا۔ اس نے زرہ بکتر پہن رکھے تھے۔شہزادہ کا چہرہ جوش سے بھرپور تھاجیسے ابھی دشمن کو چیڑ کر رکھ دے۔۔قریب ہی بادشاہ کا گھوڑا بھی تھا۔۔کچھ بگیاں تھیں جن

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں خواتین تھیں ۔۔خادمہ'رقاصہ اور دیگر ایک میں اور شہزادی اور بیگم ایک میں تھیں۔۔

"پواں" کسی باجا بجانے والے نے باجا بجایا۔۔"سپہ سالار کا حکم ہے کہ ہمیں یہیں پڑاؤ ڈالنا ہے اور دشمن کا انتظار کرنا ہے ان کو پیغام بھیج دیا گیا ہے۔آپ سب سے گزارش ہے کہ اس نشیبی علاقے میں خیمے لگا لیں ۔۔قریب ہی ایک میدان ہے جہاں جنگ ہوگی۔۔۔ہمارا قلعہ بھی قریب ہی ہے۔"باجا بجانے والے کی آواز سے لشکر مُن کھلبلی مچ جاتی ہے۔۔

☆☆☆☆

سرخ رنگ کی جھالر والی یہ بگی تھی اس مُں خادمائیں اور رقاصہ تھیں۔ بگھی کا اندورنی حصہ بہت ہی عجیب منظر پیش کررہا تھا۔۔ایک طرف تین رقاصا تھیں۔

اور دوسری طرف کچھ خادمائیں۔۔خادمائیں آپس میں محو چھل تھیں ۔۔دھیمی آواز میں باتیں کرتی ہوئیں ان خادماؤں کے چہروں پر خوف بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔دوسری طرف رقاصہ تھیں جن کے چہرے مطئن تھے۔۔ان کو جنگ کا کوئی خوف نہ تھا۔۔

پڑاؤ ڈالنے کی خبر سن کر وہ بھی بگھی سے باہر نکلنے کو ہوتی ہیں۔۔

☆☆☆☆

خیمے نصب کیے جارہے تھے۔کھڑاک کھڑاک کی آوازیں تھیں ۔۔یہ آوازیں تھیں کیل نصب کرنے کی۔۔اب ہوا بھی چلنے لگی تھی۔۔خیمے ہوا میں اڑ رہے

تھے۔۔اڑتے ہوئے یہ خیمے یوں لگ رہے تھے جیسے کہ پریاں رقص کررہی ہوں۔۔ہاں البتہ اس منظر میں یہاں کے بادشاہ ایک کمی سی لگ رہی تھی۔۔

"رقاصاؤں کو بلایا جائے۔۔رقص کی تیاری کی جائے۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Silsila E Ishq | By Salman (Season 1)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بادشاہ کے حکم پر رقاصاؤں کو رقص کے لیے بلایا گیا مگر رکیے شہزادہ سرمد کو دیکھیے۔۔وہ یہ محفل چھوڑ کر جارہا ہے۔۔جیسے ااسے رقص میں ذرا بھی دلچسپی نہ ہو۔۔۔اوہ ہاں سمجھ میں آیا یہی وہ صاحب ہیں جو ایک رقاصہ کو دل دے بیٹھے ہیں ۔۔اب کیسے دیکھ سکیں گے وہ اسی کو اپنے سامنے رقص کرتے ہوئے۔۔

رقاصہ سحرش بائی کا حال بھی اس سے کم نہ تھا وہ بھی خود کو ایک شہزادے سے ملانے کا جرم کرچکی تھی۔

سحرش شہزادے سرمد کو جاتا دیکھ رہی تھی۔۔سرمد کی محبت پر اس کا یقین اور بھی پختہ ہوتا جارہا تھا ۔۔ایک آنسو اس کی آنکھ سے نکلا اپنی پھوٹی قسمت پر۔۔

"سحرش آپ ایک رقاصہ ہیں "۔۔

اس نے دل میں کہا اور رقص کرنے کے لیے آگے بڑھ گئی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆

"یااللہ! آپ نے مجھے کس آزمائش میں ڈال رکھا ہے۔۔

لوگ رقاصہ کو صرف ایک رقص کرنے والی گڑیا سمجھتے ہیں۔ حظ اٹھانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔۔

مگر مجھے اسی سے محبت کرادی۔۔۔یااللہ! میں نہیں جانتا کہ یہ میری کیسی آزمائش ہے مگر میری محبت سچی ہے۔۔۔

آپ اس کے دل میں ڈال دیجیے نا کہ میری محبت سچی ہے۔۔۔

یا اللہ! اس جنگ میں معلوم نہیں کہ میں زندہ رہوں یا بچوں مگر میں اسے یقین دلانا چاہتا ہوں کہ میں سچا ہوں میری محبت سچی ہے۔۔

مجھ پر اپنا کرم فرمایئے۔۔۔مجھ پر رحم فرمایئے۔۔"

چٹان پر بیٹھا سرمد رو رو کر اللہ سے فریاد کررہا تھا۔

☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شام ہوچکی تھی۔آسمان اب گلابی ہوگیا تھا۔۔جیسے خون سے بھرا ہوا ہے۔۔اسی آسمان کے سائے میں لشکر اس وقت اپنے روزمرہ میں مصروف تھا ۔ایک درخت کے سائے میں بادشاہ شہزادہ سرمد ' مشیر اور سپہ کا سرباہ تھے ۔۔کچھ سپاہی ان کی نگرانی پر متعین تھے۔ یہ اس وقت ہرن کا گوشت بھون رہے تھے۔۔ایک قاصد آتا ہے۔اور آکر بادشاہ کو کچھ بتانے لگتا ہے۔۔۔

"حضور کارندوں سے خبر ملی ہے کہ لشکر قریب میں ہی آکر پڑاؤ ڈال چکاہے"

اس قاصد نے اطلاع دی

بادشاہ: ہوں ۔۔شہزادے سرمد فوج کو تیار رکھیے۔۔ہم کل صبح فجر کے بعد جنگ شروع کریں گے

سربراہ: حضور سپہ تیار ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سرمد: سپہ سے مُں آخری خطاب کرنا چاہتا ہوں۔۔

بادشاہ: اجازت ہے بیٹا۔۔

بادشاہ نے ہرن کی ٹانگ منہ میں ڈالی۔۔

سرمد: (سربراہ سے) خطاب کی تیاری کی جائے۔۔

☆☆☆☆

آج چاند نہیں نکلا تھا ۔۔سحرش ندی کے کنارے تنہا بیٹھی تھی۔۔رات کی تاریکی بہت بھیانک لگ رہی تھی۔۔مگر ان لوگوں کو اس تاریکی کی عادت ڈالنی تھی کیونکہ بہت جلد جنگ ہونے کو تھی۔۔

"مجھے اس قدر شرمندگی ہوتی ہے کہ میں بیان نہیں کرسکتی جیسے میرا بدن تلوار کی نوک پر ہو۔۔یا اللہ! مجھ سے یہ مزید رقص نہیں ہوتا۔۔یا اللہ! اس شخص کے سامنے جو مجھ سے محبت کرتا ہے میں کیسے رقص کروں؟؟

میں کیسے اپنی عزت کا جنازہ نکالوں۔۔؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحرش کی آنکھوں سے آنسو نکل رہے تھے۔۔

عشق کرنے سے پہلے تو اگر موم تھا

دیکھنا عشق تجھے پگھلائے گا

تو حسین تھا یا پھر صوم تھا

عشق تری شکل کو کروپائے گا

دیکھ لے عشق کی تابش

عشق میرا بھی قاتل

☆☆☆☆

"میرے جوانوں مجھے سنو! ہم ایک عظیم مقصد کی خاطر نکلے ہیں ۔۔یہ عظیم مقصد اپنے ملک کی حفاظت کرنا ہے ۔۔ہم مظلوموں کے لیے نکلے ہیں ۔۔ہم ظالم کے ظلم کے خلاف نکلے ہیں ۔۔ہمارے عزم بڑے ہیں ۔۔ہمارے حوصلے پختہ ہیں ۔۔ہم آسمانوں پر اڑ رہے ہیں کیونکہ اللہ صرف

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور صرف سچوں کے ساتھ ہے اور مجھے یقین ہے جیت ہمارا مقدر بنے گی۔۔ہم باطل کو ہرا دیں ۔۔ہم اس کے ارادوں کو خاک میں ملا دیں گے۔۔اور اپنا وطن اپنی بچالیں گے۔۔"

شہزادہ سرمد لشکر سے خطاب کرہا تھا وہ ایک اونچے مقام پر تھا اور باقی سپہ نیچے ڈھلوان پر تھی۔۔۔

ہمیں صرف ایک کام کرنا ہے اور وہ صرف یہی ہے ہمیں اپنے حوصلوں کو کبھی ڈگمگانے اور گرنے نہیں دینا ۔۔ہمیں عظیم بننا ہے ہمیں اس قدر پر عزم بننا ہے جیسے ہم کہکشاؤں کے ستارے توڑ لائیں گے۔۔جیسے ہم پہاڑوں کو اکھیڑ دیں گے جیسے ہم درختوں کو کچل دیں گے۔۔اور تو اور ہم سمندر کو بھی مات دے دیں گے۔۔"

سرمد کے خطاب سے سپہ کے حوصلے پھلتے جارہے تھے۔۔۔

☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس تاریک رات میں شہزادی دل ربا قلعے کی کھڑکی سے باہر لشکر اور سرمد کو خطاب کرتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔۔"بہت جلد جنگ ہوگی""' اس نے دل میں سوچا" جنگ کے بعد سب پھر سے ہرا بھرا ہوجائے گا۔۔پھر میری اور سرمد کی شادی ہوگی۔"

وہ تھوڑی دیر کے لیے رکتی ہے

"آج میں خود سے عہد کرتی ہوں کہ اس جنگ میں میں سرمد کو حاصل کرکے رہوں گی۔۔۔اور پھر میری اور سرمد کی شادی ہوگی۔۔"

وہ پرعزم انداز سے سرمد کو حاص کرنے کے بارے مُں سوچنے لگتی ہے۔۔

☆☆☆☆

خطاب کرنے کے بعد سرمد اردگرد کا چکر لگانے کو نکل پڑتا ہے۔۔ندی کے کنارے اسے ایک لڑکی تنہا دکھتی ہے

"یہاں اکیلے نہیں بیٹھنا چاہیے ان کو"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ دل میں سوچتا ہے

" مجھے جاکر ان کو دشمن کے خطرے کے بارے میں بتانا ہوگا"

سرمد اس طرف جانے لگتا ہے۔۔

"سنیے " وہ دور سے آواز دیتا ہے۔۔

سحرش مڑ کر پیچھے دیکھتی ہے۔۔۔

اس کے پسینے چھوٹ جاتے ہیں ۔۔ وہ مسلسل سرمد کو تکنے لگتی ہے اور

سرمد اسے۔۔

سرمد تھوڑی اونچائی پر ہوتا ہے اور سحرش نیچے ندی کے قریب نشیب میں

۔۔

تاریک رات میں سحرش کی آنکھیں ستاروں کی طرح چمک رہی تھیں ۔۔اور

سرمد ان کی چمک کو اپنی آنکھوں میں بسا رہا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

درخت کے پیچھے چھپی دل ربا یہ منظر دیکھ رہی تھی۔۔کھڑکی سے وہ سرمد کو دیکھ رہی تھی۔۔اور اس سے اپنے دل کی بات کہنے اس کے پیچھے چلی آئی تھی۔۔مگر یہاں کا منظر دیکھ کر وہ دنگ رہ گئی۔۔

"اگر میرا رویہ آپ کو برا لگا تو میں آپ سے معافی مانگنا چاہتا ہوں"

سرمد زمین پر جھک جاتا ہے۔۔۔

سحرش کی آنکھوں سے آنسو زوروشور سے نکل رہے ہوتے ہیں۔۔۔

اسے کچھ سمجھ نہیں آتا وہاں سے بھاگ جاتی ہے پیچھے دیکھے بنا۔۔

سرمد عجیب نگاہوں سے اسے تکنے لگتا ہے۔۔

دل ربا کا سینہ غصے سے ابلنے لگتا ہے وہ بھی الٹے پاؤں غصے سے پلٹ جاتی ہے۔۔

اور سرمد اپنی قسمت کا ماتم منانے کے لیے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگتا ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ے در در بھٹکتا شاہ دیکھا میں

عشق نوشہ کو سوالی بنا دیتا ہے

☆☆☆☆

روتی ہوئی سحرش خیمے میں داخل ہوتی ہے اندر سعدیہ اور فرزانہ لیٹی ہوتی ہیں ۔۔"کہاں تھی سحرش" سعدیہ اسے دیکھے بغیر کہتی ہے مگر جونہی ا سکے چہرے پر نظر پڑتی ہے ۔ان دونوں کے رنگ اڑ جاتے ہیں وہ سحرش کی طرف دوڑتی ہیں

سعدیہ:(سحرش کو گلے لگا کر) آپ ٹھیک تو ہیں

فرززانہ:اس نو کی ہویا

سحرش روئے جارہی ہوتی ہے۔۔

پھر وہ روتے ہوئے سارا واقعہ سناتی ہے۔۔

سعدیہ اسے گلے سے لگا کر رونے لگتی ہے۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Silsila E Ishq | By Salman (Season 1)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆

"یہ کیا ہوا؟"

سرمد اپنے ہوش سنبھالنے کی کوشش کررہا ہوتا ہے

وہ زمین سے اٹھتا ہے اپنے کپڑے جھاڑتا ہے۔۔۔

"نہیں مجھے جنگ پر توجہ دینی چاہیے"

وہ اپنے آنسو صاف کرتا ہے۔۔ "میں اگر زندہ رہا تو ان کو اپنی محبت کا یقین دلاؤں گا لیکن اگر پھر بھی انھوں نے میری محبت کو قبول نہ کیا تو میں اسے اپنی قسمت سمجھوں گا۔۔۔"

اس کا ارادہ مصمم ہوتا ہے

☆☆☆☆

"آرام کریئے سحرش" سعدیہ سحرش کو سونے کو کہتی ہے جو اس وقت خیمے کے باہر بیٹھی ہوتی ہے۔۔"یوں آپ کا باہر بیٹھنا صحیح نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے۔۔یہاں مرد بھی آسکتے ہیں۔۔" سعدیہ اسے اندر آنے کی تلقین کرتی ہے۔۔

"ہیں پھل کھا لے"

فرزانہ بھی باہر آجاتی ہے اسکے پاس کچھ سیب تھے۔۔۔

"میں نے یہ سیب مشکل وقت کے لیے بچا کے رکھے تھے۔۔"

سعدیہ بتاتی ہے۔۔

اور سحرش کا اندر لے آتی ہے۔۔

☆☆☆☆

دل ربا قلعے کی کھڑکی سے باہر دیکھ رہی ہوتی ہے

"وہ اس رقاصہ سے محبت کیسے کر سکتے ہیں؟؟

دل ربا کی آنکھیں غصے سے سرخ ہوتی ہیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ایک رقاصہ"

وہ چلا رہی ہوتی ہے۔۔

" اس رقاصہ کی یہ اوقات کے ہمارے حق پر قبضہ کرلے"

"محبت کسی کا سرمایہ نہیں ہوتی حضور"

خادمہ پیچھے سے آتی ہے

"چپ کرجایئے۔۔ہم اس وقت بہت غصے میں ہیں"

دل ربا پیچھے مڑے بغیر کہتی ہے۔

"آپ اس وقت یہاں سے چلی جایئے۔۔"

دل ربا غصے سے آنکھیں پھاڑے اسے دیکھتی ہے۔خادمہ سہم جاتی ہے اور

الٹے پاؤں باہر چلی جاتی ہے۔۔

"اتنی بڑی گستاخی۔۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Silsila E Ishq | By Salman (Season 1)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ساری رات دل ربا خود کو اور سحرش کو سے جا رہی تھی۔۔نہ جانے کب اسے نیند آگئی۔۔

☆☆☆☆

سحرش پوری رات نہ سو سکی تھی۔۔ صبح صادق کا وقت تھا۔وہ اس وقت ایک درخت کے نیچے بیٹھی نماز پڑھ رہی تھی۔۔شاید تہجد کی ۔۔۔نماز سے فارغ ہوکر وہ اللہ سے دعا کرنے لگی۔۔

"یااللہ! محبت کے مالک۔آپ نے ایک محبت کے صدقے یہ سارا جہان بنایا۔آج ایک محبت کرنے والی تیری بندی تجھ سے فریاد کرتی ہے۔۔کہ تو اسے اس کی محبت عطا کردے۔۔

یااللہ! اس دنیا میں ہر ذرہ تو نے مسخر کیا ہوا ہے کچھ بھی نہیں ایسا جو تیرے اختیار سے پرے ہو پھر مجھے میری محبت کیوں نہیں مل سکتی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یااللہ تو تو اوپر آسمان سے مجھے دیکھ رہا ہے۔۔جانتا ہے کہ میری اور ان کی دونوں کی محبت خالص ہے پھر ایسا کیوں ہے کہ ہم ایک دوجے سے اتنے بیگانہ۔۔

یااللہ! کہیں ایسا نہ ہو آج جنگ میں کچھ ایسا ہوجائے۔۔کہ میں اس خسارے کو ساری عمر نہ بھلا سکوں۔۔۔

ایسا ہونے سے بچاییٔے۔۔"

وہ رورہی تھی۔۔

"پواں"

کی آواز سے وہ خیالات سے باہر آتی ہے۔

☆☆☆☆

دونوں لشکر ایک دوسرے کے سامنے تھے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میری عظیم سپہ آپ کو خود پر یقین ہے آپ کر سکتے ہو آپ دشن کو شکست دے سکتے ہو،آپ بہت بہادر ہو۔۔

آپ عمر فاروق اور خالد بن ولید کے پیروکار ہو۔۔

آپ سعد بن ابی وقاص کے حامی ہو۔۔

آپ کے ساتھ اللہ ہے

آپ کے ساتھ اس کے فرشتے ہیں۔۔

گھبرانا نہیں ۔۔۔آپ کر سکتے ہو۔۔

میں جانتا ہوں ۔لاشیں بچھائی جائیں گی۔۔۔خون بہے گا۔۔مگر آپ کا یہ خون آپ کی ہی آنے والی نسلوں کو وہ عظیم خوشیاں اور قوت دے گا جو آپ شمار نہیں کر سکیں گے۔۔ایک جنگ اپنی آنے والی نسلوں کے نام۔۔"

یہ فجر کے بعد کو وقت تھا۔۔شہزادہ سرمد اپنی فوج سے خطاب کر رہا تھا یہ اس کا آخری خطاب تھا ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہاں کا دستور تھا جب تک دونوں اطراف سے للکارا نہ جائے تب تک جنگ شروع نہیں ہوتی مگر یہ تو عظیم جنگ تھی اس سے پہلے دوسرے علاقوں میں ہونے والی جنگیں ہار چکے تھے ملک مہیب کیونکہ سپاہی تربیت یافتہ نہیں تھے۔۔مگر آج ان کو جیتنا تھا۔۔

شہزادے کے خطاب کے بعد لشکر میں کھلبلی مچ گئی۔۔

سپہ لشکر مخالف کی طرف بڑھنے لگی۔۔

کیا گھڑ سوار کیا پیدل سبھی پرجوش انداز سے لڑائی میں حصہ لے رہے تھے۔۔

بادشاہ ا سوقت قلعے میں تھا۔۔سپہ کے ساتھ ۔۔یہ امدادی سپہ تھی۔۔وافر مقدار میں تھی یہ سپہ۔۔

☆☆☆☆

"یااللہ! ان کی حفاظت فرمایئے گا۔۔ان کی حفاظت فرمایئے گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج ہمارے مستقبل کی جنگ ہے۔۔۔

ہمارے ملک کی جنگ ہے۔۔

"یااللہ جو لوگ بھی لڑ رہے ہیں ان کے حوصلے بلند کرنا"

"آمین " کی آوز پر سحرش نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو سعدیہ اور فرزانہ بھی ا سکے پیچھے بیٹھی تھیں اور اس کی دعا کی تقلید کررہی تھیں۔۔۔

"ہمیں جانا ہوگا سحرش ۔۔زخمیوں کی مرہم پٹی کی خاطر۔۔پانی پلانے کی خاطر"

سعدیہ نے سحرش سے کہا۔۔

"آپ جایئے۔۔ہمیں ابھی بہت دعائیں کرنی ہیں۔۔۔"

سحرش پھر رونے لگتی ہے

"اپنا خیال رکھیے گا آپ دونوں۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Silsila E Ishq | By Salman (Season 1)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سعدیہ اسے گلے سے لگا لیتی ہے۔۔۔

"سحرش اگر مجھے کچھ ہوگیا تو سحرش میری جان آپ مضبوط بننا ہر چیز کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا اور سب سے بڑھ کر شہزادہ حضور سے میرے لیے معافی مانگنا میں دعا کروں گی کہ وہ آپ کو ضرور عطا کیے جائیں۔۔"

سعدیہ نے اپنے آنسو صاف کیے۔۔

"ہم مت بھولیو۔۔آپ دونن(ہم آپ دونوں کو کبھی نہ بھولیں گے" ہنسنے والی فرزانہ بھی رو رہی تھی آج۔۔

"ہم بھی "تینوں ایک دوسرے کے گلے لگ جاتی ہیں۔۔

☆☆☆☆

رات ہوچکی تھی ۔دستور کے مطابق سورج غروب ہوتے ہی جنگ ختم ہوجاتی۔۔زخمیوں کی مرہم پٹی کی جارہی تھی۔۔لاشوں کو اٹھایا جارہا تھا۔۔

☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج چوتھا دن تھا جنگ چل رہی تھی۔۔دشمن کی سپہ ملکِ مہیب سے بہت کم پڑ گئی تھی۔۔

عصر کا وقت تھا ۔سرمد بڑی بہادری سے لاشوں کے انبار لگا رہا تھا۔وہ آگے آنے والوں کو گاجر مولی کی طرح کاٹ رہا تھا ۔۔

اسے خبر نہ ہوئی کب پیچھے سے کسی نے اس کی گردن پر تلوار رکھ دی۔۔

جب گردن پر ٹھنڈک محسوس ہوئی تو اسے ہوش آیا۔۔

اس نے پیچھے سے محسوس کیا۔۔وہایک کافی صحت مند اور ہٹا کٹا آدمی تھا۔۔اس کو یوں دیکھ کچھ اور لوگ بھی اس کے گرد ہوگئے۔۔

اب سرمد خطرے میں تھا۔۔

اس کے چہرے سے جوش ابھی تک ختم نہ ہو ا تھا۔۔

"اگر مجھے کچھ ہوگیا تو ان کو اپنی مھبت کا یقین کس طرح دلاؤں گا۔۔

یااللہ آپ کو محبت کا واسطہ میری مدد فرمایئے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆

ادھر سحرش بھی پھوٹ پھوٹ کر سرمد کے لیے دعائیں مانگ رہی تھی۔۔۔

☆☆☆☆

سحرش کی محبت کا جذبہ پڑوان چڑھنے لگا ۔۔

وہ موٹا سرمد کی گردن کاٹنے لگا تھا کہ اس جذبے نے تلوار نیچے سے لاکر اس کے پیٹ میں گھونپ دی۔۔اوندھے منہ گرنے کی وجہ سے سرمد کی گردن پر سے تلوار کی نوک لگ گئی اور وہ بھی گرگیا۔۔مگر صرف زخم آیا تھا۔۔گھاؤ بہت بڑا تھا۔۔

سرمد کو یوں بے بس پاکر دو آدمی اسے قتل کرنے کے لیےآگے بڑھے۔۔

"چھڑاک" پانی ان دونوں کی آنکھوں پر گرا۔یہ سعدیہ تھی جو درخت کے پیچھے سے اس منظر کو دیکھ رہی تھی۔۔ان پر پانی چھڑک کر کہ ا سسے پہلے وہ دونوں کچھ دیکھتے سعدیہ سرمد کو اٹھانے لگی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سرمد کو اٹھاتے ہوئے اس کا سانس چڑھا ہوا تھا۔۔

ہانپتی ہوئی وہ بول رہی تھی۔۔

"مُس آپ کی مجرم ہوں ۔۔۔سحرش آپ سے بہت پیار کرتی ہے اور آپ کی محبت کی قائل بھی ہے۔"

ہانپتی ہوئی سحرش اب نڈھال ہوکر گرگئی اور اس کے اوپر سرمد ۔۔

سرمد اس کے منہ پر گرا تھا جس کی وجہ سے سعدیہ بے ہوش یوگئی تھی۔۔

"میری دوست سحرش آپ سے بہت پیار کرتی ہے اور آپ کی محبت کی قائل ہے" ایک نئ توانائی سرمد میں آنے لگی۔۔

مگر گھاؤ کی وجہ سے بہت خون بہہ گیا تھا وہ صرف خود کو ایک قدم چلا پایا اور گرگیا۔۔

وہ دونوں سرمد کو کھو چکے تھے تو اسے ڈھونڈنے لگے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆

لاشوں کے بیچ میں ایک شخص خون سے آلود پڑا تھا۔۔

"میری دوست سحرش آپ سے بہت پیار کرتی ہے اور آپ کی محبت کی قائل ہے"

سعدیہ کی آواز اس کے کانوں میں ٹکرا رہی تھی۔۔

اس کی آنکھوں میں آنسو تھے وہ اٹھنے کی کوشش کررہا تھا مگر اس کی گردن سے خون بہت تیزی سے نکل رہا تھا۔۔

خون نکلنے کی وجہ سے بہت کمزور ہوگیا تھا۔۔

☆☆☆☆

دشمن ہار مان چکا تھا ۔۔سحرش کو فرزانہ نے آکر خبر دی۔۔جانے کیسے وہ دونوں ایک دوسرے کو مل گئی۔۔۔

"مغرب نو فتح ہووے(مغرب کے وقت ہمیں فتح ہوئی)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ووہ کیسے ہیں؟ " سحرش نے دعا مانگتے ہوئے پوچھا۔۔

فرزانہ نے نا واقفی کا اظہار کیا۔۔

تو سحرش کچھ کہے بغیر بھاگنے لگی۔۔۔

فرزانہ سرمد کے لیے دعا کرنے لگتی ہے ایک دم اسے سعدیہ کا خیال آتا ہے۔۔

پھر وہ ٹسوے بہانے لگتی ہے اور سعدیہ کی تلاش میں نکل پڑتی ہے۔۔

☆☆☆☆

راستے میں کچھ لوگ نڈھال سپاہیوں کو لے کر جارہے تھے،، سحرش نے کچھ لوگوں سے سنا کہ شہزادہ سرمد ہلاک ہوگئے ہیں

"نہیں" وہ چلانے لگی۔۔

ایک عورت سے پوچھتی ہے۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Silsila E Ishq | By Salman (Season 1)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" آپ نے ۔۔" پھر رک جات ہے کہ کیا پوچھوں۔۔

ایک طرف اسے لاشیں بکھری نظر آتی ہیں۔۔۔

اب تک فرزانہ بھی اس طرف آچکی ہوتی ہے۔۔

سحرش کے پیچھے چلنے لگتی ہے۔۔

خون سے بھری لاشیں ۔۔چہرے نہ پہچانے جائیں ۔سحرش کے پاؤں سے بال لگے۔

یہ ایک عورت کے بال تھے۔

اس نے جھک کر دیکھا۔۔

یہ سعدیہ تھی۔۔

سحرش رونے لگتی ہے

اب فرزانہ بھی آجاتی ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحرش خیالوں میں کھو جاتی ہے

"ہمیں جانا ہوگا سحرش ۔۔زخمیوں کی مرہم پٹی کی خاطر۔۔پانی پلانے کی خاطر"

سعدیہ نے سحرش سے کہا۔۔

"آپ جایئے۔۔ہمیں ابھی بہت دعائیں کرنی ہیں۔۔۔"

سحرش پھر رونے لگتی ہے

"اپنا خیال رکھیے گا آپ دونوں۔۔"

سعدیہ اسے گلے سے لگا لیتی ہے۔۔۔

"سحرش اگر مجھے کچھ ہوگیا تو سحرش میری جان آپ مضبوط بننا ہر چیز کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا اور سب سے بڑھ کر شہزادہ حضور سے میرے لیے معافی مانگنا ۔۔میں دعا کروں گی کہ وہ آپ کو ضرور عطا کیے جائیں۔۔"

سعدیہ نے اپنے آنسو صاف کیے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہم مت بھولیو۔۔آپ دونن(ہم آپ دونوں کو کبھی نہ بھولیں گے" ہنسنے والی فرزانہ بھی رو رہی تھی آج۔۔

"ہم بھی "تینوں ایک دوسرے کے گلے لگ جاتی ہیں۔۔

"دیکھو میری مہندی کا رنگ کتنا گاڑھا چڑھا ہے" سحرش بائی نے اپنی مہندی سامنے موڑھے پر بیٹھیں فرزانہ بائی اور سعدیہ بائی کو دکھائی۔"میں نے سنا ہے

جس کی مہندی کا رنگ گاڑھا چڑھے اسے سیاں جلدی ملے"فرزانہ بائی نے اپنا پراندہ لہراتے ہوئے کہا۔سحرش شرما گئی۔سعدیہ بائی نے اسے شرماتا دیکھ کر اس کی گال پر ہلکی سی چاٹ رسید کی ۔شرماتی ہوئی سحرش بھاگی اور باقی دونوں اس کے پیچھے بھاگنے لگیں ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فرزانہ جونہی سعدیہ کو اس حال میں دیکھتی ہے تھوڑا عقل مندی کا مظاہرہ کرتی ہے

"یہ زندہ ہے یہ" آنکھوں میں آنسو لیے فرزانہ سحرش کو گلے سے لگا لیتی ہے۔۔

سحرش اور فرزانہ خوشی سے رونے لگتی ہیں

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

"سحرش اتنی ابلہ مت بنیں"سعدیہ بائی نے کہا وہا س کے پیچھے دوڑتی ہوئی رک گئی تھی۔"فرزانہ کی عادت کا تو آپ کو پتا ہے سب کو یونہی بول دیتی ہیں""ہاں"

جاییۓ سحرش! اور نہیں بھاگا جاتا" فرزانہ بھی بھاگتی بھاگتی تھک گئی تھی۔اب سحرش بھی رک گئی تھی فرزانہ اور سعدیہ اس کے قریب جاتی ہیں ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہمیں بھی بتائیں کہ یہ سب سن کر آپ اتنی گاؤدی کیوں ہوگئیں تھیں

"سعدیہ نے سحرش کے دونوں ہاتھ پکڑ لیے۔۔"وو وہ یاد آگیا تھا کوئی

ہمیں اپنی بانہوں میں جھولے گا"سحرش شرما کر پھر بھاگ جاتی ہےسعدیہ

اسے دیکھ کر مسکرانے لگتی ہے۔"رقص کے لیے جانے کی تیاری کرتے ہیں

فرزانہ ۔۔ آپ جائیں مین اسے لے کر آتی ہوں ۔"سعدیہ فرزانہ سے کہتی

ہے اور سحرش کے پیچھے بھاگتی ہے۔

سحرش اور فرزانہ سعدیہ کو زمین سے اٹھاتی ہیں اور خیالوں میں بھی کھوئی

ہوتی ہیں۔۔۔

فرزانہ سعدیہ کو ایک طرف لے جاتی ہے۔۔اور سحرش کو سرمد یاد آجاتا

ہے

وہ پھر پاگلوں کی طرح کی بھاگنے لگتی ہے۔۔

واپس اسی جگہ پر آتی ہے جہاں اسے سعدیہ ملی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے عجیب سا احساس ہونے لگتا ہے

"مجھے یوں لگ رہا ہے جیسے وہ میرے قریب ہوں۔۔"

آگے جاتی ہے۔۔یہاں تک کہ ان دونوں میں ایک درخت کا فاصلہ رہ جاتاہے۔۔اب سحرش کو سرمد کی آواز بالکل صاف سنائی دےرہی ہوتی ہے۔"میں آپ سے بہت دور ہوں مگر یقین مانیے آپ ہم جڑے ہوئے ہیں ۔" شہزادہ سرمد منہ میں بڑبڑا رہا ہوتا ہے جسے سن کر سحرش کے پاؤں تلے زمین نکل جاتی ہے۔۔"ان کو کیسے معلوم کہ میں ان کے قریب ہوں کیا یہ مجھے کہہ رہے ہیں؟" ڈرتے ہوئے سحرش دل میں سوچتی ہے۔۔"جانے کیوں مجھے اس بات کا احساس ہورہا ہے کہ میرے آس پاس ہیں۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے وہ وقت یاد آتا ہے ۔۔

" وو وہ میرے قریب ہیں ۔اس کے چہرے پر خوشی بڑھتی ہے۔۔ اور ایک دم سے نیچے دیکھتی ہے۔۔

اس کے پاؤں میں سرمد پڑا ہوتا ہے چہرہ خون آلود اور گردن سے خون بہہ رہا ہوتا ہے۔۔

پانی بہت خوبصورت انداز سے نیچے گرتا ہے ۔شہزادہ سرمد گھوڑے کی لگام کھینچنے لگتا ہے کہ اچانک قطار اندر قطار پانی اس پر گرتا ہے۔وہ اوپر کی طرف دیکھتا ہے سامنے ہی اسے سحرش کا چہرہ دکھتا ہے۔سحرش کا چہرہ خوف سے لبریز ہوتا ہے مگر اسے دیکھتے ہی سرمد پانی کی ساری تکلیف بھول جاتا ہے اور اس کے لبوں پر ایک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مسکان آجاتی ہے۔اور آنکھیں کھولے اسے دیکھتا جاتا ہےاور سحرش بھی اسے

۔

"ہٹیں سحرش" سعدیہ اسے پیچھے کھینچ لیتی ہے اس سے پہلے کے کوئی اسے دیکھے ۔سحرش اب بہت سہمی ہوتی ہے۔

پہلی ماقات کا منظر اسے یاد آتا ہے۔۔

رقص کا لمحہ یاد آتا ہے اور سب جو اس نے سرمد کے ساتھ بیتایا۔۔

آنسوں رسنے لگتے ہیں۔۔

آنسو سرمد کے چہرے پر گرتے ہیں نیم بے ہوش سرمد ابھی بھی اٹھنے کی کوشش کررہا ہوتا ہے۔۔نیم باز آنکھوں میں اسے سحرش کا چہرہ دکھتا ہے

وہ اپنی آنکھوں کو پوری قوت لگا کر کھولتا ہے۔۔

سحرش اس کا سر اپنی گود میں رکھ لیتی ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحرش کے آنسو سرمد کی گال پر گرتے ہیں

سعدیہ کے الفاظ سرمد کے کانوں میں گونجتے ہیں۔۔۔

"میں آپ کی محبت کا حق ادا نہ کرسکا"

بند ہوتی آنکوں سے سرمد کہتا ہے اور پھر ا سکی آنکھیں بند ہوجاتی ہیں۔۔

سحرش یہ سارا منظر دیکھ کر رو پڑتی ہے ۔۔

جانے کیسے اس کے جسم میں اتنی طاقت آتی ہے کہ وہ سرمد کو گود میں اٹھا لیتی ہے اور ایک طرف چلنے لگتی ہے،،،

اسے ٹھوکر لگتی ہے اور گرنے لگتی ہے اس کا کان سرمد کے دل پر لگتا ہے

"ڈھک ڈھک" کی آواز سنائی دیتی ہے

"یااللہ آپ کا شکر ہے" سحرش خوشی میں سرمد کی پیشانی کا بوسہ لے لیتی ہے ۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆

دو دن ہوچکے تھے جنگ ختم ہوئے۔۔جنگ سے لامحدود نقصان ہوا تھا۔۔بہت سے لوگوں نے موت کو گلے لگا لیا مگر یہی لوگ اب زندہ جاوید بننے والے تھے۔

خون بہا مگر اس خون سے اب گلاب اگنے تھے اور اس زمین نے مہکنا تھا۔۔

ہمیشہ یونہی ہوتا ہے۔۔سب کچھ لٹ جانے کے بعد ہی بہار آتی ہے۔۔۔

سحرش ایک غار کے باہر بیٹھی تھی۔۔سرمد ابھی تک ہوش میں نہ آیا تھا۔۔ سعدیہ بھی ہوش مُں آچکی تھی۔۔اسے چوٹ نہیں آئی تھی۔صرف بےہوش ہوگئی تھی ۔۔اس لیے وہ اب صحت مند ہوچکی تھی۔فرزانہ اور سحرش ان دونوں کو ایک غار میں لے آئیں تھیں۔۔۔

☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پورے لشکر میں یہ خبر پھیل چکی تھی۔ کہ سرمد وفات پاچکا ہے۔۔سارا ملک اس خبر پر خون کے آنسو رہ رہا تھا سوائے دل ربا کے۔۔وہ جانتی تھی کہ سرمد کہاں ہے ؟

کیونکہ اس نے دو رقصاؤں کو سرمد کو لے جاتے دیکھ لیا تھا۔۔اور یہ بات اس نے کسی سے بھی نہیں کہی تھی۔

☆☆☆☆

یہ رات کا وقت تھا ۔جب سرمد کو غار کے باہر لٹایا گیا تھا۔سحرش اس کے پاس بیٹھی تھی۔۔ایک دم سے سرمد کے جسم میں حرکت پیدا ہوئی۔سحرش اس کی طرف متوجہ ہوئی۔۔اس کے چہرے پر حیرانی تھی۔سعدیہ اور فرزانہ بھی آچکی تھیں۔۔

ایک دم سے سرمد گویا ہوتا ہے۔وہ ہواس میں نہیں ہوتا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میری محبت سچی ہے" اس کے بعد پھر سے بولنا بند کردیتا ہے ۔۔سحرش آگے بڑھتی ہے اسے ہلاتا ہے۔۔

سرمد آنکھیں کھولتا ہے ۔۔سامنے ہی اسے سحرش کا چہرہ دکھتا ہے۔۔ایک دم ششد کے رہ جاتا ہے۔۔۔وہ سحرش کو گھورنے لگتا ہے اور سحرش اسے۔۔

جذبات کی تاب نہ لاتے ہوئے سحرش سرمد کے گلے لگ جاتی ہے جو زمین پر لیٹا ہوتا ہے۔۔

سرمد کو ابھی تک کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔

وہ اپنے سامنے سحرش کو دیکھتا ہے اور اسے خود سے یوں لپٹا دیکھتا ہے تو سحرش کی کمر پر ہاتھ رکھ دیتا ہے گویا اسے تھپکی دے رہا ہو۔۔

وہ کچھ بولنا چاہتا تھا مگر اسکا جسم اس کا ساتھ نہیں دے رہا تھا۔۔

سعدیہ اور فرزانہ آگے بڑھتی ہیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحرش کو سرمد سے الگ کرتی ہیں ۔

"ہٹ جایئے سحرش ان کو یہ رش پلانے دیں۔۔

اس سے ان میں قوت آئے گی"

سعدیہ سرمد کو رس پلانے لگتی ہے۔رس کو سیب میں ڈالا ہوتا ہے

۔۔سیب میں سوراخ کرکے اسے گلاس کی طرح استعمال کررہے تھے۔۔

سرمد ان تینوں کو اپنے سامنے دیکھتا ہے اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا ہوتا۔۔

بار بار بولنا چاہ رہا ہوتا ہے مگر ناکام ہوتا ہے۔۔۔

☆☆☆☆

ساری رات سحرش سرمد کے پاس بیٹھی رہی جاگتی رہی۔۔کبھی اس کا سر دباتی کبھی ٹانگیں۔۔مگر سرمد اس سب سے انجان سورہا تھا۔کیونکہ بہت خون ضائع ہونے کی وجہ سے اس کے جسم میں قوت نہیں تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب سورج چڑھ چکا تھا۔۔سعدیہ اور فرزانہ بگھی میں سامان رکھ رہی تھیں ۔۔سحرش ابھی بھی سرمد کے پاس تھی وہ ابھی بھی نیند میں تھا تینوں نے مل کر اسے بگھی میں لٹایا۔۔

☆☆☆☆

سرمد کو ہوش آچکا تھا دل ربا کو اس کے کارندے نے خبر کردی تھی۔یہ صبح کا وقت تھا آج قافلے کو واپسی کے لیے روانہ ہونا تھا۔۔

دل ربا ندی کے کنارے بیٹھی تھی

"ایک بار آپ اپنی حالت میں واپس آجائیں ۔۔ہم آپ کو حاصل کرکے رہیں گے۔۔

ہم نے خود سے وعدہ کیا تھا آپ کو حاصل کرنے کا۔۔

وہ عہد ہم پورا کرکے رہیں گے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور وہ رقاصہ جس نے ہماری برابری کی کوشش کی اسے اس کا وہ انجام دکھائیں گے کہ آئندہ کسی بھی رقاصہ کی ہمت نہ ہوگی کسی شہزادہ کو بہلانے کی۔۔۔"

تھوڑی دیر بعد دل ربا چادر اوڑھتی ہے اور بگی میں بیٹھ جاتی ہے۔۔

یہ قافلہ اب رواں دواں تھا اپنی منزل کی طرف۔۔

☆☆☆☆

وہ قافلے سے بہت پیچھے رہ گئے تھے ایسا انہوں نے جان بوجھ کر کیا تھا کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھیں کہ سرمد کو اس حال میں ان کے حوالے کریں۔اور نہ ہی سرمد کی ایسی حالت تھی۔۔۔

☆☆☆☆

قافلہ اب رواں دواں تھا۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Silsila E Ishq | By Salman (Season 1)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب یہ آئے تھے اس وقت عظیم جوش و خروش میں تھے مگر واپس جاتے ہوئے افسوس اور محرومی ان کے چہروں پر عیاں تھی۔۔

ابھی ان کو واپس جاکر اپنی فتح کا جشن بھی منانا تھا ۔۔

اور شہیدوں کو اعزاز بھی بخشنا تھا۔۔۔

شہید مر بی جائیں تو وہ زندہ ہوتے ہیں ۔۔اس لیے ان کی موت پر ماتم منانا بیوقوفوں کا کام ہے۔۔۔

ان شہیدوں کے اہلِ خانہ کو یہ خوش خبری سنانی تھی۔۔

☆☆☆☆

سحرش بگھی کا پردہ تھورا سا کھولتی ہے ٹھنڈی ہوا اندر آنے لگتی ہے۔۔

آج یہ ٹھنڈی ہوا اسے بہت بھلی محسوس ہورہی تھی۔۔

"اب آئیں گی میری زندگی میں بہار"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Silsila E Ishq | By Salman (Season 1)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ خود پر فخر محسوس کرنے لگتی ہے۔۔

اور سورج کو دیکھنے لگتی ہے جیسے اسے اپنا اگلا مقام سمجھ رہی ہو۔۔۔

Crazy Fans Of Novel
Welcome To The Group

باب سوم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زمانہ محبت نگل گیا

باب سوم

زمانہ محبت نگل گیا

سورج ڈھلنے کا وقت تھا۔ایک قافلہ جنگل کے بیچ و بیچ جارہا تھا۔۔گھڑسوار بھی تھے۔پیدل چلنے والے بھی اور کچھ بگھیاں بھی تھیں۔۔ان کے رویے بتا رہے تھے کہ وہ جنگ جیت کر لوٹے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک بگھی تھی جو اس قافلے سے بہت پیچھے تھی۔۔شاید اسی قافلے کا حصہ ہی تھی اور پیچھے رہ گئی تھی۔۔اس بگھی میں تین لڑکیاں تھیں۔اور ایک لڑکا تھاجو کہ نیم بے ہوشی کی حالت میں تھا۔ایک لڑکی بگھی چلا رہی تھی۔اس کے چہرے پر نقاب تھا اور اس نے اپنے بدن کو مکمل ڈھانپا ہوا تھا۔دو لڑکیاں اس بےہوش لڑکے کے پاس بیٹھی تھیں ۔ان لڑکیوں میں سے ایک دوسری سے کچھ کہتی ہے

"ہم نو حاجت ہووے(مجے حاجت ہوئی ہے)" یہ فرزانہ تھی ۔۔ بگھی جلاتی ہوئی سعدیہ نے اس کی بات سن کر بگھی روک دی۔

"آپ جلدی فارغ ہوجایئے۔سورج ڈھلنے کو ہے" سعدیہ نے فرزانہ سے کہا تو فرزانہ بگھی سے اتر کر ایک طرف چلی گئی۔۔

ایسا محسوس ہورہا تھا کہ یہ لوگ اپنے قافلے سے جان بوجھ کر پیچھے ہیں۔۔سعدیہ کا نقاب پوش چہرہ اس بات کی واضح دلیل تھا ورنہ اا س ملک میں لڑکیاں کب بگھی چلاتی تھیں۔۔ہوسکتا ہے انہوں نے قافلے سے بگھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چرائی ہو۔۔مگر قافلے والوں کو کہاں ہوش ہوگی۔۔جنگ سے ہونے والا نقصان سمجھ کر ٹال رہے ہوں گے۔۔

☆☆☆☆

ایک پہاڑ کی چوٹی پر ایک جھونپڑی تھی۔جھونپڑی کے باہر ایک آدمی کھڑا تھا۔۔زیادہ بوڑھا تو نہیں تھا البتہ زیادہ جوان بھی نہیں تھا۔نیچے ایک قافلہ گزر رہا ہوتا ہے۔وہ پہاڑ سے نیچے جاتا ہے اور چند لوگوں سے پتا کرتا ہےتو اسے معلوم ہوتا ہے کہ ا سکا ملک جنگ جیت چکا ہے۔۔۔

"یااللہ آپ کا شکر ہے۔" وہ خوشی سے پھولا نہیں سما رہا ہوتا۔۔

وہ اس قافلے میں کسی کو ڈھونڈ رہا ہوتا ہے مگر اسے نہیں ملتا جسے وہ ڈھونڈ رہا تھا۔

احساسِ محرومی سے وہ جھونپڑے کی طرف جاتا ہے۔۔۔

☆☆☆☆

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Silsila E Ishq | By Salman (Season 1)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب سورج ڈھل چکا تھا مگر فرزانہ ابھی تک واپس نہیں آئی تھی۔سعدیہ کو فکر ستانے لگتی ہے۔وہ بگھی کے پچھلے حصے میں آتی ہے۔وہاں سھرش اس لڑکے کے قریب ہی سوئی ہوتی ہے۔۔

"سحرش اٹھیں" وہ سحرش کو اٹھانے کی کوشش کرتی ہے۔۔سحرش ہڑبڑا کر اٹھ جاتی ہے۔۔"فرزانہ ابھی تک نہیں آئی۔۔میں ان کو تلاش کرتی ہوں۔۔آپ یہیں رکیے "

سعدیہ سحرش کا تاکید کرکے چلی جاتی ہے۔۔۔

☆☆☆☆

محمد علی اپنے جھونپڑے میں پلٹتا ہے تو زمین پر ایک چھوتی بچی پڑی رو رہی ہوتی ہے۔وہ جاکر اسے اٹھا لیتا ہے

" اپنی ماں سے ملنے کا وقت آگیا ہے ویرنیکے"

وہ اس بچی کو اچھالتے ہوئے کہتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر ایک پتا پکڑتا ہے

"میں نے آخر کا پتا کر ہی لیا کچھ کتابوں سے کہ یہ زبان کونسے لوگ استعمال کرتے ہیں" وہ خود سے بات کرتا ہے۔۔

"مجھے کل سورج طلوع ہونے کے بعد شہرِ سیبا کی طرف روانہ ہونا ہے۔۔۔

سرمد مجھے قافلے میں مل نہ سکا البتہ مُس اس کے لیے پیغام ضرور چھوڑ جاؤں گا۔"

وہ سوچ رہا ہوتا ہے۔

اب چاند نکل آیا تھا۔

☆☆☆☆

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Silsila E Ishq | By Salman (Season 1)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چاند نکل آیا تو سحرش کو خوف ستانے لگا۔۔وہ اکیلی تھی۔اس کے پاس لڑکا بےہوش پڑا تھا۔۔اسے اپنی طرف کوئی آتا دکھنے لگا۔۔اس کا دل ڈھڑکنے لگا۔۔

مگر جب وہ قریب آیا تو پتا چلا وہ سعدیہا ور فرزانہ تھیں۔۔

"ہمیں قریب ہی غار میں رات گزارنی ہوگی" سعدیہ نے ان دونوں سے کہا۔۔

تو سحرش اور فرزانہ کے چہروں پر خوف آگیا۔۔

☆☆☆☆

غار کے اندھیرے میں سحرش کا جی بہت گبھرا رہا تھا۔۔

"مجھے خود سے الجھن ہوتی ہے۔۔میں ایک رقاصہ ہوں ان کی پاک محبت ان کو مجھ سے جوڑ لائی مگر میرے جسم سے تو بہت سے حظ اٹھا چکے ہیں۔۔" اسے خود سے نفرت ہورہی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ان کی پاکیزہ محبت ۔۔اور میں زمانے کی خاک چھاننے والی رقاصہ۔۔

یااللہ یہ کیسا امتحان ہے آپ کا!

مُں ان کے قابل نہیں ہوں ۔۔۔

یہ ایک شہزادے ہیں اور میں جو سارے زمانے کے مردوں کے لیے تماشا۔۔

یااللہ آپ نے یہ کیسا جوڑ بنایا ہے ہمارا۔۔۔

غار کے اندھیرے میں وہ اللہ سے دعا کررہی تھی

اور اسی میں ہی وہ غار سے باہر آجاتی ہے۔۔۔

جنگلی جانوروں کی آوازیں آرہی تھیں۔۔

مگر عجیب بات تھی آج سحرش کا ڈر نہیں لگ رہا تھا۔۔

جیسے اس کی محبت نے اسے بہادر بنا دیا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ صبح صادق کا وقت تھا۔۔

مرغ اذان دے رہے تھے۔۔

"یااللہ! آپ تو ہر چیز پر قادر ہیں ان کو جلد از جلد ٹھیک کردیں نا

یااللہ آپ کو محبت کا واسطہ۔۔

میں تو آپ کو ایک پاک جذبے کا واسطہ دے رہی ہوں۔۔

اسی کی لاج رکھ لیجیے ۔۔

ان کو شفا دے دیجیے۔۔"

سحرش رو رہی ہوتی ہے

سعدیہ پیچھے آتی ہے۔سحرش کو اس طرح روتے ہوئے اور یوں باہر دیکھ کر

حیران ہوجاتی ہے۔

"سحرش " وہ سحرش کو گلے لگا لیتی ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سعدیہ: (دلاسہ دیتے ہوئے) سحرش اب آپ کے رونے کے دن گئے۔میری جان۔اب تو آپ کی محبت مل گئی آپ کو۔

سحرش: میں ایک ادنٰی سی رقاصہ ہوں۔۔

وہ ایک شہزادہ۔۔ہمارا ان سے جوڑ نہیں بنتا۔۔۔

ہماری ان کی محبت کو یہ دنیا کس طرح مانے گی۔۔

میں ان کے ساتھا ن کے ملک چلی جاؤں مگر کیا وہاں کے لوگ اس بات کو مان لیں گے۔۔کیا وہاں کے لوگ اس بات کی اجازت دیں گے۔۔

کیا مجھے یہاں سے جانے کی اجازت دی جائے گی

اور جب ہمارے بادشاہ حضور کو اس بات کا علم ہوگا تو وہ کیا سلوک کریں گے۔۔

سحرش رونے ؛لگتی ہے

اس کے سوال سن کر سعدیہ بھی دنگ ر جاتی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحرش: میں نے بھی فیصلہ کیا ہے۔۔

ایک بار یہ صحت یاب ہوجائیں۔۔

میں ان کو خود سے نفرت کرادوں گی۔۔اور پھران کے دل سے میری محبت کم ہوجائے گی۔۔

سعدیہ سحرش کے اس بات پر حیران ہوجاتی ہے

فرزانہ بھی پیچھے سے آتی ہے

فرزانہ: جھولیں گی اپنی آگ میں (خود کو آگ میں جھول دیں گی)

سحرش: ہاں میں یہ برداشت کرلوں گی مگر یہ کبھی برداشت نہیں کروں گی میری وجہ سے ان کی عصمت پر کوئی حرف آئے۔۔

میں ان کو خود سے نفرت کراؤں گی

اور ایسا مُں کرکے رہوں گی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سعدیہ:(سحرش کو گلے سے لگاتی ہے) آپ عشق کے ا سمقام پر کب اور کیسے پہنچ گئیں ہمیں پتا ہی نہ چلا۔۔

سعدیہ کی آنکھوں سے آنسو نکل رہے ہوتے ہیں۔۔

آپ بہت عظیم ہوگئی ہیں سحرش۔۔میں آپ کی اس ہمت کو سلام کرتی ہوں۔۔

فرزانہ: ہمتِ عظیم دے خدایو کو(اللہ آپ کو ہمتِ عظیم دے)

وہ بھی رشک کررہی ہوتی ہے سحرش پر

اور سحرش سوچ رہی ہوتی ہے کہ میں ایسا کیا کردیا جو مجھ پر سب رشک کررہے ہیں مگر وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ عشق کے کس مقام پر پہنچ گئی ہے۔۔۔

☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بادشاہ نے شہزادی دل ربا کو اپنے کمرے میں بلوایا۔۔ان کو اسسے کوئی بات کرنی تھی۔۔

"میری عزیز دختر۔۔

میں آپ کی چاہت سے واقف ہوں۔۔

میں جانتا ہوں آپ شہزادہ سرمد کو چاہتی ہیں۔۔۔"

دل ربا اپنے باپ سے یہ سن کر حیران ہوجاتی ہے۔۔

"میں نے یہ سب اپنے کارندوں سے پتا کرایا۔۔میں نے اک بائی کو آپ پر مسلط کردیا تھا جس نے مجھے ہر بات کی خبر دی۔۔

میری دختر سرمد کی وفات کا صدمہ آپ کو بہت ہوا ہوگا۔۔۔

کیونکہ وہ آپ کی چاہ تھے۔۔۔

میں ان کے والد کو بھی یہ پیغام بھیجنا چاہتا ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر میری ہمت نہیں ہے۔۔

میری دختر اگر وہ بچ جاتے تو میں آپ اک نکاح ان سے کردیتا۔۔"

"وہ نہیں مرے ہیں"

دلربا کا جوب سن کر بادشاہ دنگ رہ جاتا ہے وہ دونوں تخت پر تھے۔۔دل ربا نے باپ کے گود میں سر رکھ اتھا۔۔

"کیا مطلب"

"ہم نے ان پر کڑی نگرانی کی تھی،،،

وہ جنگ میں بہت زخمی ہوگئے تھے تب ہم نے دیکھا کہ دو رقاصائیں ان کو اٹھا کے لے جارہی ہیں۔۔

ہم نے دو آدمیوں سے التجا کی کہ وہ ان پر نظر رکھیں۔

اور ابھی بھی وہ جس جگہ ہیں ہمارے آدمی ان پر نظر رکھے ہوئے ہیں ابا حضور۔۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Silsila E Ishq | By Salman (Season 1)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یہ سب کیا ہے ہمیں کچھ سمجھ نہیں آیا۔۔"

اس کے بعد وہ بادشاہ کو سحرش اور سرمد کے بیچ میں ہونے والے واقعے کے متعلق بتاتی ہے۔۔

بادشاہ کا چہرہ غصے سے سرخ ہوجاتا ہے۔۔

"کسی کی اتنی ہمت کہ ہماری ہی سلطنت میں ہمارے ہی محل کی عورت کو دیکھے۔۔۔ہم اس کی آنکھیں نکال دیں گے۔"

"ہم بھی یہی چاہتے ہیں ابا حضور۔

ہمیں اب ان کی چاہ نہیں ہے۔۔ہم ان سے انتقام لیں گے۔۔ہمیں ٹھکرانے کا۔۔

اور ایک معمولی رقاصہ کو ہم پر فوقیت دینے کا۔۔"

دل ربا اب اپنے باپ کی گود سے سر اٹھا لیتی ہے۔۔

بادشاہ اس کے سر پر ہاتھ رکھتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہم اس میں تمہارے برابر کے شریک ہیں،"

☆☆☆☆

محمد علی ایک شہر میں آجاتا ہے۔۔اس نے ایک بچی کو اٹھایا ہوتا ہے۔۔

"میں اس شہر میں ویرنیکے کی ماں باپ کو کیسے تلاش کروں۔"

وہ سوچ رہا ہوتا ہے۔۔

ایک سبزی کی دکان ہوتی ہےاس پر ایک عورت نقاب کرکے بیٹھی ہوتی ہے وہ وہاں سبزی بیچنے کا کام کرتی تگی۔۔

"السلام علیکم محترمہ" محمد علی سلام لیتا ہے

عورت جواب دیتی ہے

"کیا یہ لکھائی اسی بستی کی ہے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ عورت کو پتا دکھاتا ہے تو عورت کی آنکھیں چمک جاتی ہیں اس کی

آنکھوں سے پانی رسنے لگتا ہے

"يي یہ آپ کو کہاں سے ملا؟"

محمد علی: (جنجھلا جاتا ہے)

عورت: آپ کے پاس ویرنیکے بھی ہے نا۔۔۔

وہ عورت باؤلی سی ہوجاتی ہے

جلدی سے دکان کے اس لکڑی کے بڑے سے حصے سے نیچے اترتی ہے

اور محمد علی کے ہاتھ میں موجود بچی کی طرف لپکتی ہے۔۔

"میری بیٹی"

اس کی آنکھیں آنسوؤں سے لبریز ہوتی ہں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ویرنیکے کو گلے سے لگاتی ہے اور اسکا بوسہ لیتی ہے نقاب کے اندر سے ہی۔۔

اردگرد کے لوگ بھی جمع ہوجاتے ہیں

کچھ عورتیں آپس میں باتیں کررہی ہوتی ہیں۔۔

"کتنی قسمت والی ہے یہ عورت اپنی بیٹی واپس مل گئی۔۔"

محمد علی یہ منظر دیکھ کر بے اختیار رو پڑتا ہے

ایسا صرف ایک ماں ہی کرسکتی ہے "اس نے دل میں سوچا۔۔

"اللہ آپ کی بیٹی کی حفاظت کرے اور مجھے اجازت دیجیے"

محمد علی نے ویرنیکے کی ماں سے کہاتووہ چلا اٹھی

"آپ میرے محسن ہیں۔۔آپ کا مجھ پر احسان ہے رک جائیے اور ہمیں اپنی خدمت کا موقع دیجیے۔۔جانے کتنی دور سے آئیں ہوں گے آپ۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یونہی آپ کو جانے نہ دیں گے۔۔۔"

وہ ماں خوشی سے کہہ رہی تھی۔۔

"ہاں ہاں ہم سب آپکی مہمان نوازی کریں گے"

سب اہلِ بستی کہنے لگے۔۔

اور محمد علی کو ادب سے اس عورت کے گھر لیجایا گیا۔۔

☆☆☆☆

ویرنیکے کی ماں نے محمد علی کے آگے دستر خوان بچھایا۔۔

"کیا ویرنیکے کے والد نہیں ہیں یہاں" محمد علی نے پوچھا

"اس کے والد یہاں نہیں ہیں" ویرنیکے کی والدہ نے پکوان رکھے

"کیا مطلب ؟ میں سمجھا نہیں " محمد علی نے دریافت کیا

"رکیے میں آپ کے لیے مشروب لاتی ہوں"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Silsila E Ishq | By Salman (Season 1)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کہہ کر ویرنیکے کی ماں چلی جاتی ہے اور تھوڑی دیر بعد واپس آتی ہے

"برائے کرم کیا میں آپ سے آپ کا نام جان سکتا ہوں "

محمد علی نے نیلا مشروب پیتے ہوئے کہا۔۔

"بے شک۔۔میں بھی آپ سے آپ کا تعارف کرنا چاہوں گی۔۔

اور کس طرح میری بیٹی آپ کو ملی

میرا نام صفوفہ ہے"

"صفوفہ " محمد علی نام سن کر گبھرا سا گیا۔۔

مگر وہ خود پر قابو پاتا ہے اور صفوفہ کو اپنے بارے مُں اور کس طرح

اسے ویرنیکے ملی بتانے لگتا ہے

صفوفہ بھی اسے بتاتی ہے کہ ویرنیکے کے والد جنگ میں مارے گئے۔۔

صفوفہ کی داستان سن کر محمد علی کی آنکھیں بھر آتی ہیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆

آج دو دن گزر چکے تھے۔۔ان دو دنوں میں سعدیہ سرمد کا علاج کررہی تھی۔سرمد کو جب بھی ہوش آتا اسے سعدیہ اور فرزانہ ہی دکھتی تھیں۔وہ سحرش کاپوچھتا تو اسے ٹال دیا جاتا۔کیونکہ سحرش اب سرمد سے بہت دور رہا کرتی تھی یہاں تک دو دن سے ا س نے سرمد کو آنکھ بھرکر نہیں دیکھا تھا۔۔وہ بہت اکیلی رہنے لگی تھی۔سعدیہ اور فرزانہ ہر بار سرمد کو ٹال دیتیں۔

ایک ہفتہ گزر گیا تھا۔اب تک سرمد کی حالت بہتر ہوچکی تھی۔اسے سحرش کی فکر ہونے لگی تھی۔اب سعدیہ فرزانہ سے اس کا سحرش کا تذکرہ بڑھ گیا تھا۔

☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک ہفتہ بعد ویرنیکے کی ماں سے اجازت لے کر محمد علی اب واپس جانے کی تیاری کرنے لگا تھا۔۔وہ واپسی کے راستے پر روانہ ہوچکا تھا۔وہ ایک گھوڑے پر ہی جارہا تھا اسی پر ہی وہ آیا تھا۔یہ گھوڑا سرمد کا تھا۔اس نے ہی اپنا ایک گھوڑا محمد علی کے پاس چھوڑا تھا۔۔اب وہ رونہ تھا واپس اسی جنگل کی طرف۔

☆☆☆☆

سحرش غار کے اوپر بیٹھی تھی کہ سعدیہ وہاں آجاتی ہے سحرش سوچ میں مگن تھی

خود میں بسا کے عشق تجھے

خود سے نکال دے گا

تنہا نہ کردے تجھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یادوں کا حصار دے گا

دیکھ لے عشق کی سخاوت

عشق میرا بھی قاتل

سعدیہ: صھرش وہ آپ کے بارے میں روز سوال کرتے ہیں ۔۔اتنے فکرمند ہیں آپ کے لیے کہ خدا جانتا ہے۔۔سحرش مجھے آپ کے اس رویے سے خوف آنے لگا ہے

سحرش: (خوفزدہ ہوکر) مجھے بھی خوف آتا ہے اکثر۔۔ایسا لگتا ہے جہ ان کے ساتھ میں بہت غلط کررہی ہوں۔۔

لیکن میرے پاس اس کے علاوہ اور راستہ بھی نہیں ہے۔۔

سعدیہ: سحرش آپ نے اپنی کیا حالت بنا رکھی ہے میری جان ۔۔۔

ہر وقت آپ انہی میں ڈوبی رہتی ہیں۔۔خود پر بھی دھیان دیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحرش: (احساسِ محرومی سے) ہم ایک دوسرے سے دور ضرور ہیں مگر ہم پھر بھی ساتھ ہیں ہماری روحیں ملی ہوئی ہیں۔اس لیے جسموں کا الگ ہونا کوئی معنی نہیں رکھتا۔۔

سعدیہ: (حیران ہوکر) کس نے سکھائی ہیں آپ کو یہ سب باتیں

سحرش: مم انہوں نے ہی سکھائی ہیں۔ایک رات جب ہم درخت کے پیچھے چھپے ان کو دیکھ رہے تھے تب زانہوں نے کا کہ وہ ہمارے پیچھے ہیں تب ہی انہوں نے کہا کہ ہماری روحیں کبھی الگ نہ ہوسکے گیں

سعدیہ سحرش کی باتوں سے بہت حیران تھی

سعدیہ: صحرش مجھے ان کی فکر ہورہی ہے۔آپ ایک بار ان سے بات ضرور کرو

سحرش: میں ان سے کیسے بات کرسکتی ہوں۔۔؟

مجھ سے نہیں ہوسکے فی ان سے بات۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحرش آنکھوں میں آنسو لیے دور چلی جاتی ہے اور سعدیہ اسکے پیچھے بھاگتی ہے۔۔

"رک جایئے سحرش"

سحرش: (روتے ہوئے) ہم ان سے بات نہیں کر پائیں گے

سعدیہ: یہ تو آپ کو کرنا ہوگا

سحرش: کس طرح

سعدیہ: ایسا کرنے سے آپ ان کو سمجھا سکیں گی

سحرش: مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا

سحرش کا سر پھٹنے لگتا ہے وہ سر پکڑ کر زمین میں بیٹھ جاتی ہے۔

☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

راستے میں صفوفہ لفظ اس کے دماغ میں گھومنے لگتا ہے یادوں کا ایک عجیب و غریب سلسلہ اس کے دماغ میں آنے لگتا ہے۔۔"صفوفہ مجھے معاف کرنا"

وہ دل میں کہتا ہے اور اس کی آنکھوں میں آنسو بڑھ آتے ہیں۔۔۔

☆☆☆☆

سورج ڈھلنے کا وقت تھا ۔سحرش نے سرمد سے آخری بار ملنے اور اسے خود سے الگ ہونے کے بارے یں کہنے کا فیصلہ کرلیا تھا۔۔وہ غباہر ایک درخت کے قریب گئی ۔جہاں سرمد بیٹھا ہوا تھا۔۔آنسو اس کی آنکھوں سے نکل رہے تھے۔۔سحرش اس کے قریب جارہی تھی۔سرمد کچھ بول رہا تھا۔سحرش اسے سمجھ نہیں پارہی تھی۔۔قریب پہنچتے ہی اسے سمجھ آنے لگا۔۔

سرمد کچھ اشعار پڑھ رہا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عشق جینے کا سلیقہ سکھا دیتا ہے

بھٹکے ہوؤں کو رستہ دکھا دیتا ہے

میں میں جتنی بھی کرلو تم مردم

عشق جب ہوتا ہے خود سے اجنبی بنا دیتا ہے

اپنی روح سے بھی انجان ہوئے جو

عشق ایسا دیوانہ بنا دیتا ہے

بتوں کے پجاری جانتے ہیں

عشق محبوب کو خدا بنا دیتا ہے

عشق کے راز تو خدا ہی جانے

عشق کیوں آقا کو بندہ بنا دیتا ہے

جبرئیل کے پر جل جاتے ہیں جہاں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عشق وہ سدرۃالمنتہیٰ پار کرا دیتا ہے

در در بھٹکتا شاہ دیکھا میں

عشق نوشہ کو سوالی بنا دیتا ہے

عشق کی صندلی نہ چڑ ھیو طالع

عشق انتہا سے ہی ملا دیتا ہے

سحرش دھک سے رہ گئی۔سرمد ایک دم پیچھے مڑا۔ تو اس کی نظر سحرش پر پڑی۔۔

دونوں کی آنکھیں چار ہوئی۔۔دونوں ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔۔

سحرش ک ادل پسیج چکا تھا۔جس عزم کے ساتھ وہ آئی تھی وہ ختم ہوگیا۔۔

نہ چاہتے ہوئے بھی وہ سرمد کی طرف کھینچی چلی جارہی تھی اور سرمد اس کی طرف۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

درخت کے پیچھے سے سعدیہ اور فرزانہ ان کو دیکھ کر حیران ہورہی تھیں۔

اب سرمد اور سحرش ایک دوسرے کے بہت قریب آچکے تھے۔۔

دونوں کے چہرے خوشی سے بھرے تھے۔۔آنسوؤں سے بھی بھرپور تھے۔۔

سرمد اپنا ہاتھ سحرش کی طرف بڑھایا۔۔

میرا تیرا یوں ملنا ہوا ہے

جسے موسیٰ کو خدا ملا ہے

جو ہوئی تھی تجلی ضوفشاں

کوہِ طور لرزہ ہوا ہے

جھلسا دیا مجھے عشق نے میرے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جسے طور کا سرمہ ہوا ہے

مگر عین اسی وقت ایک تیر ا س کے ہاتھ کے پاس سے گزرا۔۔

سحرش اور سرمد کے ایک دم سے رونگٹے کھڑے ہوگئے۔۔

انہوں نے ا سطرف دیکھا جہاں سے تیر آیا تھا۔۔۔

وہاں بادشاہ' شہزادی دل ربا (نقاب میں)اور کچھ سپاہی تھے۔۔

"ان کو گرفتار کرلو" بادشاہ نے سپاہیوں کو حکم دیا۔۔

سحرش اور سرمد کے رنگ اڑ گئے۔۔سعدیہ اور فرزانہ کے چہرے پر بھی ہوائیاں اڑنے لگیں۔۔

سپاہی سرمد اور سحرش کی طرف بڑھے ۔۔اس سے پہلے کے کوئی سحرش کو چھوتا سرمد نے ٹانگ سے ا س کے سینے پر وار کیا۔۔وہ جاکر نیچے گرا۔ایک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوسرے نے سرمد کو پکڑنے کی کوشش کی۔۔سرمد نے مکا اس کے دانتوں پر دے مارا۔۔

سحرش کا ہاتھ پکڑ کر بھاگا۔۔کچھ سپاہی جو بادشاہ کے پاس کھڑے تھے۔انہوں نے آگے سے پکڑنا چاہا۔۔مگر سرمد چالاکی سے سحرش کو دوسری طرف لے گیا۔۔

ایک دم اتنا جسم کو حرکت دینے کی وجہ سے اور کمزور ہونے کی وجہ سے وہ زیادہ نہ بھاگ سکا۔۔اب سحرش اسے اپنے ساتھ کھینچ رہی تھی۔۔مگر وہ اس بات سے بے خبر تھے کہ کچھ سپاہی آگے بھی کھڑے تھے۔۔۔انہوں نے سحرش کی گردن پر تلوار رکھ دی چنانچہ سرمد کو ہتھیار ڈالنے پڑے۔۔

کسی نے درخت کے پیچھے سعدیہ اور فرزانہ کو دیکھا ان کو بھی گرفتار کرلیا گیا۔۔

ان سب کو محل کی طرف لے جایا گیا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆

"یااللہ ! یہ کیا ہوگیا" سحرش کو سپاہیوں نے مضبوطی سے پکڑ رکھا تھا۔۔وہ دل میں سوچ رہی تھی۔۔

"یااللہ! میں نے تو ترکِ محبت کا فیصلہ بھی کرلیا تھا۔مگر پھر بھی یہ آزمائش کیوں؟"

سحرش کےدماغ میں طرح طرح کے سوال تھے۔۔

"یااللہ! یہ لوگ نہ جانے اب کیا کریں گے ہمارے ساتھ۔۔۔

کہیں ہمیں اس ملک سے نکال نہ دیا جائے۔۔۔

یا پھر کہں ہمیں زندہ درگور نہ کردیا جائے"

اپنے انجام کے بار میں سوچ سوچ کر اس کی حالت ناساز ہورہی تھی۔۔

ادھر سرمد بھی اسی بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یااللہ! یہ کیسا امتحان ہے!

عشق کرنے کے بعد سے امتحانات پر امتحانات۔۔۔

یااللہ! آخر کب ہمیں وصل نصیب ہوگا۔۔"

سرمد بھی اپنے انجام کے بارے مُں گورو فکر کررہا تھا۔۔

سعدیہ اور فرزانہ کی حالت بھی نازک تھی۔۔

ان کو اب ایک جیل میں بند کردیا گیا تھا۔۔

☆☆☆☆

چاند نکل آیا تھا۔۔

محمد علی کو اب اپنے وطن پہنچنے میں صرف کچھ گھنٹوں کا فاصلہ تھا۔۔کل کا

سورج وہ اپنے ہی ملک جاکر دیکھنے والا تھا۔۔

تھوڑی دیر ستانے کے لیے وہ رک گیا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆

سحرش سرمد سے نظر نہیں ملا پارہی تھی نہ ہی سعدیہ اور فرزانہ سے۔۔وہ چاروں جیل میں قید تھے۔۔ابھی تکسحرش نے کسی سے کوئی بات نہ کی تھی۔۔اکیلی بیٹھی سوچ رہی تھی۔۔

سرمد بھی بہت نادم ہورہ اتھا۔۔اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کس منہ سے سحرش سے بات کرے۔۔

سعدیہ اور فرزانہ ایک دوسرے کو تکی جارہی تھیں۔۔

اچانک ہمت کرکے سرمد سحرش کے پاس جاتا ہے۔۔

یہ رات کا آخری پہر ہوتا ہے۔۔

"میں آپ سے بہت شرمندہ ہوں"

سرمد سر جھکا کر کہتا ہے

سحرش: سر جھکاتے تو وہ ہیں جو جرم کریں۔۔محبت جرم نہیں ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سرمد: اگر محبت جرم نہ ہوتی تو ہم یوں قیدی نہ ہوتے

سحرش: یہ تو ان کی ناسمجھی ہے کہ ہم کو قید کرلیا گیا۔۔

سعدیہ اور فرزانہ سحرش کی باتوں پر حیران ہورہی تھیں

سرمد: میں نہیں جانتا کہ آگے کیا ہوگا۔۔لیکن میں کبھی نہیں چاہوں گا کہ آپ کو ذرا بھی تکلیف ہو۔۔۔

سحرش : آپ اس وقت بہت کمزار ہیں لہذا آپ کو میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔۔آپ نہیں جانتے کہ میں آپ کے لیے کس قدر پریشان ہوں۔۔

سرمد: میری فکر چھوڑ دیجیے

سحرش: کیسے چھوڑ دوں ۔۔اس سب کی ذمہدار صرف اور صرف میں ہوں۔۔

کاش اس دن میرے ہاتھ سے پانی کا تھال نہ گرتا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سعدیہ آگے بڑھتی ہے۔۔

سعدیہ: نہیں سحرش آپ کا کوئی قصور نہیں۔۔

میں ہی سب سے بڑی گناہگار ہوں۔۔تھال پکڑاتے ہوئے مجھے آپ کو تھوڑا نیچے کرکے پکڑانا چاہیے تھا،،

سحرش: نہٰں مجھ سے ہی پھسلا تھا تھال

فرزانہ ان تینوں کو دیکھ کر ٹسوے بہا رہی تھی۔۔۔

ایک سپاہی آکر جیل کا دروازہ کھولتا ہے۔۔

یہ صبح صادق کا وقت تھا۔

سرمد اور سحرش ایک دوسرے کو حیرانگی سے دیکھنے لگتے ہیں۔۔

سعدیہ اور فرزانہ بھی ان دونوں کو دیکھتی ہیں پھر ایک دوسرے کو۔۔۔

اس کے بعد وہ سپاہی سرمد اور سحرش کو باہر آنے کو کہتا ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆

محمد علی اب اپنے وطن پہنچ چکا تھا

☆☆☆☆

لوگوں کا ایک مجمع بڑے میدان میں جمع تھا۔لوگ جوق در جوق اس مجمع میں آرہے تھے۔۔ایک عجیب سا ہلا گلا تھا۔کچھ بہت ہی عجیب ہونے والا تھا آج۔۔

ایک بڑے چبوترے پر بادشاہ کھڑا تھا ۔بادشاہ کی بیٹی شہزادی بھی وہاں کھڑی تھی۔کچھ سپاہی بھی وہاں موجود تھے۔۔

اچانک ڈھول کی تھاپ پر ہجوم چبوترے کی طرف متوجہ ہوگیا،،

بادشاہ گویا ہوتا ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میرے ملک کے باشندو! آپ سب کو تو معلوم ہے نا کہ ہمارے ملک میں کوئی بھی مرد کسی بھی غیر محرم عورت کو دیکھے گا تو اس کو سزا ملے گی۔۔

تو یہاں آپ کے سامنے ایسے ہی دو مجرم موجود ہیں ۔۔ان کو اسی جرم کی پاداش پر آپ کے سامنے پیش کیا گیا ہے۔۔

سپاہی سرمد اور سحرش کو ہجوم کے سامنے لاتا ہے۔۔

سرمد اور سحرش عجیب سی رحم کی اپیل کرنے والی نگاہوں سے ایک دوسرے سے دیکھتے ہیں۔۔

"یہ لڑکا جس نے ہمارے ملک کی لڑکی کو دیکھنے کی جسارت کی۔۔

آپ سب واقف ہیں دوسر ملک کا باشندہ ہے۔اس نے ہماری جنگ میں بہت مدد کی مگر اس نے اتنا بڑا گناہ کیا کہ جی کرتا ہے اس کی آنکھیں نکال دیں جائیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سرمد نے سحرش کی طرف دیکھا اپنی آنکھوں میں بہت سے سوال لے کر۔۔

اور سحرش نے شرمندگی سے سر جھکا لیا۔۔

عشق کی راہ پر قدم پھونک کے رکھنا

بن جاتا ہے دشمن یہاں سارا جہاں

اس عشق کو اپنے چھپائے رکھنا

بہت گا لہو ورنہ صحن قتل گاہ

یہ ہے عشق کی عداوت

عشق میرا بھی قاتل

"اس کے باپ سے اپنی دوستی کی لاج رکھتے ہوئے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحرش سرمد کی طرف دیکھتی ہے۔اس کی آنکھوں میں آنسو ہوتے ہیں۔۔اور سرمد ان آنسوؤں کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔۔اس سے سرمد کی آنکھوں میں بھی آنسو آجاتے ہیں

"اس شخص کو آنکھوں سے تو محروم نہیں کیا جائے گا البتہ ہم اسے ایک سزا ضرور دیں گے تاکہ آئندہ کوئی بھی شخص ہمارے ملک کی کسی لڑکی پر اپنی گندی نگاہ نہ ڈالے"

سرمد آسمان کی طرف دیکھنے لگتا ہے

"یااللہ میں نے صرف ایک عشق کیا تھا۔۔ایک عشق کی سزا۔۔یہ کیسا انصاف ہے تیرا ۔۔یااللہ! میں جانتا ہوں ۔میرے لیے غیر محرم ہیں مگر عشق کرانے میں میرا تو کچھ بھی عمل دخل نہ تھا۔۔عشق کرنے میں میری ذات کا تو کوئی عمل دخل نہ تھا لیکن پھر بھی یااللہ اگر مجھے کچھ ہوتا ہے تو ہو ان کی عزت پر کوئی آنچ نہ آئے۔۔میں ان کو آپ کے حوالے کرتا ہوں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحرش سرمد کے اس فعل کو دیکھ رہی تھی۔وہ بی دل میں سوچ رہی تھی

"یااللہ! محبت کا یہ جذبہ ہماری مرضی کے خلاف دل میں آیا۔یااللہ یہ ترے بندت محبت کے کس قدر دشمن ہوگئے ہیں۔۔

یااللہ آپ جو بھی سزا دیں مجھے دے دیجیے۔۔ان کو کچھ نہ ہو۔۔

یااللہ کرم فرمایئے۔۔ان پر رحم فرمایئے۔۔"

"اس لڑکے کو سنگ زنی کی جائے گی۔۔اسے یہاں سے بھاگ جانے کو کہا جائے گا"

سرمد کا دل زار سے ڈھرکنے لگا سحرش کے تو ہوش اڑ گئے۔۔

"جب یہ شہر کے بیچ سے گزرے گا تو اس پر پتھر برسائے جائیں تاکہ آئندہ کوئی شخص ایسی جسارت نہ کرے"

"یااللہ اگر محبت کی سزا یہی ہے تو مجھے قبول ہے،،محبت کے لیے میں لاکھوں سزائیں جھیلنے کے لیے تیار ہوں۔۔۔لیکن میرے اللہ میرے بعد ان

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کا خیال رکھیے گا۔۔ان کی عزت پر آنچ نہ آئے ان کو ذرا بھی تکلیف نہ ہو۔۔یااللہ میں بہت شرمندہ ہوں ان کی محبت کا بھرم نہ رکھ سکا ۔"

اس کی آنکھوں میں آنسو تھے۔

سحرش روتی آنکھوں سے سرمد کو دیکھ رہی تھی۔۔اس کی آنکھوں میں بہت سے سوال تھے اور سرمد نے بھی اسے دیکھا ۔روتی آنکھوں کے ساتھ۔۔

"مجھے معاف کردیجیے گا میں آپ کی محبت کا بھرم نہ رکھ سکا۔"

سرمد دور سے ہی سحرش سے کہتا ہے

اتنے میں ایک سپاہی کوڑے سرمد کی کمر پر مارتا ہے اور اسے بھاگنے کو کہتا ہے۔۔

"نہیں" سحرش کے منہ سے آہ نکلتی ہے

مگر سرمد مسکرا رہا ہوتا ہے۔۔۔

سحرش سوال لیے اپنی آنکھوں میں اسے دیکھ رہی ہوتی ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحرش کی طرف دیکھتا ہوا سرمد بھاگتا ہے اسے کوڑے مارے جارہے ہوتے ہیں مگر وہ شاید سحرش کی آنکھوں میں مست تھا اسے درد کا احساس نہ ہورہا تھا۔

دل ربا کے پاس سے گزرتا ہے سرمد تو وہ بولتی ہے

"ہمیں ٹھکرانے کا نجام"

تب ایک دم سرمد ہوش میں آتا ہے۔۔

ایک نظر آخری بار سحرش کو مسکرا کر دیکھتا ہے اور اپنا منہ پھیر لیتا ہے اور جونہی وہ نظر پھیرتا ہے اس کی آنکھوں سے آنسو نکلنے لگتے ہیں ۔آنسوؤں کا نہ ختم ہونے والا ایک سلسلہ۔۔مگر سرمد کو آگے چلنا پڑتا ہے کیونکہ مسلسل کوڑے اسے پڑ رہے ہوتے ہیں۔۔

سحرش چیخ رہی ہوتی ہے"اسے چھوڑ دیجیے" مگر نقارخانے میں طوطی آواز کون سنتا ہے۔۔۔اس کی چیخ کا کسی پر کوئی اثر نہں ہوتا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عشق دی صندلی نی چڑھیا طالع

☆☆☆☆

محمد علی جونہی جنگل پہنچتا ہے اسے یاد آتا ہے کہ قریبی شہر سے کچھ سامان لینا ہے وہ روانہ ہوجاتا ہے

☆☆☆☆

ایک شخص شہر سے دور بھاگ رہا ہوتا ہے۔۔لوگوں کا ایبیک ہجوم اس کے پیچھے ہوتا ہے اور اس پر پتھر برسارہا ہوتا ہے۔۔وہ شخص رو رہا ہوتا ہے مگر اسکے چہرے پر ایک سکون ہوتا ہے"اگر محبت کی یہی سزا ہے تو مجھے قبول ہے"

وہ بار بار کہہ رہا ہوتا ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی بھی وہ کھلے میدان سے دور نہیں گیا تھا۔بادشاہ کی آواز آتی ہے

"اور اس لڑکی کو ایک نامحرم کے ساتھ چند راتیں گزارنے کی پاداش پر "

سرمد کا سر پھٹنے لگتا ہے"ان کی عصمت کومت بگاڑو" وہ چلاتا ہے

ادھر سحرش کے رنگ فق ہوجاتے ہیں۔۔

"پھانسی دی جائے گی میں دوبارہ کہتا ہوں۔۔

اس لڑکی نامحرم کے ساتھ راتیں گزارنے کی پاداش پر پھانسی دی جائے گی۔"

غصہ سرمد کا پورے جسم سے عیاں ہوتا ہے اسی غصے میں وہ اپنی ٹانگیں اور ہاتھ اتنے زار سے ہلاتا ہے کہ قریب کھڑے لوگ بہت دور جاکر گرتے ہیں۔۔۔

مگر پھر کمزوری کی وجہ سے لڑکھڑا جاتا ہے۔۔

ادھر سحرش پاگلوں کی طرح چیخ رہی ہوتی ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میری بات سن لیجیے"

مگر کوئی اسے نہیں سن رہا ہوتا۔۔۔لوگوں کا ہجوم بادشاہ کی واہ واہکرنے لگتا ہے کہ اس نے ایک بدکار مرد اور عورت کو ان کے انجام تک پہنچ اکر بہت اعلیٰ کام کیا ہے۔۔

دل ربا کھڑی مسکرا رہی ہوتی ہے۔۔

"اس لڑکی کو کل صبح سعرج نکلنے کے بعد پھانسی دی جائے گی۔۔۔"

بادشاہ کی ا ساعلان پر عوام میں کوشی اور جوش کی لہر پھیل جاتی ہے

سرمد ایک بار پھر واپس مڑتا ہے ۔۔۔

"وہ ایک پاک لڑکی ہیں" وہ چیختا ہے۔۔

مگر پھر گر جاتا ہے۔۔۔

اس پر پتھروں کی بارش کی جاتی ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ آگے بھاگنے لگتا ہے۔۔

مجھے پتھر مارنے والو میرا درد کیا تمہیں خبر کہاں

جو لگے ہے مجھے وہ چوٹ نہیں تمہیں خبر کہاں

میرا درد تو بسا ہے دل میں میرے

اس چوٹ سے ملتا ہے سکوں تمہیں خبر کہاں

اک محبت کی نماز پڑھنے کی خاطر

مجھے وہ ستم ملے تمہیں خبر کہاں

مجھے دردر بھٹکایا محبت نے میری

اک دفعہ تھا میں شہنشاہ تمہیں خبر کہاں

میری محبت تو سربازار روندی گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆

محمد علی شہر میں داخل ہوتا ہے جنگل کے قریب اسے ایک آدمی اپنی طرف دوڑتا دکھتا ہے اور لوگوں کا ایک ہجوم اس کے پیچھے ہوتا ہے۔وہ ہجوم اس پر پتھر برسا رہا ہوتا ہے۔۔اس کا سارا جسم پتھر لگنے سے لہو میں بھیگا ہوتا ہے۔۔اچانک ایک بڑا پتھر کہیں سے آتا ہے اور اس کے سر پر لگتا ہے وہ نڈھال ہوکر گرجاتا ہے۔۔

اس کی زبان سے آہ نکلتی ہے"ان کی عصمت پر آوازے مت کسو"

یہ کہہ کر وہ گر جاتا ہے۔۔

ظالم لوگ ابھی بھی اس پر پتھر پھینکتے ہیں۔یہاں تک کہ وہ مکمل طور پر اٹھنے کے قابل نہیں رہتا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب لوگ پلٹنے لگتے ہیں۔۔

محمد علی آگے بڑھتا ہے۔وہ اس شخص کے پاس جاتا ہے جو کراہ رہا ہوتا ہے جسم خون سے بھرا ہوتا ہے۔۔

وہ بڑبڑا رہا ہوتا ہے

"ہائے محبت نے مارا۔۔مجھے بھی اور کوے کو بھی۔۔۔"

پھر کہتا ہے

"ان کی عصمت پر الفاظ مت اٹھاؤ"

یہ کہہ کر وہ آنکھ بند کرلیتا ہے۔۔

خون سے بھرے اس چہرے کو جب محمد علی غور سے دیکھتا ہے تو وہ چیخ اٹھتا ہے

"سرمد"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کی زبان سے نکلتا ہے

☆☆☆☆

دل ربا سحرش کے قریب جاتی ہے جو کہ چیخ رہی ہوتی ہے،،،

"انہوں نے ہماری محبت کو ٹھکرایا ہم ان سے ان کی محبت چھین لی"

جذبات کا یک فوارہ سحرش کے جسم پر چھاجاتا ہے

"آئندہ کوئی بھی رقاصہ اپنی اوقات سے باہر نہٰن آئے گی"

"رک جایئے۔۔

سحرش چیختی ہے

"ہمیں آپ نے محبت کی یہ سزا دی ہمیں قبول ہے۔۔۔

مگر خوش آپ بھی نہیں رہیں گی۔۔

سحرش اپنے آنسو پونجھتی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں آپ کو بددعا دیتی ہوں کہ آپ اک انجام اس سے بھی برا ہوگا۔۔جب کوئی آپ کی محبت کا یوں مذاق اڑائے گا۔۔"

سحرش آسمان کی طرف دیکھ کر پھر دل ربا کی طرف دیکھتی ہے اور چیختی ہے۔۔۔

"سپہ ان کو لے جایئے۔۔"

دلربا سپاہیوں سے کہتی ہے

"میرے الفاظ کو مذاق مت سمجھو۔۔عنقریب خدا تم سے بدلا لے گا۔۔ اور وہ بہترین انصاف کرنے والا ہے۔۔۔"

سحرش کو سپاہی لے کر جارہے ہوتے ہیں اور وہ چلارہی ہوتی ہے۔۔ آنسو اس کی آنکھوں سے نکل رہے ہوتے ہیں/۔

دل ربا کا چہرا ایک مرجھا سا جاتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆

محمد علی سرمد کو اٹھا کر اپنے جھونپڑے میں لے آیا تھا۔۔وہ زندہ تھا۔۔ اس کا دل دھڑک رہا تھا۔محمد علی نے اسکے جسم کا خون صاف کیا اور اس کے علاج میں لگ گیا۔۔اس نے لوگوں سے جب پتا کیا کہ سرمد کا یہ حال کیوں ہوا تو اس کی روح تک کانپ گئی۔۔

☆☆☆☆

سعدیہ اور فرزانہ کو اس سب کی خبر تھی۔وہ چلا رہی تھیں۔۔

"وہ بے قصور ہیں۔۔

وہ چیخ رہی تھیں۔۔

اس کے علاوہ ان کے پاس الفاظ نہ تھے۔۔

☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگلی صبح کا سورج طلوع ہونے کو تھا۔۔بڑے میدان میں تماشا دیکھنے بہت سے لوگ جمع تھے۔۔ایک چبوترے پر سحرش تھی۔۔بہت ہی پرسکون تھی وہ۔جیسے اسے کوئی دکھ نہ ہو۔۔سعدیہ اور فرزانہ کو چھوڑ دیا گیا تھا ان کو سامنے مجمع میں کھڑا کای گیا تھا۔۔

چبوترے پر ایک طرف دل ربا اور بادشاہ بھی تھے۔

ایک طرف تختہ دار کو آراستہ کای جارہا تھا۔۔

سحرش آسمان کی طرف دیکھتی ہے۔۔

"یااللہ! آج میں تری بارگاہ میں حاضر ہوں۔۔مجھے ایک جرم کی پاداش پر آج تختہ دار پر لٹایا جائے گا ہاں مجھے پھانسی دی جائے گی۔۔۔"

جلاد تختہ دار کی اور چلتے ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میرا جرم محض اتنا تھا کہ میں محبت کر بیٹھی لیکن اللہ اگر محبت کرنے والوں کا حال یہی کیا جاتا ہے یہاں اس دنیا میں تو مجھے منظور ہے۔۔ہاں میں مجرم ہوں۔"

"پھانسی کا آغاز کیا جائے۔۔

سعدیہا ور فرزانہ سحرش کے چہرے کو دیکھ کر رو رہی ہوتی ہیں اس قدر ہمت

"یااللہ! میں اس زندگی کو بطور رقا صہ گزارا مُن نہیں جانتی ایک عام عورت کی کیا زندگی ہوتی ۔۔زندہ رہی اپنی عصمت کا جنازہ نکالتی ہوئی۔۔آج مر رہی ہوں ۔۔تو بھی عصمت کا جنازہ نکالتے ہوئے۔۔جانتی نہیں مجھے بھی کوئی جنازہ دے گا کہ نہٰں لیکن میری عصمت کو بازار بنانا ہے تو بننے دیجیے لیکن ان کی مقدس محبت پر جو آوازے اٹھ رہے ہیں۔۔ان کی لاج رکھ لیں"

تختہ دار کو نیچے لایا جاتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یااللہ! سعدیہ اور فرزانہ نے میری زندگی میں جو کیا مُں بھال نہ سکو گی۔۔"

"دیکھو میری مہندی کا رنگ کتنا گاڑھا چڑھا ہے" سحرش بائی نے اپنی مہندی سامنے موڑھے پر بیٹھیں فرزانہ بائی اور سعدیہ بائی کو دکھائی۔"میں نے سنا ہے

جس کی مہندی کا رنگ گاڑھا چڑھے اسے سیاں جلدی ملے"فرزانہ بائی نے اپنا پراندہ لہراتے ہوئے کہا۔سحرش شرما گئی۔سعدیہ بائی نے اسے شرماتا دیکھ کر اس کی گال پر ہلکی سی چاٹ رسید کی ۔شرماتی ہوئی سحرش بھاگی اور باقی دونوں اس کے پیچھے بھاگنے لگیں ۔

سعدیہ اور فرزانہ ماضی میں کھو جاتی ہیں۔۔

"ہمیں بھی بتائیں کہ یہ سب سن کر آپ اتنی گاوٗدی کیوں ہوگئیں تھیں "سعدیہ نے سحرش کے دونوں ہاتھ پکڑ لیے۔۔"وو وہ یاد آگیا تھا کوئی ہمیں اپنی بانہوں میں جھولے گا"سحرش شرما کر پھر بھاگ جاتی ہے سعدیہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے دیکھ کر مسکرانے لگتی ہے۔"رقص کے لیے جانے کی تیاری کرتے ہیں فرزانہ ۔۔ آپ جائیں مین اسے لے کر آتی ہوں ۔"سعدیہ فرزانہ سے کہتی ہے اور سحرش کے پیچھے بھاگتی ہے۔

سعدیہ کی آنکھوں سے آنسو ابل رہے ہوتے ہں۔۔فرزانہ بھی رو رہی ہوتی ہے۔۔۔

"رک جائیں سحرش۔"سحرش اب تک محل کے بالاخانے تک پہنچ جاتی ہےشہ نشین پر کچھ پانی کے تھال پڑے ہوتے ہیں۔سحرش بالاخانے کے نیچے کے منظر سے ناآشنا ہوتی ہےجہاں شہزادہ سرمد گھوڑے پر سوار ہوچکا ہوتا ہے۔"میری بات سنیے سحرش ایک تھال اٹھایئے۔اس شفاف پانی سے پیر دھولیجیے رقص کا لمحہ آنے والا ہے ۔۔"سعدیہ کو تھوڑا غصہ آجاتا ہےسحرش بھی رک جاتی ہے سعدیہ اسے تھال پکڑاتی ہے ۔تھال سحرش کے ہاتھ سے پھسل جاتی ہے اور نیچے گھوڑے پر بیٹھے شہزادے پر گرجاتی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یہ کیا کردیا آپ نے سحرش؟" فرزانہ بھی وہاں آچکی ہوتی ہےوہ چلاتی ہے۔سعدیہ جلدی سے سحرش کو کھینچ کر کمرے کی طرف لے جاتی ہے اور فرزانہ راستے میں سحرش کو لعن طعن کرتی ہے"آواز دھیمی رکھیے فرزانہ کوئی سن لے گا" سعدیہ فرزانہ سے کہتی ہے اور سحرش کو موڑھے پر بٹھاتی ہے"مجھے لگتا ہے سحرش کو کسی نے نہیں دیکھا"فرزانہ ڈانٹ کھا کر غصے میں چارپائی پر بیٹھ جاتی ہے

فرزانہ کو بھی وہ وقت یاد آنے لگتا ہے

"معاف کرنا سحرش ہم کو" وہ سحرش سے معافی مانگنے کے ارادے سے کہتی ہے۔۔

ساتھ گزارے لمحے تینوں کی آنکھوں میں گھومتے ہیں۔۔

اب سحرش کو سرمد کا خیال آنے لگات ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پینگ ایک دم جونہی پیچھے درخت کے پاس جاتی ہے سحرش کی نظر درخت کے پیچھے چھپے سرمد پر پڑتی ہے۔اوروہ ہڑبڑا کر حجاب کرلیتی ہے۔اسے شرم آنے لگتی ہے مگر سرمد اسے کن آکھیوں سے گھور رہا ہوتا ہے اسے تب سمجھ آتی ہے جب سحرش وہاں سے بھاگ جاتی ہے شرماتی ہوئی "رکیے" شہزادہ چلانے لگتا ہے۔۔

مگر سحرش شرماتے ہوئے بھاگی جاتی ہے۔

پھر اسے اپنیا ور سرمد کی پہلی ملاقات کا وقت یاد آتا ہے۔۔

رقص کی محفل کا عالم یاد آتا ہے۔۔

"کارروائی شروع کی جائے"

سحرش کو لکڑی کے پھٹے پر باندھا جاتا ہے

سحرش کو اس رات کا عالم یاد آتا ہے جب سرمد کو درختوں کے پیچھے چھپ کر دیکھ رہی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب وہ ہوش مُں آتی ہے۔۔

اپنے ہاتھ سے پھندا پکڑتی ہے۔۔

پھر آسمان کی طرف دیکھتی ہے۔۔

"میری اس قربانی کو قبول فرمالیجیے اللہ"

وہ لوگوں کے ہجوم کی طرف دیکھتی ہے جیسے ان سے سوال کر رہی ہو ۔۔

پھر شہزادی دل ربا اور بادشاہ کی طرف اور

اس کے بعد وہ پھندا گلے مُں ڈال لیتی ہے۔۔

کوئی نیچے سے جھٹکا آتا ہے سحرش کی حلق سے آہ نکتی ہے مگر لبوں پر مسکان۔۔۔

ایسا ہوئی تھی وہ رخصت اس جہاں سے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سعدیہا ور فرزانہ کی تو ہچکی بندھی ہوتی۔۔صرف وہی نہیں ۔۔نرم دل لوگ بھی رو پڑتے ہیں۔۔۔

"محبت کا اتنا بھیانک انجام " ایک بوڑھا آدمی کہتا ہے۔۔

آج ہم ایک دوجے سے جدا ہونے لگے ہیں

روحیں رہیں گی یکتاجسم الوداع ہونے لگے ہیں

ایک محبت کا جرم صرف ہوا تھا ہم سے

اس محبت کی سزا سے سرگرداں ہونے لگے ہیں

تختہ دار پر لٹایا جارہا ہے اس پل ہمیں

ایک دوجے پر ہم واہ ہونے لگے ہیں

میرے سامنے کھڑا تھا جو جمِ غفیر اک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری موت کا تماشا دیکھ کر رونے لگے ہیں

میری لاش لٹک رہی ہے لکڑی کے تختے سے

میری لاش پر کوے چڑیاں اڈنے لگے ہیں

نہیں کریں گے اب محبت ہم کہتے ہیں لوگ

میری میت سے یہ سبق سیکھنے لگے ہیں

اے خدا سن لے تو میری اک آخری فغاں

ان کا رکھنا تو خیال جو مجھے کھونے لگے ہیں

میں نے تو ہنس کر پھندا اپنی گردن میں ڈالا

ان کو نہ بتانا میرا درد جو مجھے کونے لگے ہیں

اور میری محبت کو یوں سرِ بازار رسوا نہ کرنا

چاہے طالع بنادینا شبنم اڑنے لگے ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سحرش کی لاش لٹکی ہوتی ہے۔۔۔چیلیں ادھر کا رخ کرنے لگتی ہیں۔۔

سرمد کو ہوش آتا ہے۔۔

"سس سحرش کک کہاں ہے"

محمد علی رو رہا ہوتا ہے۔۔

"چچا آپ رو کیوں رہے ہیں"

"اسے پھانسی ہوگئ ہے۔۔"

"کای"

سرمد چیختا ہوا بھاگتا ہے باہر۔

اس سحرش کے ساتھ گزارے لمحے یاد آتے ہیں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پہلی ملاقات رقص کی محفل غار میں ۔۔

جب سحرش نے سرمد کو جنگ میں بچایا۔۔۔

یہ ایک لمحہ اس آنکھوں میں آتا ہے۔۔

مگر اس وقت سحرش کو پھانسی ہوچکی ہوتی ہے۔۔

بے ہوش ہوکر گر جاتا ہے۔

عشق دی صندلی نی چڑھیا طالع

محمد علی جاکر اسے پکڑتا ہے۔۔

"صفوفہ" اس کی زبان سے نکلتا ہے۔۔

" آپ بھی مجھے معاف کردیجیے گا میں بھی آپ کی محبت کا بھرم نہ رکھ سکا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"سرمد کی محبت نے اسے منصور بنا دیا۔۔اسے سرمد بنا دیا۔۔

ہاں سرمد و منصور کا یہی حال ہوا تھا۔۔

سرمد کا عشق سچا تھا'

وہ آسمان کی طرف دیکھتا ہے

اس ک برد وہ سرمد کو جھونپڑے میں لے جاتا ہے

بادشاہ مغیب کو اپنے بیٹے کے ساتھ بھیانک سلوک کی خبر ملی تو اس نے ہر جگہ اسے ڈھونڈا مگر نہ ملا۔۔اب باپ کی محبت کی خاطر نہ لاتے ہوئے ا سنے ملک ِ مہیب کو جنگ کے لیے للکارا۔۔اور جیت بھی گیا۔۔

بادشاہ اسفند ہندوئی اور ا سکی بیٹی کو ملک بدر کردیا گیا۔۔

سعدیہ اور فرزانہ کو محل میں ایک اچھی سطح پر ملازمت مل گئی مگر سحرش کا دکھ آجبھی ان کے دلوں میں تھا۔۔۔

ایک ہفتے بعد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہز کی گلیوں میں ایک باگل گھوم رہا تھا اس کا چہرہ بالوں سے بھرا پڑا تھا۔۔بھال اور داڑھی اس قدر بڑھے تھے،بہت بھیانک لگ رہا تھا۔۔

وہ کچھ الفاظ بول رہا تھا

"محبت نے مارا مجھے بھی اور اسے بھی"

بچے اسے دیکھتے تو لطف اٹھانے کے لیے اسے پتھر مارتے تھے۔۔

یہ پاگل جسے آج شہر کے لوگ پتھر مار رہے تھے کبھی یہ ایک شہزادہ تھا،،،

ختم شد۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Silsila E Ishq | By Salman (Season 1)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناول کا فلسفہ

عشق اور محبت ضد نہیں ہوتے۔۔ جیسے ضد دل ربا نے کی۔۔ ایسی ضد یہی کام کراتی ہے جو دل ربا نے کیا۔ عشق تو وہ تھا جو سرمد نے کیا بالکل ویسا ہی جیسا منصور نے کیا جیسا سرمد نے کیا

یہاں تو سر سے پہلے دل کا سودا فرض ہے یارو

کوئی آساں ہے کیا سرمد و منصور ہو جانا

سرمد نے صرف نام سے ہی نہیں بالکل سرمد بن کر دکھایا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہی عشق تھا۔ہمیشہ عشق کا یہی انجام ہوا جاتا ہے۔۔حضرت منصور اور

حضرت سرمد کا بھی ایسا ہی انجام ہوا تھا۔۔جیسا یہاں سرمد کا ہوا۔۔

سحرش کو بھی انجام بھگتنا پڑا کیونکہ اب دنیا نے اسے جینے نہیں دینا تھا۔

اور حقیقت یہی ہے ۔۔ سمجھ نہیں آتا تو محبت کرکے دیکھ لینا۔آپ کا انجام

بھی سحرش اور سرمد جیسا ہوگا۔۔

آج کے دور میں پھانسی تو نہیں البتہ آپ کو گولی سے قتل ضرور کردیا

جائے گا۔۔

غیرت کے نام پر یا اپنے خاندان کی عزت کے نام پر۔۔

کیونکہ ا سدنیا کو کسی کی محبت قبول نہیں

سحرش اور سرمد کیوں مارے گئے؟ ان کے ساتھ تو ظلم ہوا؟ اس کا فلسفہ

جلد ہی پوسٹ کروں گا۔۔۔ضرور پڑھیے گا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

غور کیا محمد علی صفوفہ نام بار بار دھرا رہا تھا۔جہ ہاں صفوفہ محمد علی کی معشوقہ ہیں۔کون تھی وہ؟

دل ربا کو انجام ملنا چاہیے۔آخر سحرش نے بددعا دی تھی۔۔

اس کے لیے جلد ہی سیزن 2 آئے گا۔۔

اس کے لیے آپ مجھ سے کنٹیکٹ میں رہیے گا ۔میرا پیج سے آپ کو ساری معلومات مل جائیں گی۔۔

دعاؤں میں یاد رکھیے گا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel